نظام المدارس پاکستان کے نصاب کے عین مطابق

سوالاً جواباً

جامع المسانید للخوارزمی

امام ابو حنیفہ نعمان بن ثابت فارسی

مرتب

مفتی شہزاد احمد سجاد صاحب

پرنسپل جامعہ حسینیہ علی پور چھٹہ

جامع المسانید للخوارزمی

مصنف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔امام ابوالمؤید محمد بن محمود الخوارزمی

مرتب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مفتی شہزاد احمد سجاد (پرنسپل جامعہ حسینیہ علی پور چٹھہ)

معاون۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حافظ احمد بشیر (متعلم جامعہ حسینیہ)

ناشر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جامعہ حسینیہ، غوثیہ کالونی علی پور چٹھہ

0303-0626802

muftishahzad9@gmail.com

0326-4743100

ahmadbashirrr789@gmail.com

تعارفِ کتاب

کتاب **جامع المسانید للخوارزمی** نظام المدارس پاکستان کے درجہ خامسہ کے نصاب میں شامل ہے جس کے مصنف **امام ابوالمؤید محمد بن محمود الخوارزمی** ہیں۔ یہ فقہی احادیث پر لکھی گئی کُتب میں سے ایک جامع ترین کتاب ہے جس میں فقہی احادیث کو نہایت ہی مؤثر انداز میں زیرِ بحث لایا گیا ہے۔

ہم نے نصاب میں شامل کتاب ہذا کے ابواب

- طہارت کے بارے میں روایات
- نماز کے بارے میں روایات
- زکوۃ کے بارے میں روایات
- نکاح کے بارے میں روایات
- طلاق کے بارے میں روایات

کو انتہائی آسان انداز میں سوالاً جواباً مرتب کیا ہے جو اپنے قارئین خصوصاً طلبہ کے لئے ان شاء اللہ عزوجل مفید ثابت ہو گی۔

اللہ کریم ہماری اس کاوش کو قبول فرمائے۔ آمین!

جامعہ حسینیہ، غوثیہ کالونی علی پور چٹھہ

جامع المسانید (سوالاً جواباً)

الباب الرابع فی الطهارۃ

الفصل الاول: وضو اور تیمم کا طریقہ

سوال نمبر 1:۔ مسند امام اعظم کس کی تصنیف ہے؟ اور جمع اور ترتیب کس نے کی ہے؟

کتاب مسند امام اعظم امام ابو حنیفہ نعمان بن ثابت فارسی کی تصنیف ہے۔ اور ابو العلا الموید محمد بن محمود الخوارزمی نے اس کی جمع و ترتیب کا کام سرانجام دیا ہے۔

سوال نمبر 2:۔ باب الطہارۃ یہ کتنی فصلوں پر مشتمل ہے؟

باب الطہارۃ یہ پانچ فصلوں پر مشتمل ہے:

۱: الفصل الاول فی کیفیۃ الوضوء والتیمم
۲: الفصل الثانی فیما یوجب الوضوء التیمم واحکام الحدث
۳: الفصل الثالث فیما یوجب الغسل واحکام الجنابۃ
۴: الفصل الرابع فی المیاہ والنجاسات
۵: الفصل الخامس فی المسح علی الخفین وغیرھما

سوال نمبر 3:۔ حضرت عثمان غنی نے کتنی مرتبہ وضو کیا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے عطاء بن ابی رباح، حمران مولیٰ عثمان بن عفان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے:

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ نے تین، تین مرتبہ وضو کیا اور پھر بولے میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو اس طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

سوال نمبر 4:۔ حضرت عمر نے کتنی مرتبہ وضو کیا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان ابراہیم نخعی کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے اسود بن یزید بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے پورا وضو دو دو مرتبہ کیا۔

سوال نمبر 5:۔ امام حماد نے کس حصے کو دھونے کا حکم دیا اور کس حصے کو مسح کا حکم دیا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں تم اپنے کان کے آگے والے حصے کو چہرے کے ساتھ دھو اور اس کے پیچھے والے حصے پر سر کا ساتھ مسح کرو۔

سوال نمبر 6:۔ کیا سبتی جوتے میں وضو کرنا جائز ہے؟

امام ابو حنیفہ عبداللہ بن عمر عمری، نافع کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن عمر کا قول نقل کرتے ہیں: ایک صاحب نے کہا اے ابو عبدالرحمن میں نے آپ کو دیکھا ہے کہ آپ سبتی جوتے میں ہی وضو کر لیتے ہیں تو انہوں نے جواب دیا میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو ایسا کرتے ہوئے

دیکھا ہے۔

سوال نمبر7:۔ کیا لوٹے کے ذریعے وضو کیا جاسکتا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے مزاحم بن ظفر تیمی کوفی کے حوالے سے شعبی کے بارے میں یہ روایت نقل کی ہے وہ یہ فتوی دیتے تھے لوٹے کے ذریعے وضو کیا جاسکتا ہے۔

سوال نمبر8:۔ کن ایڑیوں کے لیے جہنم کی بربادی ہے؟

امام ابو حنیفہ نے مہار بن نثار کے حوالے سے یہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے روایت کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا کچھ ایڑیوں کے لیے جہنم کی بربادی ہے جب وضو کرتے ہوا اپنے پاؤں دھو تو ایڑی کی جڑوں تک پانی بہاؤ۔

سوال نمبر9:۔ نبی ﷺ نے کس چیز کے ساتھ استنجا کا حکم دیا ہے اور کس سے منع فرمایا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے امام نخعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ کے زمانہ اقدس میں مشرکین جب مسلمانوں سے ملتے تھے تو یہ کہا کرتے تھے ہم دیکھتے ہیں کہ تمہارے آقا تمہیں اس بات کی بھی تعلیم دیتے ہیں کہ تم لوگوں کو بیت الخلا کیسے جانا چاہیے وہ مسلمانوں کا مذاق اڑایا کے طور پر یہ بات کہتے تھے تو مسلمانوں جواب دیتے تھے جی ہاں مشرکین نے اس بارے میں دریافت کیا ہے تو مسلمانوں نے بتایا کہ انہوں نے ہمیں یہ حکم دیا ہے کہ ہم قضائے حاجت کرتے ہوئے قبلہ کی طرف رخ نہ کریں اور دائیں ہاتھ کے ذریعے استنجا نہ کریں اور ہڈی یا مینگنی کے ذریعے استنجانہ کریں اور ہم تین پتھروں کے ذریعے استنجا کریں۔

سوال نمبر10:۔ حضرت عبداللہ کی روایت کے مطابق نبی کریم ﷺ نے تیمم کیسے کیا؟

امام ابو حنیفہ نے عبدالعزیز بن ابو رواد نافع کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے تیمم کرتے ہوئے دو ضربیں لگائیں ایک ضرب چہرے کے لیے تھی اور ایک ضرب کہنیوں تک دونوں بازوؤں کے لیے تھی۔

سوال نمبر11:۔ حضرت سعد بن مالک نے شرمگاہ کو دھونے والے کو ملامت کیوں کی؟

امام ابو حنیفہ حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے ابراہیم نخعی کے بارے میں نقل کرتے ہیں حضرت سعد بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ کا گزر ایک شخص کے پاس سے ہوا جو اپنی شرمگاہ کو دھو رہا تھا تو انہوں نے کہا تمہارا ستیاناس ہو تم پر یہ لازم نہیں ہے۔

سوال نمبر12:۔ حضرت علی بن ابو طالب کا وضو بیان کریں۔

امام ابو حنیفہ خالد بن علقمہ عبد خیر کے حوالے سے حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ تعالی عنہ کے بارے میں نقل کرتے ہیں انہوں نے ایک مرتبہ پانی منگوایا اور دونوں ہاتھ تین مرتبہ دھوئے پھر تین مرتبہ کلی کی اور پھر تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا پھر دونوں بازوں کو تین مرتبہ دھویا پھر سر کا مسح تین مرتبہ کیا پھر دونوں پاؤں تین مرتبہ دھوئے اور پھر فرمایا یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا وضو ہے۔

سوال نمبر13:۔ سر پر مسح کتنی بار ہے ایک مرتبہ یا تین مرتبہ؟

سر پر مسح احناف کے نزدیک ایک مرتبہ ہے جبکہ شوافع کے نزدیک تین مرتبہ ہے۔

سوال نمبر 14:۔ کیا نبی کریم ﷺ وضو کرتے وقت طہارت کے مقام پر پانی چھڑکا کرتے تھے؟

امام ابو حنیفہ نے منصور بن معتمر مجاہد ثقیف قبیلے سے تعلق رکھنے والے ایک شخص جس کا نام حکم یا شاید ابن حکم تھا اس کے حوالے سے اس کے والد کا یہ بیان نقل کیا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کرتے ہوئے چلو میں پانی لیا اور اسے طہارت کے مقامات پر چھڑک دیا۔

سوال نمبر 15:۔ نبی ﷺ نے مسواک کی اہمیت کیسے واضح فرمائی؟

امام ابو حنیفہ نے ابو حسن علی بن حسین زراعت تمام حضرت جعفر بن ابو طالب رضی اللہ تعالی عنہ کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے اصحاب میں سے کچھ لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا میں دیکھ رہا ہوں تم لوگوں نے مسواک نہیں کی تم لوگ مسواک کرو کیونکہ اگر مجھے اپنی امت کی مشقت کا شکار ہونے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

سوال نمبر 16:۔ کیا مرد اور عورت حالت احرام میں مسواک کر سکتے ہیں؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی فرماتے ہیں مرد یا عورت احرام کی حالت میں مسواک کر سکتے ہیں۔

سوال نمبر 17:۔ کیا عورت اپنے سر کے بالوں پر مسح کرے گی یا اوڑھنی پر کرے گی؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی رحمہ اللہ بیان فرماتے ہیں عورت اپنے سر کے بالوں پر مسح کرے گی اس لیے کہ یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ اپنی اوڑھنی پر مسح کریں۔

سوال نمبر 18:۔ کیا عورت صرف اپنی کنپٹیوں پر مسح کر سکتی ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی بیان فرماتے ہیں عورت کے لیے یہ بات جائز نہیں کہ وہ اپنے کنپٹیوں پر مسح کرے جب تک وہ مرد کی طرح سر پر مسح نہیں کرتی۔

الفصل الثانی: جو چیزیں وضو اور تیمم کو لازم کرتی ہیں، حدث کے احکام

سوال نمبر 19:۔ کیا بوسہ لینے سے وضو لازم آتا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے عطا بن ابی رباح کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہ بیان فرماتے ہیں بوسہ لینے سے وضو لازم نہیں ہوتا۔

سوال نمبر 20:۔ کیا گوشت کھانے سے وضو لازم ہوتا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے ابو زبیر کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان فرماتے ہیں نبی ﷺ نے گوشت کے ساتھ شوربہ کھایا پھر آپ نے نماز ادا کر لی اور از سر نو وضو نہیں کیا۔

سوال نمبر 21:۔ اگر جسم پر بکری کا خون لگ جائے تو کیا وضو دوبارہ کرنا ہوگا؟

امام ابو حنیفہ بیان کرتے ہیں حماد نے یہ بات بیان کی ہے، میں نے ابراہیم نخعی سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو باوضو حالت میں بکری کو ذبح کرتا ہے تو بکری کا خون اس کے ہاتھ پر لگ جاتا ہے لگ جاتا ہے تو انہوں نے جواب دیا جس جگہ پر خون لگا یا ہے وہ اس جگہ کو دھولے گا اس کے لیے وضو کا دہرانا لازم نہیں۔

سوال نمبر 22:۔ کیا ناخن کاٹنے سے یا بال تراشنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے وہ شخص جو اپنے ناخن تراشتا ہے یا اپنے بال کاٹتا ہے اس کے بارے میں امام ابراہیم نخعی بیان فرماتے ہیں وہ اس جگہ پر پانی بہادے گا۔

سوال نمبر 23:۔ کیا آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے عبد الرحمن بن شرجیل کے حوالے سے روایت نقل کی ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو لازم نہیں ہوتا۔

سوال نمبر 24:۔ کتنی مقدار قے سے وضو ٹوٹے گا؟

حضرت ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے روایت نقل کی ہے امام ابراہیم نخعی رحمہ اللہ بیان فرماتے ہیں جب تمہیں منہ بھر کے قے آجائے تو تم وضو کو دہراؤ گے اور جب منہ بھرنے سے کم قے آئے تو تم وضو کو نہیں دہراؤ گے۔

سوال نمبر 25:۔ کیا اپنی بیوی کا بوسہ لینے سے وضو ٹوٹ جائے گا؟

امام ابو حنیفہ نے سلیمان بن یسار کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ام المومنین سیدہ ام سلمہ بیان کرتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم رمضان میں اپنی ازواج کا بوسہ لے لیتے تھے اور وضو کی تجدید نہیں فرماتے تھے۔

سوال نمبر 26:۔ کیا محرم عورت کا بوسہ لینے سے وضو ٹوٹ جائے گا؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے امام نخعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں جو شخص سفر سے واپس آئے اور پھر اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ یا کوئی ایسی عورت جس کے ساتھ نکاح کرنا اس کے لیے حرام ہو اس کا بوسہ لے تو ابراہیم نخعی فرماتے ہیں جب کوئی ایسی عورت آدمی کا بوسہ لے جس کے ساتھ نکاح کرنا اس کے لیے حرام ہو تو ایسی صورت میں آدمی پر وضو لازمی نہیں ہوگا لیکن اگر کوئی ایسی عورت اس کا بوسہ لے لیتی ہے جس کے ساتھ نکاح کرنا اس کے لیے جائز ہو تو اس پر وضو کرنا لازم ہوگا اور یہ چیز حدث کے مترادف ہے۔

سوال نمبر 27:۔ کیا زبانی قرآن پاک پڑھنا جائز ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد کے حوالے سے ابراہیم نخعی اور سعید بن جبیر سے روایت نقل کی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے اصحاب میں سے کوئی شخص قرآن میں اپنے معمول کے مطابق حصے کی تلاوت کر لیتا تھا حالانکہ وہ اس وقت وضو کے بغیر ہوتا تھا۔

سوال نمبر 28:۔ کیا حالتِ جنبی، بیت الخلا یا حمام میں تلاوت کر سکتے ہیں؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی رحمہ اللہ بیان فرماتے ہیں کیا لوگ قرآن کی تلاوت

نہیں کر سکتے خواہ یہ ایک آیت کے جتنا حصہ ہو جنبی شخص، وہ شخص جو بیت الخلا میں موجود ہو اور وہ شخص جو صحبت کر رہا ہو اور وہ شخص جو حمام میں موجود ہو۔

سوال نمبر 29:۔ اگر کسی تعویذ پر قرآن لکھا ہو تو اس کو جیب میں رکھ کر پیشاب کر سکتا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی بیان فرماتے ہیں جو شخص پیشاب کرنے لگے اور اس کے پاس دراہم موجود ہو جس پر قرآن مجید کے الفاظ تحریر ہوں تو ابراہیم نخعی نے اسے مکروہ قرار دیا ہے وہ فرماتے ہیں اگر وہ درہم رقم رکھنے والی تھیلی میں یا اس طرح کی کسی چیز پر لپیٹے ہوئے تو یہ زیادہ بہتر ہے۔

سوال نمبر 30:۔ کیا نماز میں قہقہہ لگانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے منصور بن زاذان حسن کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت معبد بن صبیح رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نماز پڑھا رہے تھے اسی دوران ایک نابینا شخص ایا وہ نماز میں شریک ہونا چاہتا تھا لیکن وہ ایک گھڑے میں گر گیا تو بعض لوگوں نے ہنس پڑے یہاں تک کہ انہوں نے قہقہہ لگایا نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نماز مکمل کی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص نے قہقہ لگایا وہ وضو اور نماز کو دہرائے گا۔

سوال نمبر 31:۔ اگر کوئی بندہ بیماری کی وجہ سے غسل نہ کر سکے تو وہ تیمم کر سکتا ہے یا نہیں؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے جو بیمار شخص جنابت یا حیض کے بعد غسل کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو اس کے بارے میں ابراہیم نخعی فرماتے ہیں وہ تیمم کر لے۔

سوال نمبر 32:۔ کیا شرمگاہ کو چھونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے ایوب بن عتبہ، قاضی یمامہ، قیس بن طلق کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ ان کے والد نے انہیں یہ بات بتائی ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ کیا شرمگاہ کو چھونے کے بعد وضو کرنا لازم ہوتا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ صرف تمہاری جسم کا ایک حصہ ہے۔

سوال نمبر 33:۔ کیا دودھ پینے کے بعد وضو کیا جاتا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے عدی بن ثابت سعید بن جبیر کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے دودھ پینے کے بعد کلی کی اور نماز ادا کر لی اور دوبارہ وضو نہیں دیا۔

سوال نمبر 34:۔ کیا بھونے ہوئے گوشت کے بعد وضو کیا جائے گا؟

امام ابو حنیفہ نے داؤد بن عبد الرحمن شرجیل کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کے ہاں بھنا ہوا گوشت کھایا پھر دونوں ہاتھ اور منہ کو دھو لیا پھر نماز ادا کر لی اور دوبارہ وضو نہیں کیا۔

سوال نمبر 35:۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود نے کھانے کے بعد کے وضو کے متعلق کیا فرمایا؟

امام ابو حنیفہ نے یحیی بن ابو عبد اللہ تیمی ،ابو ماجد حنفی کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت عبد اللہ بن مسعود بیان کرتے ہیں ایک

مرتبہ ہم مسجد میں حضرت عبداللہ بن مسعود کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے اسی دوران باب الفیل کی طرف سے ہماری طرف ایک پیالہ اور پانی کا گڑھا آیا تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ فرمایا میں دیکھ رہا ہوں کہ تم اس کی وجہ سے الجھن کا شکار ہوئے ہو۔ حاضرین میں سے ایک صاحب نے کہا جی ہاں اے ابو عبدالرحمن یہ دستر خوان ہے جو قبیلے کا ہوتا ہے اسے وہاں رکھا گیا انہوں نے اس میں سے کچھ کھایا اور پانی کو پیا پھر اپنے دونوں ہاتھ پر پانی ڈال کر ان کو دھو لیا اپنے چہرے اور کلائیوں کو ہاتھ کی نرمی کے ذریعے پونچھ لیا اور پھر فرمایا جس شخص کا وضو نہ ٹوٹا ہو یہ اس کا وضو ہے۔

الفصل الثالث: جو چیزیں غسل کو واجب کرتی ہیں، اور جنابت کے احکام

سوال نمبر 36:۔ کیا جوتے پہن کر نماز ادا کر سکتے ہیں؟

جی ہاں جوتے پہن کر نماز ادا کر سکتے ہیں۔ امام ابو حنیفہ نے حضرت عبداللہ بن عمر عمری نافع کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ بیان فرماتے ہیں ایک صاحب نے عرض کی اے عبدالرحمن میں نے آپ کو دیکھا ہے آپ سبتی جوتے پہن کر ہی وضو کر لیتے ہیں تو انہوں نے جواب دیا میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

سوال نمبر 37:۔ کیا جنبی قران کی تلاوت کر سکتا ہے؟

جنبی شخص قرآن کی تلاوت نہیں کر سکتا۔ امام ابو حنیفہ نے عامر بن سمت ابو عریب حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ تعالی عنہ کے حوالے سے فرمایا یہ روایت نقل کی ہے حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ تعالی عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جنبی شخص قران کے ایک حرف کی بھی تلاوت نہیں کرے گا۔

سوال نمبر 38:۔ کن چار فرقوں کو تلاوت سے منع کیا گیا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ابراہیم نہیں رحمہ اللہ بیان فرماتے ہیں چار قسم کے لوگوں قرآن کی ایک ایت یا اس کی مانند کسی بڑی آیت کے الفاظ کی تلاوت نہیں کر سکتے۔ جنبی شخص، وہ شخص جو بیت الخلا میں ہو، وہ شخص جو صحبت کر رہا ہو اور وہ شخص جو حمام میں ہو۔

سوال نمبر 39:۔ کیا دخول، خشفہ اور شرمگاہوں کا ملنا غسل کا سبب ہے؟

جی ہاں دخول، خشفہ اور شرمگاہوں کا ملنا غسل کا سبب ہے۔ امام ابو حنیفہ نے عمرو بن شعیب ان کے والد اور دادا کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ روایت نقل کی ہے کہ: آپ ﷺ فرماتے ہیں شرمگاہوں کا مل جانا اور حشفہ کا غائب ہو جانا غسل کو واجب کر دیتا ہے خواہ انزال ہو یا نا ہو۔

سوال نمبر 40:۔ غسل جمعہ کے دن واجب ہے یا سنت ہے؟

امام ابو حنیفہ نے یحیی بن سعید انصاری عمرہ کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے سیدنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے اصحاب اپنی زمین پر خود کام کاج کیا کرتے تھے تو جب کوئی شخص جمعہ کی نماز ادا کرنے کے لیے آتا تو کہتا جو شخص جمعہ

کی ادائیگی کے لیے آئے اسے غسل کر لینا چاہیے۔

سوال نمبر 41:۔ کیا میاں بیوی دونوں اکھٹے غسل کر سکتے ہیں؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان ابراہیم نہیں کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے سیدنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم اور آپ کی زوجہ محترمہ ایک برتن سے غسل کرتے تھے اور یہ دونوں اس برتن سے اکٹھے پانی حاصل کرتے تھے۔

سوال نمبر 42:۔ کیا حیضہ عورت کے جسم کو چھونے کی اجازت ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان ابراہیم نخعی اسود کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے سیدنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ان سے فرمایا تم مجھے چادر پکڑادو انہوں نے عرض کی میں حیض کی حالت میں ہوں نبی کریم ﷺ نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ نہیں ہے۔

سوال نمبر 43:۔ استحاضہ کا کیا حکم ہے؟

امام ابو حنیفہ نے اعمش سلمان بن مہران حبیب بن ابو ثابت عروہ کے حوالے سے روایت نقل کی ہے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان فرماتی ہیں فاطمہ بنت ابو حبیش نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم مجھے استحاضہ کی شکایت ہے تو کیا میں نماز کو ترک کر دوں نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ ایک اور رگ کا خون ہے یہ حیض نہیں ہے جب تمہاری عادت کے محسوس ایام آجائیں تو ان کے دوران تم نماز کو ترک کر دو پھر غسل ہر نماز کے لیے وضو کر لیا کرو میں نے دریافت کیا اگرچہ خون ٹپک رہا ہو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جی ہاں اگرچہ وہ چٹائی پر ٹپک رہا ہو۔

سوال نمبر 44:۔ جس نماز کے وقت میں حیض آجائے تو کیا اس وقت کی نماز ادا ہو گی؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی رحمہ اللہ بیان فرماتے ہیں جب کسی عورت کو نماز کے وقت میں حیض اجائے تو اس پر اس نماز کی قضا کرنا لازم نہیں ہو گا اور جب کوئی عورت نماز کے وقت میں پاک ہو جائے تو وہ اس نماز کو ادا کرے گی۔

سوال نمبر 45:۔ اگر جنبی عورت کو حیض آجائے تو کیا وہ غسل جنابت نہیں کرے گی؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی بیان فرماتے ہیں جب عورت کو جنابت لاحق ہو اور پھر اسے حیض بھی آجائے تو اب اس پر غسل کرنا لازم نہیں ہو گا کیونکہ اسے جو چیز یعنی جو ناپاکی ہے کہ حوالے سے ہوئی وہ اس سے زیادہ شدید نہیں ہے جو جنابت کی وجہ سے لاحق ہوئی۔

سوال نمبر 46:۔ کیا عیدین کا غسل واجب ہے؟

امام ابو حنیفہ بیان کرتے ہیں حماد بیان کرتے ہیں میں نے ابراہیم نخعی کو دیکھا کہ وہ بعض اوقات عیدین کی نماز ادا کرنے کے لیے تشریف لے جاتے تھے اور غسل نہیں کرتے تھے۔

سوال نمبر 47:۔ نفاس کی مدت کتنی ہے اگر نفاس والی عورت کا وقت حیض نہ ہو تو اس کی کیا مدت ہو گی؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ابراہیم نہیں بیان فرماتے ہیں نفاس والی عورت کے لیے جب کوئی

متعین عادت نہ ہو تو وہ دیگر خواتین کے وقت کے حساب سے بیٹھے نہیں رہے گی یعنی اتنے دن نفاس میں گزارے گی۔

سوال نمبر 48:۔ اگر حاملہ عورت کو خون کا داغ نظر آئے تو کیا وہ حاملہ استحاضہ ہو گی؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی بیان فرماتے ہیں جب حاملہ عورت کو جب خون نظر آئے تو وہ حائضہ شمار نہیں ہو گی وہ نماز پڑھے گی اور روزہ رکھے گی اس کا شوہر اس کے ساتھ صحبت بھی کر سکے گا اور وہ عورت ہر وہ کام کر سکتی ہے جو کوئی پاک عورت کر سکتی ہے۔

سوال نمبر 49:۔ کس صورت میں غسل واجب ہوتا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے ابان بن ابو عیاش کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جمعہ کے دن وضو کرے تو یہ کافی ہے اور ٹھیک ہے لیکن جو شخص غسل کرے تو یہ زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

الفصل الرابع: پانیوں اور نجاستوں کا بیان

سوال نمبر 50:۔ نبی پاک ﷺ نے برا گھر کسے قرار دیا؟

امام ابو حنیفہ نے عطاء کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا برا گھر حمام ہے جو ایک ایسا گھر ہے جس میں پردہ نہیں ہوتا اور ایسا پانی نہیں ہوتا جو پاک ہو یا پاک کرنے والا ہو۔

سوال نمبر 51:۔ نبی پاک نے کس پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا؟

امام ابو حنیفہ نے حسیم بن حبیب محمد بن سرین کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت ابو ہریرہ بیان کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کیا جائے۔

سوال نمبر 52:۔ کتنی مقدار میں نجاست کی معافی ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ابراہیم نے ہی بیان فرماتے ہیں جب خون یا پیشاب یا کوئی اور نجاست دراہم کے مقدار میں لگی ہوئی ہو اور تم نے اس کپڑے میں نماز ادا کر لی ہو تو تم اپنی نماز کو دہراؤ گے لیکن اگر اس سے کم مقدار ہو تو تم اپنی نماز کو جاری رکھو۔

سوال نمبر 53:۔ بلی کے جھوٹے کا کیا حکم ہے؟

امام ابو حنیفہ نے شعبی، مسروق کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتی ہیں ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے وضو کیا اسی دوران ایک بلی آئی اور پانی کے برتن میں سے پینے لگی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پانی کے ذریعے وضو بھی کر لیا اور جو پانی بچا تھا اسے پی بھی لیا۔

سوال نمبر 54:۔ کیا مردہ بکری کی کھال سے نفع اٹھانا جائز ہے؟

امام ابو حنیفہ نے سماک بن حرب بکری اکرمہ کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتی ہیں ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر سیدہ سودہ رضی اللہ تعالی عنہ کی مردہ بکری کے پاس سے ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

اس کے مالکان اگر اس کی کھال کے ذریعے نفع حاصل کرتے تو ان پر کوئی حرج نہ ہوتا۔راوی بیان کرتے ہیں تو ان لوگوں نے بکری کی کھال اتار دی اور اس کے ذریعے گھر میں ایک مشکیزہ بنالیا اور وہ اتنا استعمال کیا کہ وہ پرانا ہو گیا یعنی پرانا ہونے تک وہ لوگ اسے استعمال کرتے رہے۔

سوال نمبر 55:۔کھال کب پاک ہوتی ہے؟

امام ابو حنیفہ نے سماک، اکرمہ کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت عبد اللہ ابن عباس بیان کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں جس بھی کھال کی دباغت کرلی جائے وہ دباغت کی وجہ سے پاک ہو جاتی ہے۔

سوال نمبر 56:۔کیا لومڑی یا چیتے کی کھال کی ٹوپی پہن سکتے ہیں؟

امام ابو حنیفہ حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے، ابراہیم نخعی بیان فرماتے ہیں ایک مرتبہ انہوں نے حماد کے سر پر لومڑی کی کھال کی بنی ہوئی ٹوپی دیکھی اور وہ چیتے کی کھال کو پہننے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

سوال نمبر 57:۔دباغت کیسے ہوتی ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں ہر وہ چیز جو کھال کو خراب ہونے سے بچالے وہ دباغت شمار ہوتی ہے۔

سوال نمبر 58:۔خچر اور گدھے کے جھوٹے کا کیا حکم ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی بیان فرماتے ہیں خچر اور گدھے کے جھوٹے میں کوئی بھلائی نہیں ہے خچر اور گدھے کے جھوٹے کے ذریعے وضو نہیں کیا جائے گا البتہ گھوڑے، برزون (ترکی گھوڑے) بکری اور اونٹ کے جھوٹے کے ذریعے وضو کیا جاسکتا ہے۔

سوال نمبر 59:۔لاباس ببول کل ذات کرش اس حدیث کی وضاحت کریں۔

امام ابو حنیفہ نے بصرہ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کے حوالے سے روایت نقل کی ہے حسن بصری فرماتے ہیں جگالی کرنے والے کسی بھی جانور کے پیشاب میں کوئی حرج نہیں۔

سوال نمبر 60:۔اگر بچے کا پیشاب ناپاک نہیں تو اس حدیث کا کیا جواب ہو گا؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی بیان فرماتے ہیں یہ روایت نقل کی ہے جس شخص کے کپڑے پر بچے کا پیشاب لگ جاتا ہے اس کے بارے میں وہ یہ فرماتے ہیں جب وہ بچہ کچھ کھاتا یا پیتا نہ ہو تو تمہارے لیے یہ جائز ہو گا تو تم اس جگہ پر کچھ پانی بہادو۔

سوال نمبر 61:۔ابن عباس کے مطابق کون سی چار چیزیں ناپاک نہیں ہوتی؟

امام ابو حنیفہ نے ہیثم بن حبیب شبیہ کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ بیان فرماتے ہیں چار چیزیں ایسی ہیں جنہیں کوئی چیز نجس نہیں کرتی ہے: پانی، زمین، کپڑا اور جسم۔

الفصل الخامس: موزوں اور دیگر چیزوں پر مسح کرنے کا بیان

سوال نمبر62: موزوں پر مسح کی مدت بیان کریں۔

امام ابو حنیفہ نے حکم بن عتبہ قاسم بن مخیمرہ، شریح بن ہانی کے حوالے سے روایت نقل کی حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ تعالی عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں مسافر شخص تین دن اور تین راتوں تک موزوں پر مسح کرے گا اور مقیم شخص ایک دن اور ایک رات تک موزوں پر مسح کرے گا۔

سوال نمبر63:۔ موزوں پر مسح کی مدت کب سے شمار ہوتی ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان، ابراہیم نخعی، عبد اللہ جدلی حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالی عنہ کے حوالے سے روایت نقل کی ہے موضوع پر مسح کرنے کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا مقیم کے لیے اس کی مدت ایک دن اور ایک رات ہے اور مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں ہیں اگر وہ چاہے تو اس دوران وہ موزے نہ اتارے بشرطیکہ جب اس نے موضوع پہنے ہوں اس وقت وہ باوضو حالت میں ہو۔

سوال نمبر64:۔ کیا تنگ آستینوں پر وضو کیا جاسکتا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان شعبی کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو دیکھا کہ آپ کے جسم پر شامی جبہ تھا جس کی آستینیں تنگ تھی تو آپ نے نیچے کی طرف سے بازو باہر نکالے اور وضو کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے موزوں پر مسح کیا۔

سوال نمبر65:۔ کیا موزوں پر مسح کرنے کے بعد انہیں اتارنے کے بعد پاؤں دھوئیں گے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی رحمہ اللہ بیان فرماتے ہیں جب کوئی شخص وضو کرتے ہوئے موزے پر مسح کرے پھر انہیں اتار دے تو اب وہ اپنے پاؤں دھوئے گا۔

سوال نمبر66:۔ فتح مکہ کے موقع پر نبی پاک ﷺ نے ایک وضو سے کتنی نمازیں پڑھیں؟

امام ابو حنیفہ نے علقمہ بن مرشد بن بریدہ ان کے والد کے حوالے سے روایت نقل کی ہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن پانچ نمازیں ایک ہی وضو کے ساتھ ادا کی تھی اور اس وضو میں آپ ﷺ نے موزوں پر مسح کیا تھا۔ حضرت عمر نے آپ ﷺ کی خدمت میں عرض کی آج سے پہلے ہم نے آپ کو ایسا کرتے ہوئے نہیں دیکھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عمر میں نے جان بوجھ کر ایسا کیا۔

سوال نمبر67:۔ پٹی پر مسح کا کیا حکم ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے روایت نقل کی ہے جو شخص غسل جنابت ادا کرنے لگے اس کے بارے میں ابراہیم نخعی یہ فرماتے ہیں وہ پٹی پر مسح کرے۔

سوال نمبر68:۔ مسح کی ابتداء کب ہوئی؟

امام ابو حنیفہ نے عبد الکریم بن ابو مخارق، ابراہیم نخعی کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ مجھے اس شخص نے یہ روایت نقل کی ہے جس نے حضرت جریر بن عبد اللہ بجلیؓ کو بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ: میں نے نبی اکرم ﷺ کو سورۃ مائدہ کے نازل ہونے کے بعد موزوں پر مسح کرتے

دیکھا ہے۔

الباب الخامس فی الصلاۃ

الفصل الاول: نماز کے اوقات، قبلہ اور آذان کا بیان

سوال نمبر 1:۔ ظہر کا مستحب وقت تحریر کریں۔

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان، ابراہیم نخعی کے حوالے سے روایت نقل کی ہے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ بیان فرماتے ہیں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے ادا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تابش کا حصہ ہے۔

سوال نمبر 2:۔ صحابہ عصر کی نماز کب پڑھتے تھے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان، ابراہیم نخعی، ابو عبداللہ جدلی کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں ہم عصر کی نماز ادا کرتے تھے جب کہ سورج اتنی مقدار میں ہوتا تھا جتنا دوسری رات کا چاند ہوتا ہے۔

سوال نمبر 3:۔ فجر اور مغرب میں صحابہ کا اجتماع کس چیز پر تھا؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی بیان فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کا کسی بھی چیز پر اس طرح اتفاق نہیں ہوتا تھا جتنا اس بات پر ہوا کہ فجر کی نماز روشنی میں ادا کرنی چاہیے اور مغرب کی نماز جلدی ادا کرنی چاہیے۔

سوال نمبر 4:۔ کیا گھر میں باجماعت نماز کے لیے آذان واقامت ضروری ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان، ابراہیم نخعی کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنے گھر میں اپنے ساتھیوں کی امامت کی تو آذان اور قیامت کے بغیر انہیں نماز پڑھائی اور فرمایا لوگوں نے مسجد میں جو اقامت کہی تھی وہی کفایت کر جائے گی۔

سوال نمبر 5:۔ بے وضو حالت میں آذان دینے کا کیا حکم ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی بیان فرماتے ہیں اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ موذن بے وضو حالت میں آذان دے دے۔

سوال نمبر 6:۔ دوران آذان کلام کرنا کیسا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ایسے موذن کے بارے میں ابراہیم نخعی بیان فرماتے ہیں جو آذان کے دوران کلام کر لیتا ہے کہ نہ تو میں تمہیں اس کا حکم دیتا ہوں اور نہ ہی اس سے منع کرتا ہوں۔

سوال نمبر 7:۔ تثویب کسے کہتے ہیں؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے روایت نقل کی ہے میں نے ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ سے تصویر کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا یہ وہ چیز ہے جسے لوگوں نے بعد میں ایجاد کیا ہے لوگوں نے جو چیزیں بعد میں ایجاد کی ہیں یہ ان میں سے سب سے بہتر ہے

انہوں نے یہ بات بھی ذکر کی کہ تثویب اس وقت کہیں جائے گی جب مؤذن اذان دے کر فارغ ہو جائے گا اور اس میں دو مرتبہ یہ کہا جائے گا نماز نیند سے بہتر ہے۔

سوال نمبر 8:۔آذان و اقامت کے کلمات کتنی مرتبہ کہے جائیں گے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے روایت نقل کی ہے کہ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں آذان اور اقامت کے کلمات دو دو مرتبہ کہے جائیں گے۔

سوال نمبر 9:۔کیا خواتین کے لیے آذان و اقامت ضروری ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی فرماتے ہیں خواتین پر آذان دینا اور اقامت کہنا لازم نہیں ہے۔

سوال نمبر 10: حضرت بلالؓ کی اذان کے آخری کلمات کیا تھے؟

حضرت بلال کی اذان کے آخری کلمات اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ ہوتے تھے۔

سوال نمبر 11: عصر کی نماز کے بعد نماز پڑھنے والوں کے ساتھ حضرت عمر کیسا سلوک کرتے تھے؟

امام ابو حنیفہ نے عبد الملک بن عمیر، ابو غادیہ کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت عمر بن خطاب نے عصر کی نماز کے بعد نماز ادا کرنے پر لوگوں کی پٹائی کر دی۔

سوال نمبر 12:۔ای العمل افضل قال الصلاۃ فی مواقیتھا کا ترجمہ کریں۔

ترجمہ: (حضور نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا گیا کہ) کون سا عمل سب سے زیادہ فضیلت والا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: نماز کو اس کے مخصوص وقت پر ادا کرنا۔

سوال نمبر 13:۔کیا فجر کی سنتوں کی قضا ہو سکتی ہے یا نہیں؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ابراہیم نہیں فرماتے ہیں ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کے آخری پہر میں پڑاؤ کیا تو ارشاد فرمایا آج رات کون ہماری پہرہ داری کرے گا۔انصار سے تعلق رکھنے والے ایک نوجوان نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی پہرہ داری میں کروں گا اس شخص نے ان کے لیے پہرہ داری شروع کی (یعنی صبح صادق کے وقت کا انتظار کرنے لگا) لیکن صبح صادق سے کچھ دیر پہلے اس کی بھی آنکھ لگ گئی تو لوگوں کی آنکھ سورج کی تپش کی وجہ سے کھلی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے آپ نے وضو کیا۔ آپ کے ساتھیوں نے وضو کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پھر آپ نے موذن کو حکم دیا تو اس نے اذان دی پھر آپ ﷺ نے دو رکعت سنتیں ادا کی پھر نماز کے لیے اقامت کہیں گئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھیوں کو فجر کی نماز پڑھائی جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند آواز میں قرات کی جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس نماز کو لوگوں کو اس کے مخصوص وقت میں پڑھایا کرتے تھے۔

سوال نمبر 14:۔عصر کی نماز چھوڑنے کا کیا وبال ہے؟

امام ابو حنیفہ نے شیبان، یحییٰ بن ابو کثیر کے حوالے سے روایت نقل کی ہے حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں نبی کریم صلی

اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کی عصر کی نماز رہ جائے تو گویا اس کے اہل خانہ اور مال برباد ہو جائیں گے۔

سوال نمبر 15 :۔اذان کی ابتدا کب اور کیسے ہوئی؟

امام ابو حنیفہ نے علقمہ بن مرثد، ابن بریدہ، ان کے والد محترم کے حوالے سے روایت نقل کی ہے انصار سے تعلق رکھنے والا ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے پاس سے گزرا اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پریشان دیکھا اس شخص کے پاس بہت اناج تھا جب اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پریشان دیکھا تو وہ نبی وہ بھی پریشانی کے عالم میں اپنے گھر چلا گیا اور اس نے کھانا پینا ترک کر دیا لوگوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا ترک کر دیا پھر وہ مسجد میں آیا اور نماز ادا کی اسی دوران اسے اونگ آگئی تو خواب میں کوئی شخص اس کے پاس ایا اور اس نے دریافت کیا کیا تم جانتے ہو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کس وجہ سے پریشان ہیں اس شخص نے جواب دیا جی نہیں خواب والے شخص نے کہا وہ اس ناقوس کی وجہ سے پریشان ہیں تم ان کے پاس جاؤ اور ان سے یہ کہو وہ حضرت بلال کو یہ حکم دیں کہ وہ اذان دیں پھر اس خوف والے شخص نے اس صحابی کو آذان کی تعلیم دی ۔اللہ اکبر اللہ اکبر دومرتبہ کہنا ہے اشھد ان لا الہ الا اللہ دومرتبہ کہنا ہے اشھد ان محمد رسول اللہ دومرتبہ کہنا ہے حی علی الصلاۃ دومرتبہ کہنا ہے اور حی الفلاح دومرتبہ کہنا ہے پھر اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ کہنا ہے پھر اس نے اقامت کے کلمات کی تعلیم اس کی مانند دی اور اس کے آخر میں قد قامت الصلوٰۃ قد قامت الصلوٰۃ کے کلمات کہے پھر اللہ بار اللہ اکبر لا الہ الا اللہ کہا یہ وہی طریقہ ہے جو آذان اور اقامت کے حوالے سے لوگوں میں آج کل رات ہے پھر وہ انصار شخص آیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے پر بیٹھ گیا وہاں سے حضرت ابو بکر کا گزر ہوا تو اس نے کہا آپ میرے لیے بھی اندر آنے کی اجازت لے لیں حضرت ابو بکر اندر تشریف لے گئے انہوں نے بھی ایسا ہی خواب دیکھا تھا انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا پھر انہوں نے انصاری کے لیے اجازت لی انصاری اندر آگیا اور اس نے جو خواب دیکھا وہ بتایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابو بکر نے بھی اسی کی مانند ہمیں بتایا ہے تو آپ نے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا کہ وہ اس کے مطابق آذان دیں۔

سوال نمبر 16 :۔نماز وتر کا مستحب وقت کیا ہے اور نبی پاک ﷺ نے کس کس وقت میں اس کو ادا کیا؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن سلیمان، ابراہیم نخعی، عبد اللہ جدلی کے حوالے سے روایت نقل کی ہے حضرت ابو مسعود الانصاری بیان کرتے ہیں نبی کریم رات کے ابتدائی حصے میں بھی اور درمیانے حصے میں بھی اور آخری حصے میں بھی یعنی ہر حصے میں وتر ادا کر لیتے تھے تاکہ مسلمانوں کے لیے زیادہ گنجائش ہو تو وہ اس میں سے جس کو بھی اختیار کریں گے وہ درست ہو گا البتہ جو شخص رات کے وقت نوافل ادا کرنے کا خواہش مند ہو تو اسے وتر رات کے آخری حصے میں ادا کرنے چاہیے۔

سوال نمبر 17 :۔صاحب ترتیب کے لیے نماز کا کیا حکم ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی نے ایسے شخص کے بارے میں فرمایا جس کے ذمے کئی نماز لازم ہوں کہ وہ شخص اس وقت تک نماز ادا نہیں کرے گا جب تک وہ اپنے ذمہ لازم نمازوں کی قضا ادا نہیں کر لیتا۔

سوال نمبر18:۔ مغرب سے پہلے نفل پڑھنا کیسا ہے؟

امام ابو حنیفہ بیان کرتے ہیں حماد بیان کرتے ہیں میں نے ابراہیم نخعی سے مغرب کی نماز سے پہلے نفل ادا کرنے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے مجھے اس سے منع کر دیا اور فرمایا نبی کریم ﷺ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر یہ نماز ادا نہیں کرتے تھے۔

سوال نمبر19:۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم آذان کا جواب کیسے دیتے تھے؟

امام ابو حنیفہ نے عبداللہ بن دینار کا یہ بیان نقل کیا ہے میں نے حضرت عبداللہ بن عمر کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے جب موذن آذان دیتا ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی مانند کلمات کہتے تھے جو موذن کہتا تھا یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اذان کا جواب دیتے تھے۔

سوال نمبر20:۔ نماز فجر کا مستحب وقت بیان کریں۔

امام ابو حنیفہ نے عبداللہ بن دینار کے حوالے سے روایت نقل کی ہے حضرت عبداللہ بن عمر بن روایت کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا فجر کی نماز کو روشنی میں ادا کرو کیونکہ اس کا ثواب زیادہ ہوتا ہے۔

سوال نمبر21:۔ اہل عراق کا قبلہ کیا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلمان کے حوالے سے روایت نقل کی ہے سعید بن جبیر فرماتے ہیں جب تم مشرق کو اپنے بائیں طرف کر دو اور مغرب کو دائیں طرف کر دو تو اسی کے درمیان والا حصہ اہل عراق کا قبلہ ہو گا۔

سوال نمبر22:۔ فجر یا عصر کی نماز کے بعد کوئی نماز پڑھی جاسکتی ہے یا نہیں؟

امام ابو حنیفہ نے عبدالملک بن عمیر کے حوالے سے روایت نقل کی حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا صبح کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے تک کوئی نماز ادا نہیں کی جائے گی اور عصر کی نماز کے بعد سورج غروب ہونے تک کوئی نماز ادا نہیں کی جائے گی اور دونوں میں روزہ نہیں رکھا جائے گا۔ عید الاضحیٰ کا دن اور عید الفطر کا دن اور سفر صرف تین مساجد کی طرف کیا جائے گا مسجد حرام مسجد اقصیٰ اور میری یہ مسجد اللہ رب العزت اور آخرت پر یقین رکھنے والی کوئی بھی عورت سفر پر نہیں جائے گی البتہ اس کا محرم رشتہ دار ساتھ ہو تو پھر اس کی اجازت ہے۔

الفصل الثانی: قرأت کرنے، قنوت پڑھنے، اور بسم اللہ کو پست آواز میں پڑھنے کا بیان

سوال نمبر23:۔ قرات حلف امام میں حضرت علقمہ کا کیا معمول تھا؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی کہ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں علقمہ امام کے پیچھے ایک حرف بھی نہیں پڑھتے تھے اس نماز میں بھی جس میں امام بلند آواز میں قرات کرتا تھا اور اس نماز میں بھی جس میں امام بلند آواز میں قرات نہیں کرتا تھا اسی طرح وہ امام کے پیچھے آخری دو رکعت میں نہ تو سورۃ فاتحہ پڑھتے تھے اور نہ ہی کچھ اور پڑھتے تھے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تمام شاگرد بھی اسے نہیں پڑھا کرتے تھے۔

سوال نمبر24: فرضوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں قرات کتنی ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو مسلمان کے حوالے سے روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی بیان فرماتے ہیں آخری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے علاوہ وہ کچھ اور نہیں پڑھا جائے گا۔

سوال نمبر 25:۔ کیا عبد اللہ بن مسعود قرات حلف امام کرتے تھے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ابراہیم نے بیان فرماتے ہیں حضرت عبد اللہ بن مسعود امام کے پیچھے قراءت نہیں کیا کرتے تھے نہ ہی پہلی دو رکعتوں میں کرتے تھے اور نہ ہی آخری دو رکعتوں میں کرتے تھے۔

سوال نمبر 26:۔ قنوت نازلہ کیا ہے؟ اس میں خلفائے راشدین کا کیا معمول تھا؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے روایت نقل کی حضرت ابو بکر حضرت عمر حضرت عثمان اور حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ نے کبھی قنوت نازلہ نہیں پڑھی یہاں تک کہ جب حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے اہل شام کے ساتھ جنگ کی تو وہ قنوت نازلہ پڑھا کرتے تھے۔

سوال نمبر 27:۔ تین دن سے کم میں قران پڑھنا کیسا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے ابو محمد کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت عبد اللہ بن مسعود بیان فرماتے ہیں جو شخص تین دن سے کم میں پورا قران پڑھ لیتا ہے گویا اس نے اسے پڑھا ہی نہیں ہے۔

سوال نمبر 28:۔ فجر کی سنتوں میں نبی کریم ﷺ کی قرات کا کیا معمول تھا؟

امام ابو حنیفہ نے نافع کے حوالے سے روایت نقل کی حضرت عمر بیان کرتے ہیں میں 40 دن تک (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں ایک ماہ تک) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا جائزہ لیتا رہا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دو رکعتوں سنتوں میں سورۃ کافرون اور سورۃ اخلاص کی تلاوت کرتے تھے۔

سوال نمبر 29:۔ نبی پاک نماز میں دعائے قنوت کب پڑھتے تھے؟

امام ابو حنیفہ نے ابان بن ابو عیاش، ابراہیم نخعی، علقمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود کے حوالے سے روایت نقل کی حضرت عبد اللہ بن مسعود کی والدہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ وتر میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

سوال نمبر 30:۔ امام کے لیے بلند آواز میں بسم اللہ پڑھنا کیسا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے ابو سفیان طریف بن شہاب، ابو نضرہ، یزید بن عبد اللہ بن مغفل کے حوالے سے ان کے والد بارے میں نقل کرتے ہیں ایک مرتبہ انہوں نے امام کے پیچھے نماز ادا کی تو امام نے بسم اللہ الرحمن الرحیم بلند آواز میں پڑھ لی جب وہ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو انہوں نے فرمایا اے اللہ کے بندے تم اپنا یہ نغمہ ہمیں نہ سناؤ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز ادا کی ہے حضرت ابو بکر حضرت عمر حضرت عثمان کے پیچھے نماز ادا کی ہے لیکن میں نے انہیں بلند آواز میں اس کو پڑھتے نہیں سنا۔

سوال نمبر 31:۔ امام کون سی چار چیزیں پست آواز میں پڑھے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلمان کے حوالے سے روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی بیان فرماتے ہیں چار چیزیں ایسی ہیں جنہیں امام پست آواز میں پڑھے گا: سبحانك اللهم، اعوذ بالله من الشيطن الرجيم، بسم الله الرحمن الرحيم اور آمین

سوال نمبر 32:۔ قنوت نازلہ کس قبیلے کے بارے پڑھی کیوں پڑھی اور کتنا عرصہ پڑھی؟

امام ابو حنیفہ نے ابان بن ابو عیاش، ابراہیم نخعی، علقمہ کے حوالے سے روایت نقل کی ہے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں کبھی قنوت نازلہ نہیں پڑھی صرف ایک ماہ تک آپ نے ایسا کیا تھا جب آپ مشرکین کے ایک قبیلے کے خلاف جنگ کر رہے تھے تو آپ نے قنوتِ نازلہ پڑھتے ہوئے ان کے لیے دعائے ضرر کی تھی۔

سوال نمبر 33:۔ نبی پاک ﷺ نے عبد اللہ بن مسعود کو تشہد کے کیا کلمہ سکھائے؟

امام ابو حنیفہ نے سلیمان بن مہران اعمش، ابراہیم نخعی، علقمہ کے حوالے سے روایت نقل کی حضرت عبد اللہ بن مسعود بیان فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تشہد کے کلمات کی تعلیم دی تھی: ہر طرح کی زبانی جسمانی اور مالی عبادات اللہ تعالی کے لئے مخصوص ہیں یہ کلمات یہاں تک ہیں اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں پھر تم جو چاہو وہ دعا کرو۔

سوال نمبر 34:۔ نماز کب مکمل ہوتی ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حسن بن حر، قاسم بن مخیرمہ، علقمہ کے حوالے سے روایت نقل کی ہے حضرت عبد اللہ بن مسعود بیان کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا ہاتھ پکڑ کر انہیں تشہد کے کلمات کی تعلیم دی ہر طرح کے جسمانی زبانی اور مالی عبادات اللہ تعالی کے لیے مخصوص ہیں۔ اے نبی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام ہو اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں نازل ہوں یہ کلمات یہاں تک ہیں اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ان سے فرمایا: جب تم ایسا کر لو گے تو تمہاری نماز مکمل ہو جائے گی اس کے بعد اگر تم اٹھنا چاہو تو اٹھ جاؤ ورنہ بیٹھے رہو۔

سوال نمبر 35:۔ تلاوت قرآن کا اجر بیان کریں۔

امام ابو حنیفہ نے عاصم، ابو احوص کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت عبد اللہ بن مسعود روایت کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن کی تلاوت کرنے والے شخص کو ہر حرف کے عوض میں 10 نیکیاں ملیں گی الف ایک حرف ہے لام ایک اور میم ایک حرف ہے۔

سوال نمبر 36:۔ حضرت عمر کب قنوت نازلہ پڑھتے تھے؟

امام ابو حنیفہ نے عبد الملک بن میسرہ کے حوالے سے روایت نقل کی ہے زید بن وہب بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ جب جنگ کرتے تھے تو قنوت نازلہ پڑھتے تھے اور جب جنگ نہیں کرتے تھے تو قنوت نازلہ نہیں پڑھتے تھے۔

سوال نمبر 37:۔ من كان له امام فقراءة الامام له قراءة ترجمہ کریں۔

ترجمہ: جس شخص کا امام ہو تو امام کی قرات ہی اس کی قرات کے لیے کافی ہے۔

سوال نمبر 38:۔ سعید بن جبیر کن نمازوں میں قرات حلف الامام کی اجازت دیتے ہیں؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے روایت نقل کی ہے سعید بن جبیر فرماتے ہیں تم ظہر اور عصر کی نماز میں امام کے پیچھے تلاوت کر لو اور ان دو کے علاوہ نمازوں میں تلاوت نہ کرو۔

سوال نمبر 39:۔ حضرت عبداللہ بن مسعود نے صحابہ کو کیسی نماز پڑھائی؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان، ابراہیم نخعی کے حوالے سے روایت نقل کی ہے ابو وائل بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن مسعود حضرت حذیفہ حضرت ابو موسی اشعری اور دیگر صحابہ کرام ایک گھر میں اکٹھے ہوئے نماز کے لیے اقامت کہی گئی سب حضرات یہی کہنے لگے کہ اے فلاں تم آگے ہو یعنی انہوں نے گھر کے مالک سے یہ کہا کہ تم ایسا کرو اس نے انکار کر دیا تو انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ کہا اے عبدالرحمن آپ آگے بڑھیں تو وہ آگے بڑھے انہوں نے ان لوگوں کو مختصر لیکن مکمل نماز پڑھائی جس میں رکوع اور سجود مکمل کیے تھے جب وہ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو لوگوں نے کہا اب ابو عبدالرحمن کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا طریقہ صحیح یاد ہے۔

سوال نمبر 40:۔ عبداللہ بن مسعود کی قرات کے بارے میں نبی پاک ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

امام ابو حنیفہ نے ہیثم، ایک نامعلوم شخص کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود بیان فرماتے ہیں ایک مرتبہ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ رات دیر تک نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بات چیت کرتے رہے وہ بیان کرتے ہیں جب ہم روانہ ہوئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی باہر تشریف لائے ان حضرات کا گزر حضرت عبداللہ بن مسعود کے پاس سے ہوا جو تلاوت کر رہے تھے تو نبی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص یہ چاہتا ہو کہ قران کی اسی طرح تلاوت کرے جس طرح یہ نازل ہوا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ قران ابن ام عبد کی قرات کے مطابق تلاوت کرے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت عبداللہ بن مسعود سے یہ فرمانا شروع کیا تم مانگو تم کو دیا جائے گا تو حضرت عبداللہ اور حضرت عمر نے انہیں خوشخبری سنانے کے لیے ان کے پاس آئے تو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ حضرت عمر سے پہلے ان کے پاس پہنچ گئے انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود کو خوشخبری دی اور انہیں اس بارے میں بتایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دعا دی ہے تو حضرت عبداللہ بن مسعود نے اپنی دعا میں یہ کہا: اے اللہ میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں جو ارتداد کا شکار نہ ہو اور ایسی نعمت کا سوال کرتا ہو جو ختم نہ ہو اور جنت الخلد کے بالائی درجات میں تیرے نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ساتھ کا سوال کرتا ہوں۔

سوال نمبر 41:۔ عبداللہ بن مسعود کا تشہد کیا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان، ابراہیم نخعی، ابو وائل شقیق بن سلمہ کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود بیان کرتے ہیں: پہلے جب ہم نبی اکرم ﷺ کے پیچھے نماز ادا کیا کرتے تھے تو یہ کہا کرتے تھے: اللہ تعالیٰ پر سلام ہو حضرت جبرائیل اور حضرت میکائیل پر سلام ہو ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ ہم نے ہماری طرف رخ کیا اور ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ تو خود سلامتی عطا کرنے والا ہے جب تم تشہد پڑھو تو یہ پڑھو:

ہر طرح کی زبانی، جسمانی اور مالی عبادات اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہیں اے نبی! آپ پر سلام ہو آپ پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں نازل ہوں، ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر سلام ہو میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی معبود نہیں اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

سوال نمبر42:۔ قنوت نازلہ کیا ہے ؟اور نبی ﷺ نے کتنا عرصہ پڑھی ؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان ،ابراہیم نخعی، علقمہ کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: حضرت عبد اللہ بن مسعود ﷺ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے فجر کی نماز میں کبھی قنوت نازلہ نہیں پڑھی صرف ایک ماہ تک آپ نے اسے پڑھا تھا، نہ تو اس سے پہلے اور نہ ہی اس کے بعد آپ کو اسے پڑھتے ہوئے دیکھا گیا اس ایک مہینے میں بھی آپ نے مشرکین سے تعلق رکھنے والے کچھ لوگوں کے خلاف دعائے ضرر کی تھی۔

سوال نمبر43:۔ نماز میں نبی پاک بسم اللہ بلند آواز سے پڑھتے تھے یا پست آواز میں پڑھتے تھے ؟

امام ابو حنیفہ نے ابو اسحاق سبیعی کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: حضرت براء بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ پست آواز میں بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھا کرتے تھے۔

الفصل الثالث: رکوع، (میں جاتے ہوئے، اس سے) سر اٹھاتے ہوئے رفع یدین نہ کرنا،

سوال نمبر44:۔ کم از کم کتنے کپڑے میں نماز ہو جاتی ہے ؟

1. امام ابو حنیفہ ،عطاء کے حوالے سے، حضرت جابر کے بارے میں نقل کرتے ہیں: انہوں نے (صرف) ایک قمیص پہن کر اُن لوگوں کو امامت کروائی حالانکہ ان کے پاس مزید کپڑے موجود تھے وہ (دراصل) ہمیں نبی اکرم ﷺ کی سنت کی پہچان کروانا چاہ رہے تھے۔
2. امام ابو حنیفہ عطاء بن یسار کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ کے بارے میں نقل کرتے ہیں انہوں نے (صرف) ایک قمیص پہن کر اُن لوگوں کی امامت کروائی اُن کے جسم پر اور کوئی تہبند یا چادر وغیرہ نہیں تھے تاکہ وہ ہمیں اس بات کی تعلیم دیں کہ صرف ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال نمبر45:۔ نماز میں ترتیب کی اہمیت واضح کریں ۔

امام ابو حنیفہ ،حماد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں۔ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: جو شخص عصر کی نماز ادا کر رہا ہو اور پھر اس کو یاد آجائے کہ اس نے تو ظہر کی نماز ادا ہی نہیں کی ہے تو اس کی (عصر کی) نماز فاسد ہو گئی وہ پہلے ظہر کی نماز ادا کرے گا اور پھر عصر کی نماز ادا کرے گا۔

سوال نمبر46:۔ کب نماز میں عمل قلیل جائز ہے ؟

امام ابو حنیفہ ،عاصم بن ابو نجود ابو رزین کے حوالے سے حضرت عبد اللہ بن مسعود کے بارے میں نقل کرتے ہیں: انہوں نے نماز کے دوران ایک جوؤں پکڑی اور اس کو دفن کر دیا پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی :

کیا ہم نے زمین کو زندہ اور مرحومین (دونوں اقسام) کے لیے سمیٹ لینے والی چیز نہیں بنایا ہے۔

سوال نمبر47:۔ اگر نماز میں پیشاب کی جگہ تری محسوس ہو تو کیا کیا جائے گا؟

امام ابو حنیفہ حماد بن ابو سلیمان، ابراہیم نخعی، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر بن عبد اللہ کے حوالے سے حضرت ابوہریرہ کے بارے میں نقل کرتے ہیں: ایسا شخص جس کو اپنی شرمگاہ کے کنارے پر تری محسوس ہوتی ہے اور وہ اس وقت نماز ادا کر رہا ہو تو حضرت ابوہریرہ یہ فرماتے ہیں وہ اپنی دونوں ہتھیلیاں زمین اور کنکریوں پر رکھے گا اور پھر اپنے چہرے اور دونوں ہاتھوں کا مسح کر کے نماز ادا کر لے گا

حماد بیان کرتے ہیں، میں نے ابراہیم نخعی سے دریافت کیا: (ایسی صورتحال میں) آپ کیا کریں گے؟ انہوں نے جواب دیا: میں تو اگر یہ صورتحال پاؤں تو وضو اور نماز کو دہراؤں گا کیونکہ مجھے اسی طرح مکمل اطمینان ہوگا"

سوال نمبر 48:۔ رفع یدین پر امام ابو حنیفہ اور امام اوزاعی کا مناظرہ لکھیں۔

سفیان بن عیینہ بیان کرتے ہیں: (ایک مرتبہ) امام ابو حنیفہ اور امام اوزاعی مکہ میں دار الحناطین (یعنی مردوں پر حنوط یعنی مخصوص قسم کی خوشبو لگانے والوں کے محلہ) میں اکٹھے ہوئے تو امام اوزاعی نے امام ابو حنیفہ سے کہا: کیا وجہ ہے کہ آپ لوگ نماز رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے اٹھنے پر رفع یدین نہیں کرتے؟ تو امام ابو حنیفہ نے جواب دیا: اس کی وجہ یہ ہے کہ اس میں بارے میں نبی اکرم ﷺ کا قیام سے مستند طور پر کچھ بھی منقول نہیں ہے امام اوزاعی نے کہا: مستند طور پر کیسے منقول نہیں ہے؟ جبکہ زہری نے، سالم، ان کے والد (حضرت عبداللہ بن عمر ہی اللہ کے حوالے سے۔ نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے: نبی اکرم ﷺ نماز کے آغاز میں رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے اٹھنے پر رفع یدین کرتے تھے امام امام ابو حنیفہ نے ان سے کہا: حماد نے ابراہیم نخعی، علقمہ اور اسود، حضرت عبداللہ بن مسعود کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: نبی اکرم ﷺ صرف نماز کے آغاز میں رفع یدین کرتے تھے پھر نماز میں دوبارہ ایسا نہیں کرتے تھے۔

امام اوزاعی نے کہا: میں نے آپ کو زہری، سالم، ان کے والد (حضرت عبداللہ بن عمر ﷺ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کے بارے میں حدیث سنائی اور آپ نے حماد ابراہیم نخعی کے حوالے سے روایت سنا دی۔

امام ابو حنیفہ نے فرمایا: حماد زہری سے بڑے فقیہ ہیں ابراہیم (نخعی) سالم سے بڑے فقیہ ہیں علقمہ، فقہ میں حضرت ابن عمر سے کم نہیں ہیں، لیکن کیونکہ حضرت ابن عمر صحابی ہیں تو انہیں صحابی ہونے کے حوالے سے فضیلت حاصل ہے۔ اسود کو بھی بہت فضیلت حاصل ہے حضرت عبداللہ بن مسعود میں تو انہیں فقہ اور قرات میں بہت فضیلت حاصل ہے اور صحابی ہونے کے حوالے سے وہ حضرت ابن عمر پر اس حوالے سے فضیلت رکھتے ہیں کہ وہ کم سنی سے ہی نبی اکرم ﷺ کے ساتھ رہے تو یہ سن کر امام اوزاعی خاموش ہو گئے۔

سوال نمبر 49:۔ کتنے مواقع پر رفع یدین کیا جائے گا؟

امام ابو حنیفہ، طلحہ بن مصرف یامی کے حوالے سے نقل کرتے ہیں: ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: صرف سات مواقع پر رفع یدین کیا جائے گا: نماز کے آغاز میں، عیدین (کی نماز میں اضافی تکبیریں کہتے ہوئے)، حجر اسود کا استلام کرتے ہوئے، صفا اور مروہ پر مزدلفہ میں، اور رمی جمرات کے وقت۔

سوال نمبر 50:۔ کیا نماز کے دوران کسی کے سلام کا جواب دیا جائے گا؟

امام ابو حنیفہ، حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے نقل کرتے ہیں: ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: جب کوئی شخص کسی کے پاس جائے اور سلام کرے جبکہ وہ (دوسرا شخص) نماز ادا کر رہا ہو تو نماز ادا کرنے والا سلام کا جواب کیسے دے گا؟ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: کیا وہ تشہد میں یہ نہیں پڑھے گا ؟

السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ (ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے تمام نیک بندوں پر سلام ہو) تو اس نے سلام کا جواب دیدیا۔

سوال نمبر 51:۔ عبداللہ بن مسعود کتنی بار رفع یدین کرتے تھے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان ،ابراہیم نخعی کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے :اسود بیان کرتے ہیں :حضرت عبداللہ بن مسعود صرف پہلی تکبیر کے ساتھ رفع یدین کرتے تھے پھر دوبارہ ان میں سے (کسی بھی تکبیر کے ساتھ رفع یدین نہیں کرتے تھے اور وہ اس طریقے کو نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے نقل کرتے تھے۔

سوال نمبر52:۔ کیا نمازی کے آگے سے کوئی گزرے تو نماز ٹوٹ جائے گی ؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان ،ابراہیم نخعی کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے :اسود بن یزید بیان کرتے ہیں :انہوں نے سیدہ عائشہ سے دریافت کیا کون سی چیز نماز کو توڑ دیتی ہے ؟تو سیدہ عائشہؓ نے فرمایا اے اہل عراق کیا تم لوگ یہ سمجھتے ہو کہ گدھا، کتا، عورت یا بلی (نمازی کے آگے سے گزر کر نماز کو توڑ دیتے ہیں، تم نے ہم (خواتین) کو ان (جانوروں) کے ساتھ ملا دیا ہے تم سے جہاں تک ہو سکے تم اپنے آگے سے گزرنے والے کو روکنے کی کوشش کرو لیکن کوئی بھی چیز نمازی کے آگے سے گزر کر نماز کو توڑتی نہیں ہے۔ نبی اکرم ﷺ (رات کے وقت، نفل) نماز ادا کر رہے ہوتے تھے اور میں آپ کے پہلو میں سو رہی ہوتی تھی، آپ ﷺ پر جو کپڑا ہوتا تھا اس کا کچھ حصہ مجھ پر بھی ہوتا تھا۔

سوال نمبر53:۔ مرد کا ستر بیان کریں ۔

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان ،ابراہیم نخعی کے سے یہ روایت نقل کی ہے :حضرت عبداللہ روایت کرتے ہیں :نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا :ناف اور گھٹنے کی درمیانی جگہ عورۃ (یعنی واجب الستر) ہے۔

سوال نمبر54:۔ رفع یدین کی وائل بن حجر والی روایات کا ابراہیم نخعی کیا جواب دیتے ہیں ؟

امام ابو حنیفہ ،حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے ہے۔ ابراہیم نخعی کے بارے میں نقل کرتے ان کے سامنے (رفع یدین کے بارے میں) حضرت وائل بن حجر کی نقل کردہ حدیث ذکر کی گئی کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو رکوع میں اور سجدے میں جاتے ہوئے رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا ہے تو ابراہیم نخعی نے کہا، وہ (یعنی حضرت وائل بن حجر ایک دیہاتی تھے وہ شرعی احکام سے زیادہ واقف بھی نہیں تھے انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں صرف ایک نماز ادا کی تھی اور (علقمہ یا اسود نے) بے شمار مرتبہ حضرت عبداللہ بن مسعود میں اللہ کے حوالے سے مجھے یہ بات بیان کی ہے کہ وہ صرف نماز کے آغاز میں ہی رفع یدین کرتے تھے اور اس (طریقہ کو) نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے بیان کرتے تھے۔

ابراہیم نخعی فرماتے ہیں :حضرت عبداللہ بن مسعود ﷺ اسلام کے شرعی احکام کے عالم تھے وہ نبی اکرم ﷺ کے احوال کی جستجو میں رہتے تھے آپ ﷺ کے مقیم ہونے کے دوران آپ ﷺ کے ساتھ رہتے تھے اور انہوں نے بے شمار مرتبہ نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں نماز ادا کرتے تھے۔

سوال نمبر55:۔ فرشتے کس گھر میں داخل نہیں ہوتے ؟

امام ابو حنیفہ نے ابو اسحاق سبیعی کے حوالے سے۔ نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ روایت نقل کی ہے :آپ ﷺ ہم نے گھر میں ایک پردہ لٹکایا جس پر تصویر میں بنی ہوئی تھیں، حضرت جبرائیل کو آپ کے پاس آنے میں تاخیر ہو گئی (جب وہ آئے) تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا تمہیں میرے پاس آنے میں تاخیر کیوں ہو گئی ؟تو حضرت جبرائیل نے کہا :ہم (فرشتے) کسی ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے ہیں جس میں

کوئی کتایا تصویر موجود ہو آپ پردے کو اتار دیں اس میں موجود تصاویر کے سر کاٹ دیں اور اس کتے کے پلے کو گھر سے باہر نکال دیں تو نبی اکرم ﷺ نے یہ سب کام کیے۔

الفصل الرابع: جمعہ، عیدین سنتوں اور نوافل کا بیان

سوال نمبر 56:۔ مغیرہ بن شعبہ نے عید کا خطبہ کیسے دیا؟

امام ابو حنیفہ نے، عبد الملک بن عمیر کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ: میں نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ کو عید کے دن نماز کے بعد اپنی سواری پر بیٹھ کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے۔

سوال نمبر 57:۔ نبی پاک ﷺ کس سنت نماز کی زیادہ پابندی فرماتے تھے؟

امام ابو حنیفہ نے عطاء بن ابی رباح، عبید بن عمیر کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: سیدہ عائشہ صدیقہ ؓ بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کسی بھی (نفل) نماز کی فجر کی دو سنتوں سے زیادہ اہتمام کے ساتھ پابندی نہیں کرتے تھے۔

سوال نمبر 58:۔ تکبیرات تشریق کون سی ہیں؟ اور کن ایام میں پڑھی جاتی ہیں؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان، ابراہیم نخعی کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ: حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ ایام تشریق کے دوران تمام نمازوں کے بعد تکبیر پڑھا کرتے تھے وہ عرفہ کے دن فجر کی نماز کے بعد یہ عمل شروع کرتے تھے اور قربانی کے دن کے اگلے دن عصر کی نماز کے بعد تک اسے پڑھتے تھے پھر اسے منقطع (یعنی ختم) کر دیتے تھے ان کی تکبیر کے یہ کلمات ہوتے تھے:

اَللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے اللہ تعالی سب سے بڑا ہے اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی بھی معبود نہیں ہے اللہ تعالی سب سے بڑا ہے اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے اور ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ ہی کے لیے مخصوص ہے۔

سوال نمبر 59:۔ کتنے اور کون سے لوگوں پر نماز فرض ہے؟

امام ابو حنیفہ نے ایوب بن عائذ، محمد بن کعب قرظی کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: چار لوگوں پر جمعہ لازم نہیں ہوتا عورت، غلام، بیمار اور مسافر۔

سوال نمبر 60:۔ غسل جمعہ واجب ہے یا سنت اگر سنت ہے تو حدیث مذکور کا کیا جواب ہے؟

امام ابو حنیفہ نے، نافع کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے۔ حضرت عبد اللہ بن عمر، نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جمعہ کے دن اس شخص پر غسل کرنا واجب ہوتا ہے جو جمعہ کی نماز کی ادائیگی کے لیے آئے۔

امام ابو حنیفہ نے، نافع کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: حضرت عبد اللہ بن عمر روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو جمعہ کی نماز کی ادائیگی کے لیے آئے اسے غسل کر لینا چاہیے۔

سوال نمبر 61:۔ نبی پاک ﷺ نے کعبہ میں کہاں اور کتنی رکعات ادا کی؟

امام ابوحنیفہ نے، نافع کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: حضرت عبداللہ بن عمر بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت بلال سے دریافت کیا

نبی اکرم ﷺ نے خانہ کعبہ کے اندر کہاں نماز ادا کی تھی؟ اور کتنی (رکعات) ادا کی تھیں؟ تو انہوں نے کہا: دو رکعات ستون کے ساتھ ادا کی تھی۔

سوال نمبر 62:۔ دوران خطبہ خاموشی کیوں ضروری ہے؟

امام ابوحنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں عیدین کے موقعہ پر جب امام خطبہ دے رہا ہو تو جمعہ کے دن کی مانند اس وقت بھی خاموش رہنا (لازم) ہے۔

سوال نمبر 63:۔ نماز میں سلام کی کیا اہمیت ہے؟

امام ابوحنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: ابراہیم نخعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: سلام پھیرنا دو نمازوں کے درمیان حد فاصل ہوتا ہے۔

سوال نمبر 64:۔ دوران خطبہ جمعہ سوال کا جواب دینا کیسا ہے؟

امام ابوحنیفہ حماد بن ابو سلیمان ،ابراہیم نخعی کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن مسعود کے بارے میں نقل کرتے ہیں: ایک شخص نے جمعہ کے دن اُن سے قرآن کی کسی آیت کے بارے میں دریافت کیا امام اس وقت خطبہ دے رہا تھا تو انہوں نے اس شخص کو کوئی جواب نہیں دیا جب وہ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو حضرت عبداللہ بن مسعود نے اس شخص سے فرمایا: جمعہ میں سے تمہارا حصہ صرف وہ ہے جس کے بارے میں تم نے سوال کیا تھا۔

سوال نمبر 65:۔ نبی پاک ﷺ نے نماز کسوف کیسے ادا فرمائی؟

امام ابوحنیفہ نے عطا بن سائب انہوں نے اپنے والد کے حوالے سے روایت نقل کی ہے حضرت عبداللہ بن عمر بیان فرماتے ہیں جس دن نبی اکرم ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم کا انتقال ہوا اس دن سورج گرہن ہو گیا تو لوگوں نے کہا، حضرت ابراہیم کے انتقال کی وجہ سے سورج گرہن ہوا ہے نبی اکرم ﷺ (نماز ادا کرنے کے لیے کھڑے ہوئے آپ نے اتنا طویل قیام کیا کہ لوگوں نے یہ گمان کیا کہ آپ ﷺ رکوع میں نہیں جائیں گے پھر آپ ﷺ رکوع میں چلے گئے تو آپ ﷺ کا رکوع بھی آپ ﷺ کے قیام جتنا (طویل) تھا پھر آپ ﷺ سجدے میں گئے تو آپ ﷺ کے سجدے بھی آپ ﷺ کے رکوع جتنے (طویل) تھے جب آپ ﷺ دو سجدوں کے درمیان بیٹھے تھے تو وہ بیٹھنا بھی آپ ﷺ کے سجدے جتنا (طویل) تھا، پھر آپ ﷺ نے دوسری رکعت ادا کی تو اس کو بھی اسی طرح ادا کیا یہاں تک کہ جب آپ ﷺ آخری سجدے میں تھے تو آپ ﷺ رونے لگے ۔ آپ ﷺ بہت روئے، ہم نے آپ ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا:

اے اللہ! کیا تو نے میرے ساتھ یہ وعدہ نہیں کیا ہے کہ جب تک میں ان کے درمیان موجود ہوں تو ان کو عذاب نہیں دے گا پھر آپ بیٹھ گئے آپ ﷺ نے تشہد پڑھا۔

سوال نمبر 66:۔ سورج گرہن کیوں لگتا ہے؟

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیشک سورج اور چاند اللہ تعالی کی دو نشانیاں ہیں یہ کسی کے مرنے یا جینے کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے ہیں، جب ایسی (یعنی گرہن کی) صورتحال ہو تو تم پر نماز ادا کرنا لازم ہے ابھی میں نے خود کو دیکھا کہ میں جنت کے قریب ہوا یہاں تک کہ اگر میں اس کی ٹہنیوں میں سے کسی ٹہنی کو پکڑنا چاہتا تو ایسا کر سکتا تھا، پھر میں نے خود کو دیکھا کہ میں جہنم کے قریب ہوا تو میں نے اس کے شعلوں سے خود کو اور تم لوگوں کو بچانے کی کوشش کی میں نے اس (جہنم میں اللہ کے رسول کے اونٹوں کو چوری کرنے والے شخص کو دیکھا اسے جہنم میں عذاب دیا جا رہا تھا میں نے اس میں بنی دعدع کے غلام کو دیکھا جو اپنی چھڑی کے ذریعے حاجیوں کی چیزیں چرا لیتا تھا میں نے اس میں ایک طویل القامت گندمی رنگت کی مالک ایک حمیری عورت کو دیکھا، جس کو ایک بلی کی وجہ سے عذاب دیا جا رہا تھا اس عورت نے اُس بلی کو باندھ دیا تھا اور اسے کچھ کھانے یا پینے کے لیے بھی نہیں دیا اور اس کو چھوڑا بھی نہیں کہ وہ خود ہی کچھ کھا لیتی (یہاں تک کہ وہ بلی مر گئی)۔

سوال نمبر 67:۔ عبداللہ بن مسعود نے نماز عید کا کیا طریقہ بیان فرمایا؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان ،ابراہیم نخعی کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن مسعود کے بارے میں یہ روایت نقل کی ہے: ایک مرتبہ وہ کوفہ کی مسجد میں موجود تھے ان کے ساتھ حضرت حذیفہ اور حضرت ابو موسیٰ اشعری بھی تھے ولید بن عقبہ ان حضرات کے پاس آیا وہ ان دنوں کوفہ کا امیر تھا۔ اس نے کہا کل عید ہے تو مجھے کیا کرنا ہوگا؟ تو ان حضرات نے حضرت عبداللہ بن مسعود سے کہا: اے ابو عبدالرحمن! آپ اس کو اس بارے میں بتائیں تو حضرت عبداللہ بن مسعود نے اُسے یہ ہدایت کی وہ اذان اور اقامت کے بغیر نماز ادا کرے۔ پہلی رکعت میں پانچ مرتبہ تکبیر کہے اور دوسری رکعت میں چار مرتبہ کہئے دو قراتوں کے درمیان تسلسل رکھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنی سواری پر (بیٹھ کر) خطبہ دے۔

سوال نمبر 68:۔ عید کی نماز میں نماز پہلے ہے یا خطبہ ؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ نقل کی ہے: ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: عیدین کی نماز خطبہ سے پہلی ادا کی جاتی تھی، پھر نماز کے بعد امام اپنی سواری پر وقوف کر کے (خطبہ دیتا تھا) وہ اذان اور اقامت کے بغیر نماز ادا کرتا تھا۔

سوال نمبر 69: کیا عید کے دن عید گاہ میں نوافل پڑھنا جائز ہے ؟

امام ابو حنیفہ نے عدی بن ثابت، سعید بن جبیر کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: حضرت عبداللہ بن عباس بیان کرتے ہیں: عید کے دن نبی اکرم ﷺ عید گاہ تشریف لے گئے آپ ﷺ نے عید کی نماز سے پہلے یا اس کے بعد کوئی (نفل) نماز ادا نہیں کی۔

سوال نمبر 70:۔ نماز جمعہ کی کتنی سنتیں ہیں ؟

امام ابو حنیفہ نے سہیل بن ابو صالح انہوں نے والد کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: حضرت ابو ہریرہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس نے جمعہ کے دن (جمعہ کی نماز کے ساتھ) کوئی (نفل) نماز ادا کرنی ہو تو وہ چار رکعات اس سے پہلے اور چار رکعات اس کے بعد ادا کرے۔

سوال نمبر 71:۔ نبی پاک ﷺ کے نزدیک استخارہ کی اہمیت بیان کریں۔

امام ابو حنیفہ نے ناسخ بن عجلان، یحیی بن ابو کثیر ابو سلمہ کے حوالے سے روایت نقل کی ہے حضرت ابو ہریرہ بیان فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ہمیں تمام امور میں استخارہ کی تعلیم اسی طرح دیا کرتے تھے جس طرح آپ ﷺ ہمیں قرآن کی کسی سورت کی تعلیم دیتے تھے۔

سوال نمبر72:۔ اگر کوئی خطبہ جمعہ میں شامل نہ ہو سکا اور جماعت میں شامل ہوا تو کیا جمعہ ہو جائے گا؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: جو شخص جمعہ کے دن مسجد میں آئے اور امام اُس وقت نماز کے آخر میں (قعدہ میں بیٹھا ہوا ہو تو وہ شخص تکبیر کہہ کر ان لوگوں کے ساتھ نماز میں شامل ہو جائے ان کے ساتھ تشہد پڑھے جب امام سلام پھیر دے تو وہ شخص کھڑا ہو کر دو رکعات ادا کر لے گا۔)

سوال نمبر73:۔ نبی پاک ﷺ عیدین اور جمعہ میں کون سی سورتیں تلاوت فرماتے تھے؟

امام ابو حنیفہ نے ابراہیم بن محمد بن منتشر، انہوں نے اپنے والد حبیب بن سالم کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: حضرت نعمان بن بشیر

بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ عیدین اور جمعہ کی نمازوں میں سورۃ الاعلیٰ ور سورۃ الغاشیہ کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

سوال نمبر74:۔ کیا عورتوں کا عید کی نماز کے لیے نکلنا جائز ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان ،ابراہیم نخعی، کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے؟ جس نے سیدہ ام عطیہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: خواتین کو عید کے لیے نکلنے کی رخصت دی گئی تھی، یہاں تک کہ دو کنواری لڑکیاں ایک ہی چادر اوڑھ کر نکلتی تھیں، یہاں تک کہ حیض والی خواتین

بھی نکلتی تھیں، وہ لوگوں کے ساتھ دعا میں شریک ہوتی تھیں، البتہ وہ نماز ادا نہیں کرتی تھیں۔

سوال نمبر75:۔ واذکروا اللہ فی ایام معدودات کا کیا مطلب ہے؟

ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: الْأَيَّامُ الْمَعْدُودَات سے مراد ذوالحج کے ابتدائی دس دن ہیں اور الْمَعْلُومَات سے مراد قربانی کے دن ہیں۔

سوال نمبر76:۔ عشاء کی سنتوں کی فضیلت بیان کریں۔

امام ابو حنیفہ نے، حارث بن دثار (یا شاید) محارب بن دثار (یہ شک امام محمد کو ہے) کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں: جو شخص عشاء کی نماز کے بعد مسجد سے نکلنے سے پہلے چار رکعات ادا کرلے تو یہ شب قدر میں چار رکعات ادا کرنے کے برابر ہو گا۔

سوال نمبر77:۔ نماز کی توقیر کیا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے، معن بن عبد الرحمن، قاسم بن عبد الرحمن، انہوں نے اپنے والد کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں: نماز کی توقیر کرو (راوی کہتے ہیں:) یعنی اس میں خاموشی اختیار کرو۔

سوال نمبر78:۔ منافق کی نشانی بیان کریں۔

امام ابو حنیفہ بیان کرتے ہیں ،جواب تیمی بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے حضرت ابو موسی اشعری سے کہا: مجھے یہ خوف ہے کہ میں منافق ہو جاؤں گا تو انہوں نے دریافت کیا: کیا تم نے کبھی اکیلے میں نماز ادا کی ہے؟ اس نے جواب دیا جی ہاں! حضرت ابو موسی نے فرمایا: کوئی منافق کبھی اکیلے میں نماز ادا نہیں کرتا ہے۔

سوال نمبر79:۔ کیا سواری پر نماز پڑھنا جائز ہے؟

امام ابو حنیفہ نے ابوہذیل حصین بن عبد الرحمن کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے مجاہد بیان کرتے ہیں: میں مکہ تک کے سفر میں حضرت عبداللہ کے ساتھ رہاوہ نفل نماز سواری پر ہی ادا کر لیتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت میں ہو لیکن جب انہوں نے فرض یا وتر ادا کرنے ہوتے تو وہ سواری سے نیچے اتر کر انہیں ادا کرتے تھے۔

سوال نمبر 80:۔ تہجد گزار خاوند بیوی کی فضیلت بیان کریں ۔

امام ابو حنیفہ نے علی بن اقمر، ابواغر کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: حضرت ابو سعید خدری ، نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں : جو شخص رات کے وقت بیدار ہوا اور اپنی بیوی کو بھی بیدار کرنے اور (نفل) نماز ادا کرے تو اللہ تعالی ان (میاں بیوی) کا نام اللہ تعالی کا کثرت سے ذکر کرنے والے مردوں اور خواتین میں نوٹ فرمالیتا ہے۔

سوال نمبر 81:۔ عشاء کے بعد چار نوافل کی اہمیت بیان کریں ۔

امام ابو حنیفہ نے محارب بن دثار کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: حضرت عبداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص عشاء کے بعد چار رکعات ادا کرے اور ان کے درمیان میں اسلام پھیر کر فصل نہ کرنے ایک رکعت (یعنی پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورۂ تنزیل السجدہ پڑھنے دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ اور حم الدخان پڑھے تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورہ یس پڑھئے اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورہ ملک پڑھے تو اس شخص کے لیے شب قدر میں نوافل ادا کرنے کا اجر و ثواب نوٹ کیا جاتا ہے اور وہ اپنے اہل خانہ میں سے ان افراد کی شفاعت کرے گا جن کے لیے جہنم واجب ہو چکی ہو گی اور اس شخص کو قبر کے عذاب سے بچالیا جائے گا۔

الفصل الخامس: نماز کا طریقہ، اس میں شک ہو جانا اور اس کے وجوب کی شرائط

سوال نمبر 82:۔ احتباء کی حالت میں نماز پڑھنا کیسا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے عطاء بن ابی رباح کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: حضرت عبداللہ بن عباس بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کھڑے ہو کر، بیٹھ کر احتباء کے طور پر بیٹھ کر (ہر صورت میں) نماز ادا کر لیتے تھے۔

سوال نمبر 83:۔ عمامہ پر سجدہ کرنا کیسا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: ابراہیم نخعی فرماتے ہیں۔ عمامہ پر سجدہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال نمبر 84:۔ امام کے پیچھے ربنا لك الحمد پڑھنا کیسا ہے؟

امام ابو حنیفہ ، عطاء کے بارے میں نقل کرتے ہیں امام ابو حنیفہ نے ان سے امام کی حالت کے بارے میں سوال کیا کہ کیا وہ جب **سمع اللہ لمن حمدہ** پڑھے گا تو کیا وہ اس کے بعد **ربنا ولك الحمد** بھی پڑھے گا تو عطا نے فرمایا: اگر وہ یہ کلمات پڑھ لیتا ہے تو اس پر کوئی حرج نہیں ہو گا۔ پھر انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے حوالے سے یہ روایت نقل کی وہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ ہمیں نماز پڑھا رہے تھے جب آپ ﷺ نے رکوع سے سر مبارک اٹھایا تو ایک شخص نے یہ کلمات پڑھے: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا (اے ہمارے پروردگار! ہر طرح کی حمد تیرے ہی لیے مخصوص ہے جو زیادہ ہو پاکیزہ ہو برکت والی ہو) جب نبی اکرم ﷺ نے نماز مکمل کی تو آپ ﷺ نے

دریافت کیا: یہ کلمات پڑھنے والا شخص کون ہے؟ کسی نے جواب نہیں دیا یہ بات آپ ﷺ نے تین مرتبہ دریافت کی تو ایک صاحب نے عرض کی :اے اللہ کے نبی! وہ میں تھا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اس ذات کی قسم! جس نے مجھے حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے میں نے دس سے زیادہ فرشتوں کو جلدی کرتے ہوئے دیکھا کہ اُن میں کون انہیں تمہارے لیے نوٹ کرتا ہے۔

سوال نمبر85:۔ سجدہ کتنی ہڈیوں پر ہے؟

امام ابوحنیفہ نے حماد بن ابوسلیمان کے حوالے سے براہیم نخعی کے بارے میں یہ روایت نقل کی ہے: حماد نے ان سے ایسے بیمار شخص کے بارے میں دریافت کیا، جس پر بیہوشی طاری ہو جاتی ہے تو کیا وہ نماز کو ترک کردے گا (یا اس کی بعد میں قضا کرے گا؟ تو ابراہیم نخعی نے جواب دیا: اگر تو وہ بیہوشی صرف ایک دن کے لیے تھی تو میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ یہ ہے کہ وہ شخص ان نمازوں کی قضا کرلے لیکن اگر وہ اس سے زیادہ تھی، تو پھر وہ شخص ان شاءاللہ معذور شمار ہوگا۔

سوال نمبر86:۔ کیا مسلسل پانچ نمازیں بے ہوش رہنے والا قضاء پڑے گا؟

امام ابوحنیفہ نے حماد بن ابوسلیمان ،ابراہیم نخعی کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن عمر کے بارے میں یہ روایت نقل کی ہے: ایک دن اور ایک رات تک بیہوش رہنے والے شخص کے بارے میں وہ یہ فرماتے ہیں: وہ (درمیان میں رہ جانے والی) نمازوں کی قضا کرے گا۔

سوال نمبر87:۔ نبی پاک کو کیسے سجدہ کا حکم دیا گیا ؟

امام ابوحنیفہ نے عکرمہ کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: حضرت عبداللہ بن عباس روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں سات اعضاء پر سجدہ کروں اور میں بالوں یا کپڑے کو نہ سمیٹوں۔

سوال نمبر88:۔ سہو کے کتنے سجدے ہیں ؟

امام ابوحنیفہ نے حماد بن ابوسلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: جس شخص کو اپنی نماز میں سجدہ یا تشہد یا اُس جیسی کسی اور چیز کے بارے میں شک ہو جائے جبکہ ایک رکعت مکمل نہ ہو تو اس کو جس چیز کے بارے میں شک ہوا تھا وہ اس کو ادا کرے گا اور دو مرتبہ سجدہ سہو بھی کرے گا تو ان سے پہلے جو بھی نسیان ہوا تھا یہ دونوں اللہ تعالی کے اذن سے اس (کمی) کو ٹھیک کردیں گئے ان دونوں کو شیطان کو رسوا کرنے والی دو چیزوں کا نام بھی دیا گیا ہے۔

وہ (یعنی ابراہیم نخعی) فرماتے ہیں: جب مجھ پر سجدہ سہو لازم نہ ہو رہا ہو ایسی صورت میں میں سجدہ سہو کرلوں یہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں اس کو ترک کردوں۔

سوال نمبر89:۔ سجدہ سہو کب ہوگا؟

امام ابوحنیفہ، حماد بن ابو سلمان کے حوالے سے روایت نقل کی ہے: ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: جو شخص فرض نماز میں بھول جائے اور اس کو پتہ نہ چلے کہ اس نے تین رکعات ادا کی ہیں یا چار ادا کی ہیں تو ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: اگر تو اس کو پہلی مرتبہ نسیان لاحق ہوا ہے تو وہ نماز کو دہرائے گا، لیکن اگر اُس کو اکثر نسیان کا سامنا کرنا پڑتا ہو تو وہ درست صورت کے بارے میں تحری کرے گا اگر اس کا غالب گمان یہ ہو کہ اس کی نماز مکمل ہو

چکی ہے تو وہ سجدہ سہو کرلے گا اور اگر اس کا غالب گمان یہ ہو کہ اس نے تین رکعات ادا کی ہیں تو وہ ان کے ساتھ چوتھی رکعت ملالے گا اور پھر سجدہ سہو کرلے گا۔

سوال نمبر 90:۔ کیا امام کے صاحب کے ساتھ مقتدی بھی سجدہ سہو کرے گا؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: جب امام کو سہو لاحق ہوا اور وہ سجدہ سہو کرے تو تم بھی اس کے ساتھ سجدہ سہو کرو اگر وہ سجدہ سہو نہیں کرتا تو (اس کے سہو کی وجہ سے) تم پر سجدہ سہو کرنا لازم نہیں ہوگا۔

سوال نمبر 91:۔ نماز کے بعد شک ہو تو کیا سجدہ سہو ہوگا؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: جب تمہارے نماز پڑھ کر فارغ ہو جانے کے بعد تمہیں وضو یا نماز یا تلاوت کے بارے میں شک لاحق ہو تو تم (اُس کی طرف) توجہ نہ دو۔

سوال نمبر 92:۔ مردوں اور عورتوں کے لقمہ دینے کا کیا طریقہ ہے؟

امام ابو حنیفہ نے، نافع کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: حضرت عبداللہ بن عمر بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے نماز کے بارے میں یہ سنت مقرر کی ہے کہ اس کے دوران اگر (امام کو متوجہ کرنے کی ضرورت پیش جائے تو مردوں کے لیے سبحان اللہ کہنے کا حکم ہے اور خواتین کے لیے ہاتھ پر ہاتھ مارنے کا حکم ہے۔

سوال نمبر 93:۔ حالت رکوع میں سر کس حالت میں نہ ہو؟

امام ابو حنیفہ نے، ابو سفیان ، ظریف بن شہاب، ابو نضرہ کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: حضرت ابو سعید خدری روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: انسان سات اعضاء پر سجدہ کرتا ہے اس کی پیشانی دونوں ہاتھ دونوں گھٹنے پاؤں کے اگلے حصے جب کوئی شخص سجدہ کرے تو ہر عضو کو اس کی مخصوص جگہ پر رکھے اور جب رکوع کرے تو گدھے کی طرح سر نہ جھکائے۔

سوال نمبر 94:۔ حضرت ابو بکر صدیق نماز ادا کرنے کے بعد کتنی دیر بیٹھتے تھے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان ابو ضحیٰ کے حوالے سے روایت نقل کی ہے، مسروق بیان کرتے ہیں حضرت ابو بکر صدیق جب سلام پھیرتے تھے تو یوں لگتا جیسے وہ انگارے پر بیٹھے ہیں، یعنی وہ فوراً اُٹھ جاتے تھے۔

سوال نمبر 95:۔ کیا وتر میں فصل ہے؟

امام ابو حنیفہ نے ابو سفیان طریف بن شہاب، ابو نضرہ کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: حضرت ابو سعید ابو خدری روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: وتر میں (درمیان میں سلام پھیر کر) فصل نہیں ہوگا۔

سوال نمبر 96:۔ ابراہیم نخعی نے کس صحابی کو کیسے رکوع کرتے دیکھا نیز ان کا مختار کیا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان ابراہیم نخعی کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: حضرت عمر بن خطاب جب رکوع میں جاتے تھے تو دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے تھے جبکہ حضرت عبداللہ بن مسعود جب رکوع میں جاتے تو دونوں ہاتھ ملا کر انہیں گھٹنوں کے درمیان رکھتے تھے۔

ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ جو کرتے تھے وہ پہلے کیا جاتا تھا، لیکن پھر اسے ترک کر دیا گیا اور حضرت عمر بھی جس طرح کرتے تھے وہ (طریقہ) میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے۔

سوال نمبر 97:۔ نبی پاک ﷺ نے بطور احتباء کب نماز ادا فرمائی؟

امام ابو حنیفہ نے، ابو سفیان طلحہ بن نافع، حسن کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: نبی اکرم ﷺ نے آشوب چشم کی شکایت کی وجہ سے احتباء کے طور پر بیٹھ کر نماز ادا کی تھی۔

سوال نمبر 98:۔ سفر میں کتنی نماز ہے اور اقامت کی مدت کتنی ہے؟

امام ابو حنیفہ نے، موسی بن مسلم، مجاہد کے حوالے سے روایت نقل کی ہے: حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں: جب تم کسی جگہ پندرہ دن ٹھہرنے کا ارادہ کر لو تو کل نماز ادا کرو۔

حضرت عبداللہ بن مسعود بیان فرماتے ہیں کہ: نبی ﷺ سفر کے دوران دو رکعات ادا کرتے تھے۔ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر بھی اس سے زیادہ رکعات ادا نہیں کرتے تھے۔

سوال نمبر 99:۔ اگر امام مسافر ہے اور مقتدی مقیم تو کتنی نماز پڑھے گا؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان، ابراہیم نخعی کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: حضرت عمر نے مکہ میں ظہر کی نماز میں دو رکعات پڑھانے کے بعد سلام پھیر دیا اور فرمایا: اے اہل مکہ ہم سفر میں ہیں تو جتنے لوگ (اس) شہر کے رہنے والے ہیں وہ مکمل نماز ادا کریں تو اہل شہر نے مکمل نماز ادا کی۔

سوال نمبر 100:۔ نبی پاک ﷺ کتنے وتر ادا کرتے اور ہر رکعت میں کون سی سورت پڑھتے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان، ابراہیم نخعی، اسود کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: سیدہ عائشہ صدیقہ بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ تین رکعات وتر ادا کیا کرتے تھے۔ آپ ﷺ پہلی رکعت میں **سورۃ الاعلیٰ** دوسری رکعت میں **سورۃ الکافرون** اور تیسری رکعت میں **سورۃ الاخلاص** کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

سوال نمبر 101:۔ رکوع میں ہاتھ کہاں رکھا جائے؟

امام ابو حنیفہ نے، ابو یعفور جس شخص نے انہیں روایت بیان کی اس کے حوالے سے نقل کرتے ہیں: حضرت سعد بن مالک بیان کرتے ہیں:

پہلے ہم (رکوع کرتے ہوئے) دونوں ہاتھ ملا کر گھٹنوں کے درمیان رکھا کرتے تھے پھر ہمیں گھٹنے (پر ہاتھ رکھنے کا) حکم دیا گیا۔

امام ابو حنیفہ نے عبدالملک بن میسرہ کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: حضرت سعد بن ابی وقاص بیان کرتے ہیں: پہلے ہم (رکوع کرتے ہوئے) دونوں ہاتھ ملا کر گھٹنوں کے درمیان رکھا کرتے تھے پھر ہمیں گھٹنوں (پر ہاتھ رکھنے کا) حکم دیا گیا۔

سوال نمبر 102:۔ نبی پاک نے سجدے کا کیا طریقہ سکھایا؟

امام ابو حنیفہ نے آدم بن علی بکری کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: حضرت عبد اللہ بن عمر نے مجھ سے فرمایا جب سجدہ کرو تو درندوں کی طرح اپنی کلائیاں نہ بچھایا کرو اپنی ہتھیلیاں جما کر رکھو اور اپنے پہلو کشادہ رکھو کیونکہ اس طرح تمہارا ہر عضو سجدہ کرے گا۔ نبی اکرم ﷺ نے مجھے مجھے اسی بات کا حکم دیا ہے۔

سوال نمبر 103:۔ نبی پاک ﷺ تکبیر کے وقت کہاں تک ہاتھ بلند کرتے ؟

امام ابو حنیفہ نے ،ایوب بن عائذ، بکیر بن اخنس مجاہد کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: حضرت عبد اللہ بن عباس نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بیشک اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی ﷺ کی زبانی مقیم شخص پر چار رکعات مسافر پر اس کا نصف (یعنی دو رکعات) اور خوف کی حالت والے شخص پر ایک رکعت فرض قرار دی ہے۔

سوال نمبر 104:۔ حضرت وائل بن حجر نے نبی پاک ﷺ کو کیسے سجدہ ادا کرتے دیکھا ؟

امام ابو حنیفہ نے، عاصم بن کلیب ،ان کے والد حضرت وائل بن حجر بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب سجدے میں جاتے تھے تو دونوں ہاتھوں سے پہلے دونوں گھٹنے (زمین پر) رکھتے تھے اور جب (سجدے سے) اٹھنے لگتے تھے تو دونوں گھٹنوں سے پہلے دونوں ہاتھ اٹھاتے تھے۔

سوال نمبر 105:۔ نبی پاک ﷺ تشہد کیسے بیٹھتے ؟

امام ابو حنیفہ نے، عاصم بن کلیب ،ان کے والد حضرت وائل بن حجر بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب سجدے میں جاتے تھے تو دونوں ہاتھوں سے پہلے دونوں گھٹنے (زمین پر) رکھتے تھے اور جب (سجدے سے) اٹھنے لگتے تھے تو دونوں گھٹنوں سے پہلے دونوں ہاتھ اٹھاتے تھے۔

سوال نمبر 106:۔ سجدہ میں کلائیاں بچھانا کیسا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے جبلہ بن سحیم کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: حضرت عبد اللہ بن عمر روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد

فرمایا ہے: جب کوئی شخص نماز ادا کرئے تو وہ اپنی کلائیوں کو اس طرح نہ بچھائے جس طرح کتا کلائیاں بچھاتا ہے۔

سوال نمبر 107:۔ نماز میں کپڑا لٹکانا کیسا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے علی بن اقمر کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: حضرت ابو جحیفہ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ کا گزر ایک شخص کے پاس سے ہوا جس نے اپنے کپڑے کو لٹکایا ہوا تھا تو آپ نے وہ کپڑا اسے اوڑھا دیا۔

سوال نمبر 108:۔ نبی پاک ﷺ قیام میں ہاتھ کیسے باندھتے تھے

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے امام نخعی بیان فرماتے ہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں قیام کے دوران دائیں ہاتھ کے ذریعے بائیں ہاتھ کو پکڑا کرتے تھے۔ آپ ﷺ اس طرح سے اللہ تعالیٰ کے سامنے تواضع کا اظہار کرتے تھے۔

سوال نمبر 109:۔ بیٹھ کر نماز پڑھنے سے کتنا ثواب ملتا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے سعید بن جبیر فرماتے ہیں بیٹھ کر نماز ادا کرنے والے کو کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے والے کے مقابلے میں نصف اجر ثواب ملتا ہے۔

سوال نمبر110:۔ نبی پاک نماز میں سلام کیسے پھیرتے تھے؟

امام ابو حنیفہ نے قاسم بن عبداللہ انہوں نے اپنے والد کے حوالے سے روایت نقل کی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود بیان فرماتے ہیں نبی پاک ﷺ دائیں طرف اور بائیں طرف دو سلام پھیرا کرتے تھے۔

سوال نمبر111:۔ دوران نماز حدث ہو جائے تو نئے سرے سے نماز پڑھیں گے یا ادھر سے ہی شروع کریں گے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے روایت نقل کی ہے، ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: جس شخص کی نماز کے دوران نکسیر چلنے لگے یا اس کو حدث لاحق ہو جائے تو ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: وہ جائے گا اور کسی سے کوئی کلام نہیں کرے گا البتہ وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کر سکتا ہے پھر وہ وضو کر کے اپنی جگہ واپس آئے گا اور جتنی نماز باقی رہ گئی تھی اُس کو ادا کرے گا جو نماز وہ پہلے ادا کر چکا تھا اس کو وہ شمار کرے گا اگر (اس دوران میں) وہ کوئی کلام کر لیتا ہے تو پھر وہ از سرِ نو نماز ادا کرے گا۔

سوال نمبر112:۔ حدیث کی روشنی میں مکروہات نماز کون سے ہیں؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: وہ اس بات کو مکروہ سمجھتے تھے کہ کوئی شخص نماز کے دوران انگلیاں چٹائے یا اپنی چادر کندھے پر ڈال لے یا اپنا ہاتھ پہلو پر رکھ لئے یا بڑی کنکریاں دفن کرنے یا ایڑیوں کے بل اقعاء کے طور پر بیٹھے یا اپنی داڑھی کے ساتھ کھیلے۔

سوال نمبر113:۔ نماز قصر کب سے شروع ہو گی؟

امام ابو حنیفہ نے محمد بن منکدر کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں۔ ہم نے (مدینہ منورہ میں) نبی اکرم کی اقتداء میں ظہر کی نماز میں چار رکعات ادا کیں اور ذوالحلیفہ میں عصر کی نماز میں دو رکعات ادا کیں۔

سوال نمبر114:۔ اگر تعداد رکعت میں اشتباہ ہو جائے تو کیا کرنا چاہیے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان، شقیق بن سلمہ کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں: جب کسی شخص کو نماز کے بارے میں شک ہو جائے اور اس کو پتہ نہ چلے کہ اس نے تین رکعات ادا کر لی ہوئی ہیں یا چار ادا کی ہیں تو اسے تحرّی کرنی چاہیے اور غالب گمان کا جائزہ لینا چاہیے اگر غالب گمان یہ ہو کہ وہ تین رکعات ادا کر چکا ہے تو ان کے ساتھ چوتھی رکعت ملا کر (نماز کے آخر میں) سجدہ سہو کر لینا چاہیے اور اگر غالب گمان یہ ہو کہ اس نے چار رکعات ادا کر لی ہوئی ہیں تو اسے سلام پھیرنے کے بعد سہو کے دو سجدے کر لینے چاہیں۔

الفصل السادس: جماعت (کے احکام)، امام کے آداب اور مسجد میں کیا کرنا مکروہ ہے

سوال نمبر115:۔ چالیس دن باجماعت نماز پڑھنے کی فضیلت بیان کریں۔

امام ابو حنیفہ نے عطا کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت عبداللہ بن عباس نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص چالیس دن تک باقاعدگی کے ساتھ فجر اور عشاء کی نمازیں بعد جماعت ادا کرے اس کے لیے نفاق سے برات اور شرک سے برات کو نوٹ کر لیا جاتا ہے۔

سوال نمبر116:۔ نبی پاک ﷺ نے مختصر نماز پڑھنے کا حکم کب دیا؟

مامِ ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے۔ ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے ایک صاحب نے کچھ لوگوں کو نماز پڑھاتے ہوئے طویل نماز پڑھا دی ان لوگوں (کی مسجد) کے پاس ایک شخص اپنے اونٹ پر سوار ہو کر آیا۔ اس کو بٹھا کر باندھ دیا اور نماز میں شامل ہو گیا اس کا اونٹ اٹھ کر چل پڑا وہ شخص اپنے اونٹ کو دیکھ رہا تھا کہ وہ دور ہوتا چلا جا رہا ہے اور امام صاحب کی قرآت ہی ختم نہیں ہو رہی ہے جب اس شخص نے یہ صورتحال دیکھی تو اس نے مسجد کے کونے میں (تنہا) نماز ادا کی اور اپنے اونٹ کی تلاش میں چل دیا جب نبی اکرم ﷺ کو اس بات کی اطلاع ملی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ (دوسروں کو) اس دین سے متنفر کرتے ہیں؟ جو شخص لوگوں کی امامت کرے وہ انہیں مختصر نماز پڑھائے کیونکہ ان میں ضعیف ، بڑی عمر کے اور کام کاج والے لوگ بھی ہوتے ہیں، تم الفت پیدا کرنے والے بنو متنفر کرنے والے نہ بنو۔

سوال نمبر 117:۔ فجر اور عشاء کی جماعت کی فضیلت بیان کریں۔

امام ابو حنیفہ نے عطاء کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے، حضرت عبداللہ بن عباس روایت کرتے ہیں : نبی اکرم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص فجر اور عشاء کی باجماعت نمازوں میں شریک ہو اس کو دو طرح کی برات نصیب ہوتی ہے نفاق سے برأت اور شرک سے برات۔

سوال نمبر 118:۔ صفیں سیدھی رکھنے کی تاکید بیان کریں۔

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: یہ بات کہی جاتی تھی صفیں سیدھی رکھو کندھے برابر رکھو ایک دوسرے کے ساتھ جڑ کے کھڑے ہو ورنہ شیطان بھیڑ کے بچے کی طرح تمہارے درمیان خلل ڈال دے گا بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے آگے کی صف والوں پر رحمت نازل کرتے ہیں۔

سوال نمبر 119:۔ دوسری صف میں کب کھڑے ہوں؟

امام ابو حنیفہ بیان کرتے ہیں، حماد بیان کرتے ہیں: میں نے ابراہیم نخعی سے سوال کیا: پہلی صف والوں کو دوسرے صف والوں پر کیوں فضیلت دی گئی ہے؟ (اس کا جواب دیتے ہوئے) انہوں نے فرمایا تم دوسری صف میں اس وقت تک کھڑے نہ ہو جب تک پہلی صف مکمل نہیں ہو جاتی۔

سوال نمبر 120:۔ امامت کا زیادہ حقدار کون ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: لوگوں کی امامت وہ شخص کرے گا جو اللہ کی کتاب کا زیادہ قاری (یعنی عالم یا حافظ) ہو اگر وہ قرآت میں برابر ہوں تو وہ شخص کرے گا، جس نے پہلے ہجرت کی ہو اگر وہ ہجرت میں برابر ہوں تو وہ شخص امامت کرئے جس کی عمر زیادہ ہو۔

سوال نمبر 121:۔ کیا اعرابی، ولد الزنا اور غلام امامت کرا سکتے ہیں؟ اور کس شرط کے تحت؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ کوئی دیہاتی یا غلام یا زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والا بچہ امامت کرے بشرطیکہ وہ قرآن کی تلاوت کر سکتا ہو۔

سوال نمبر 122:۔ اگر دو آدمی مل کر نماز پڑھیں تو کیا ترتیب رکھیں گے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: جب دو آدمی ہوں اور اُن میں سے ایک دوسرے کی امامت کرے تو وہ فرماتے ہیں: امام بائیں طرف کھڑا ہو گا۔

سوال نمبر 123:۔ جماعت کب لازم ہوتی ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: جب نماز میں ایک سے زیادہ افراد ہوں (خواہ دو ہی کیوں نہ ہوں) تو وہ جماعت شمار ہونگے۔

سوال نمبر 124:۔ ابراہیم نخعی طاق کی کس جانب کھڑے ہوتے تھے؟

امام ابو حنیفہ ،حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے ابراہیم نخعی کے بارے میں نقل کرتے ہیں: وہ جب ان لوگوں کی امامت کرتے تھے تو طاق کے بائیں طرف یا دائیں طرف کھڑے ہوتے تھے۔

سوال نمبر 125:۔ باجماعت نماز کے بعد مقتدی کب اٹھے اور اس کی وجہ کیا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی بیان فرماتے ہیں جب امام سلام پھیر دے تو آدمی اسی وقت نہ اٹھے جب تک امام نہیں اٹھتا البتہ اگر امام نماز کے معاملے کی سمجھ بوجھ نہ رکھتا ہو تو حکم مختلف ہو گا۔

سوال نمبر 126:۔ صفیں ملانے کی فضیلت بیان کریں ۔

امام ابو حنیفہ نے عطا بن یسار کے یہ بیان نقل کیا ہے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالی اور اس کے فرشتے ان لوگوں پر رحمت نازل کرتے ہیں جو صفوں کو ملا کر رکھتے ہیں۔

سوال نمبر 127:۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود نے دو آدمیوں کو کیسے جماعت کروائی ؟اور کیا احناف بھی اس پر عمل کرتے ہیں؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان، ابراہیم نخعی کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ ہم حضرت عبد اللہ بن مسعود کے ساتھ ان کے گھر میں موجود تھے نماز کا وقت ہوا تو وہ کھڑے ہوئے تاکہ نماز پڑھائیں ہم ان کے پیچھے کھڑے ہو گئے ایک ان کے دائیں طرف اور دوسرا ان کے بائیں طرف کھڑا ہوا اور ہمارے درمیان کھڑے ہوئے انہوں نے فرمایا جب تم تین افراد ہو تو اسی طرح کیا کرو۔

سوال نمبر 128:۔ ابراہیم نخعی کب تکبیر تحریمہ کہتے تھے؟

امام ابو حنیفہ نے طلحہ بن مصرف یامی کوفی کے حوالے سے یہ ابراہیم نخعی کے بارے میں یہ روایت نقل کی ہے جب موذن قد قامت الصلاۃ کہتا تو وہ یعنی ابرہیم نخعی رحمہ اللہ تکبیر کہہ دیا کرتے تھے۔

سوال نمبر 129:۔ جماعت کراتے وقت امام کو کن لوگوں کا خیال کرنا چاہیے؟

امام ابو حنیفہ نے یحیی بن عبد الحمید انہوں نے اپنے والد کے حوالے سے روایت نقل کی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھاتے ہوئے اس کو مختصر قرار کر دیا میں نے آپ ﷺ سے اس کی وجہ کے بارے میں دریافت کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا میں نے ایک بچے کے رونے کی آواز سنی تھی تو میں نے اس بات کو نہ پسند کیا کہ اس کی ماں کو پریشانی کا شکار

کروں تم میں سے جو بھی شخص لوگوں کو نماز پڑھائے وہ مختصر مگر مکمل نماز پڑھائے کیونکہ ان میں ضعیف ، عمر رسیدہ اور کام کاج والے لوگ بھی ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 130:۔ نماز میں نیت کی اہمیت بیان کریں ؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابی سلیمان کے حوالے سے روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی بیان فرماتے ہیں جب تم کسی قوم یعنی کچھ لوگوں کے ساتھ نماز باجماعت میں شامل ہوتے ہو اور ان کی نماز کی نیت نہیں کرتے تو وہ نماز درست نہیں ہوگی اور جب امام اپنی نماز ادا کر رہا ہو اور مقتدی نے دوسری نماز کی نیت کی ہو تو امام کی نماز درست ہوگی اور مقتدی کی نماز درست نہیں ہوگی۔

سوال نمبر 131:۔ کیا باجماعت نماز کی کسی رکعت کے رکوع میں ملنے سے رکعت مل جاتی ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی بیان فرماتے ہیں جب آدمی مسجد میں داخل ہو اور لوگ اس وقت رکوع میں ہوں تو بھاگ کر جائے بغیر صف میں پہنچ کر رکوع میں چلا جائے۔

سوال نمبر 132:۔ اگر امام جنبی حالت میں نماز پڑھا رہا ہو تو مقتدی کی نماز ہو جائے گی؟

امام ابو حنیفہ نے خلف بن یاسین بن معاذ زیات انہوں نے اپنے والد کے حوالے سے حبیب بن ابو ثابت کا یہ بیان نقل کیا ہے اگر جنبی شخص لوگوں کو نماز پڑھا دے تو اس پر یہ لازم ہوگا کہ وہ نماز کو دہرائے اور اس کے وقت ساتھ لوگ بھی نماز کو دہرائیں گے۔

سوال نمبر 133:۔ حضرت عمر نے جماعت کروانے کے بعد سب کو نماز کیوں دہرائی؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان ،ابراہیم نخعی کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب نے اپنے ساتھیوں کو مغرب کی نماز پڑھائی تو انہوں نے بلند اواز میں قرات نہیں کی یہاں تک کہ انہوں نے نماز مکمل کر دی ان کے ساتھیوں نے ان سے دریافت کیا امیر المومنین آپ نے قرات کیوں نہیں کی انہوں نے فرمایا کیا میں نے ایسا کیا ہے پھر انہوں نے وضاحت کی میں نے شام کی طرف ایک قافلہ بھجوایا تھا تو میں اس کو ہر پڑاؤ پر رکواتا اور چلاتا رہا یہاں تک کہ وہ شام پہنچ گئے۔

سوال نمبر 134:۔ نماز فجر کے بعد کتنی دیر بیٹھنا آپ ﷺ کا معمول تھا؟

امام ابو حنیفہ نے سماک بن حرب کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم صبح کی نماز ادا کرنے کے بعد اپنی جگہ پر تشریف فرما رہتے تھے یہاں تک کہ سورج طلوع ہونے کے بعد روشن ہو جاتا تھا۔

سوال نمبر 135:۔ عبداللہ بن عمر نے خواتین کی فجر اور عشاء کی مسجد میں نماز کی اجازت کیوں دی؟

نبی اکرم ﷺ نے خواتین کو صبح اور عشاء کی نماز باجماعت میں شرکت کے لیے گھر سے نکلنے کی اجازت دی ہے تو ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے کہا خواتین تو اسے خرابی کا ذریعہ بنا لیں گی تو حضرت عبداللہ بن عمر نے فرمایا میں تمہیں نبی کریم ﷺ کے حوالے

سے ایک بات بتا رہا ہوں اور تم یہ بات کہہ رہے ہو۔

سوال نمبر 136:۔ مسجد میں گمشدہ چیز کا اعلان کرنا کیسا ہے اور اس کی وجہ کیا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے علقمہ بن مرثد ابن بریدہ کے حوالے سے ان کے والد کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو مسجد میں اپنے گم شدہ اونٹ کا اعلان کراتے ہوئے سنا تو فرمایا : تم اسے نہ پاؤ۔

سوال نمبر 137:۔ امام اور مقتدی کے درمیان کتنا فاصلہ ہونا چاہیے ۔

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان ابراہیم نخعی کے حوالے سے روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی بیان فرماتے ہیں جس شخص اور امام کے درمیان کوئی چیز ہو اس کے بارے میں وہ یہ فرماتے ہیں اس کی نماز ٹھیک ہو گی جبکہ اس کے اور امام کے درمیان کوئی راستہ یا عمارت نہ ہو۔

سوال نمبر 138:۔ کیا امام کے آگے کھڑا ہونے سے نماز ہو جائے گی ؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی بیان فرماتے ہیں ایک شخص امام کے آگے کھڑا ہو کر نماز ادا کرے ایک اس کے دائیں طرف ایک اس کی بائیں طرف ایک اس کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز ادا کرے اور وہ سب اس امام کی اقتدا کر رہے ہوں ابراہیم نخعی فرماتے ہیں جو افراد امام کے پیچھے دائیں اور بائیں کھڑے ہوں گے ان کی نماز مکمل ہو گی اور جو اس کے آگے کھڑا ہو گا اس کی نماز مکمل یعنی ادا شمار نہیں کی جائے گی۔

سوال نمبر 139:۔ کیا فرض نماز پڑھنے کے بعد اسے دہرایا جائے گا؟ حدیث پاک سے واضح کریں۔

امام ابو حنیفہ نے ہیثم ، جابر بن اسود راوی کو شک ہے یہاں شاید اسود بن جابر کے حوالے سے ان کے والد کا یہ بیان نقل کیا ہے نبی کریم ﷺ کے زمانے اقدس میں دو آدمیوں نے اپنے گھر میں نماز ادا کر لی اور وہ یہ سمجھے کہ باجماعت نماز ہو چکی ہو گی پھر وہ دونوں مسجد آئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کر رہے تھے وہ دونوں مسجد کے کونے میں بیٹھ گئے اور دونوں یہ سمجھتے کہ اب اس نماز کو دوبارہ ادا کرنا ان کے لیے جائز نہیں ہے نماز مکمل کرنے کے بعد جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کو ملاحظہ فرمایا تو انہیں اپنے پاس بلوایا اور ان دونوں کو لایا گیا تو ان کے اعضاء کانپ رہے تھے انہیں یہ اندیشہ ہوا تھا کہ کہیں ان کے بارے میں کوئی نیا حکم نہ آ گیا ہو ان دونوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو ساری صورتحال بتائی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جا تم ایسا کر چکے تھے تو تم نے لوگوں کے ساتھ بھی نماز ادا کر لینی تھی اور اپنی پہلی نماز کو ہی فرض شمار کرنا تھا۔

سوال نمبر 140:۔ دوران نماز تھوکنا کیسا ہے ؟

امام ابو حنیفہ نے حمید طویل کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کرنے کے لیے کھڑے ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں قبلہ کی سمت میں دیوار پر تھوک لگا یا ہوا دیکھا تو اس کے اپنے دست مبارک کے ذریعے کھرچ دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک پر شدید ناراضگی اور ناپسندیدگی کے آثار نمودار ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص نماز ادا کرنے کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو وہ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں مناجات کرتا ہے اور اس کا پروردگار اس کے قبلہ کے درمیان میں یعنی قبلہ کی سمت نہ ہوتا ہے تو اس کو قبلہ کی سمت میں نہیں تھوکنا چاہیے بلکہ بائیں طرف یا بائیں پاؤں کے نیچے تھوکنا چاہیے یا چادر کا کنارہ پکڑ کر اس میں تھوک لینا چاہیے اور پھر اسے مل دینا چاہیے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اس طرح کر دینا چاہیے۔

سوال نمبر 141:۔ کیا دوران جماعت کوئی دوسری نماز پڑھنی جائز ہے؟

امام ابو حنیفہ نے عمر بن دینار ، عطا بن یسار کے حوالے سے روایت نقل کی ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے جب نماز کے لیے اقامت کہی جائے تو فرض نماز کے علاوہ اور کوئی نماز ادا نہیں کی جائے گی۔

سوال نمبر 142:۔ نماز خوف کا طریقہ بیان کریں۔

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی نماز خوف کے بارے میں یہ وہ فرماتے ہیں جب امام اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائے گا تو ان میں سے ایک گروہ امام کے ساتھ کھڑا ہو گا اور دوسرا گروہ دشمن کے مدمقابل کھڑا ہو گا امام اپنے ساتھ کھڑے ہوئے گروہ کو ایک رکعت پڑھائے گا پھر جن لوگوں نے امام کے ساتھ ایک رکعت ادا کی ہے وہ کوئی کلام کیے بغیر مڑ کے مڑ جائیں گے اور اپنے ساتھیوں کی جگہ جا کر کھڑا ہو جائیں گے پھر دوسرا گروہ آئے گا اور وہ امام کے ساتھ ایک رکعت ادا کریں گے پھر وہ کوئی کلام کیے بغیر اپنے ساتھیوں کی جگہ پر جا کر کھڑے ہو جائیں گے پھر پہلے والا گروہ آئے گا اور وہ تنہا تنہا ایک رکعت ادا کریں گے پھر وہ اپنے ساتھیوں کی جگہ چلے جائیں گے اور وہ لوگ باقی رہ جائیں گے وہ ایک رکعت تنہا تنہا ادا کرلیں گے۔

الفصل السابع: جنائز کے احکام

سوال نمبر 143:۔ حضرت علی نے نماز جنازہ کی کتنی تکبیرات ادا کی؟

امام ابو حنیفہ نے ہیثم ، ابو یحیی ، عمیر بن سعید نخعی کے حوالے سے روایت نقل کی ہے حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ تعالی عنہ نے یزید بن مکفف کی نماز جنازہ پڑھاتے ہوئے اس میں چار تکبیریں کہی تھی اور یہ ان کی پڑھائی ہوئی آخری نماز جنازہ تھی۔

سوال نمبر 144:۔ نبی پاک ﷺ نے جنازہ کے ساتھ آنے والی خاتون کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟

امام ابو حنیفہ نے علی بن اقمر کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت ابو عطیہ وادعی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں نبی کریم ﷺ ایک جنازہ کے ساتھ روانہ ہوئے آپ ﷺ نے ایک خاتون کو بھی ساتھ آتے ہوئے ملاحظہ فرمایا تو آپ ﷺ کے حکم کے تحت اس خاتون کو واپس بھجوا دیا گیا اور آپ ﷺ نے نماز جنازہ کے لیے اس وقت تک تکبیریں نہیں کہیں جب تک وہ خاتون نگاہوں سے اوجھل نہیں ہو گئی۔

سوال نمبر 145:۔ حضرت عمر نے جنازہ کی چار تکبیریں کیسے مقرر کی؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے ابراہیم نخعی کے حوالے سے کئی حضرات سے یہ روایت نقل کی ہے: حضرت عمر نے نبی کریم ﷺ کے اصحاب کو جمع کیا ان سے نماز جنازہ میں چار تکبیروں (کی تعداد) کے بارے میں دریافت کیا ان سے کہا آپ لوگ اس بات کا جائزہ لیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو آخری نماز جنازہ پڑھائی تھی اس میں تکبیروں کی تعداد کتنی تھی تو لوگوں نے یہ بات پائی کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں چار تکبیریں کہی تھی اور اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا تھا تو حضرت عمر نے فرمایا تم لوگ بھی نماز جنازہ چار تکبیر کہا کرو۔

سوال نمبر 146:۔ میت چھوڑ کر قبر کے پاس بیٹھنا کیسا ہے؟

امام ابو حنیفہ بیان کرتے ہیں حماد بیان کرتے ہیں میں نے ابراہیم نخعی سے جنازے کے آگے چلنے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا تم جہاں چاہے چلو اس بات کو مکروہ قرار دیا گیا ہے کہ لوگ میت کو چھوڑ کر آگے جا کر قبر کے پاس بیٹھ جائیں۔

سوال نمبر147:۔کیا جنازے کے لیے کھڑا ہونا چاہیے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں : میں حضرت عبداللہ بن مسعود کے شاگردوں کے ساتھ اٹھا بیٹھا کرتا تھا ان میں علقمہ اور اسود بھی شامل تھے اور ان کے علاوہ دیگر حضرات بھی تھے اگر کبھی ان کے پاس کوئی جنازہ گزرتا اور وہ لوگ احتباء کے طور پر بیٹھے ہوئے ہوتے تو وہ اپنے حبوہ کو کھولتے بھی نہیں تھے۔

سوال نمبر148:۔اگر جنازہ میں کوئی تکبیر رہ جائے تو کیا کریں؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی بیان فرماتے ہیں اگر کسی شخص کی نماز جنازہ میں کچھ تکبیریں گزر چکی ہوں تو اس کو امام کے ساتھ جتنی تکبیریں مل جائیں وہ ان کو کہہ لے گا اور جو گزر گئی تھی ان کو ایمان کے سلام پھیرنے کے بعد کہہ لے گا۔

سوال نمبر149:۔میت کے گھر آذان دینا کیسا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے ابو حمزہ میمون اعور کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی نے میت کے گھر میں اذان دینے کو مکروہ قرار دیا ہے اور یہ کہا ہے حضرت عبداللہ بن مسعود بیان کرتے ہیں یہ زمانہ جاہلیت کا موت کا اعلان کرنے کا طریقہ ہے۔

سوال نمبر150:۔میت اٹھانے کا سنت طریقہ کیا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے منصور بن معتمر ،سالم بن ابو جعد، عبید بن نسطاس کے حوالے سے روایت نقل کی ہے: حضرت عبداللہ بن مسعود بیان کرتے ہیں سنت یہ ہے کہ کم از کم ایک مرتبہ میت کی چارپائی کو چاروں طرف سے اٹھایا یعنی کندھا دیا جائے اس سے زیادہ تم جتنی مرتبہ میت کو کندھا دو گے وہ نفل شمار ہو گا۔

سوال نمبر151:۔نبی پاک ﷺ کی قبر مبارک کیسی تھی ؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن سلیمان ،ابراہیم نخعی کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ: مجھے اس شخص نے یہ بات بتائی جس نے نبی کریم ﷺ کی قبر مبارک کی زیارت کی ہے کہ نبی کریم ﷺ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر کی قبریں کوہان نما تھی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قبر مبارک

پر سفید رنگ کے پتھر رکھے ہوئے تھے۔

سوال نمبر152:۔کیا ایک سے زائد میت پر ایک جنازہ پڑھا جا سکتا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے سلیمان اعمش کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ عامر شعبی بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر نے حضرت عمر کی اہلیہ محترمہ اور حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ تعالی عنہ کے صاحبزادی سیدہ ام کلثوم رضی اللہ تعالی عنہا اور ان کے صاحبزادے حضرت زید بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کی نماز جنازہ پڑھائی تو انہوں نے سیدہ ام کلثوم رضی اللہ تعالی عنہ کی میت کو قبلہ کی طرف رکھا اور حضرت زید کی میت کو امام کی طرف رکھا۔

سوال نمبر153:۔کیا زانیہ عورت کا جنازہ پڑھا جائے گا؟

امام ابو حنیفہ نے ہیثم بن حبیب صیرفی، یحیی بن سعید انصاری کے حوالے سے روایت نقل کی ہے حضرت عبداللہ بن عمر نے ایک خاتون اور اس کے بچے کی نماز جنازہ پڑھائی تھی جس کا انتقال زنا کی وجہ سے پیدا ہونے والے بچے کی پیدائش کے بعد نفاس کے دوران ہو گیا تھا۔

سوال نمبر 154:۔ایک سے زائد میتوں کو امام کے سامنے کس ترتیب سے رکھیں گے ؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی بیان فرماتے ہیں جب زیادہ میتیں ہوں اور وہ صرف مردوں کی ہی ہوں تو ان کے بارے میں یہ فرماتے ہیں انہوں نے صف کی شکل میں رکھا جائے گا اور امام ان کے درمیان میں کھڑا ہو گا لیکن اگر مردوں اور خواتین کی میتیں ایک ساتھ ہیں تو مردوں کی میتیں امام کی والی طرف اور خواتین کی میت قبلہ والی طرف میں رکھی جائیں گی۔

سوال نمبر 155:۔اگر بچہ پیدا ہوتے ہی فوت ہو گیا تو کیا جنازہ پڑھا جائے گا؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے روایت نقل کیا ہے ابراہیم نخعی بیان فرماتے ہیں : مردہ پیدا ہونے والے بچے کے بارے میں وہ یہ فرماتے ہیں اگر تو وہ بلند آواز میں رویا ہو (جس سے یہ ثابت ہو کے پیدائش کے وقت وہ زندہ تھا) تو اس کی نماز جنازہ بھی ادا کی جائے گی اور اس کی وراثت کے احکام بھی جاری ہوں گے اور اگر وہ پیدائش کے وقت رویا نہیں تھا تو نہ تو اس کی جنازہ ادا کی جائے گی اور نہ ہی اس کی وراثت کے احکام جاری ہوں گے۔

سوال نمبر 156:۔مردہ بچے کا جنازہ پڑھنا کیسا ہے ؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی بیان فرماتے ہیں ایسا بچہ مردہ پیدا ہو لیکن اس کی تخلیق یعنی اس کا جسم مکمل ہو تو اس کے بارے میں وہ فرماتے ہیں وہ نہ تو کسی کو وارث کے حصے میں سے موجود کرے گا نہ خود وارث بنے گا اور نہ ہی اس کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی البتہ اس کو غسل دیا جائے گا۔

سوال نمبر 157:۔قبر کتنی بلند ہونی چاہیے ؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے روایت نقل کی ہے کہ ابراہیم نخعی بیان فرماتے ہیں قبر کو اتنا بلند کرو کہ یہ جانا جائے کہ یہ قبر ہے تو اس پر پاؤں نہ رکھا جائے۔

سوال نمبر 158:۔نبی پاک ﷺ نے کیسی قبر بنانے سے منع فرمایا ؟

امام ابو حنیفہ بیان کرتے ہیں ہمارے ایک استاد نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک مرفوع حدیث کے طور پر یہ روایت بیان کی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر کو چکور بنانے سے اور اس پر گچ یعنی چونا لگانے سے منع فرمایا ہے۔

سوال نمبر 159:۔قبر پاؤں رکھنا کیسا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان ابراہیم نخعی کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ یہ فرمایا کرتے تھے میں کسی انگارے پر پاؤں دیدوں یہ میرے نزدیک اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں جان بوجھ کر کسی قبر پر پاؤں دے دوں

سوال نمبر 160:۔شہید کے جسم سے کون سے کپڑے اتارے جائیں گے اور کون سے نہیں ؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی بیان فرماتے ہیں جو شخص جنگ میں حصہ لے اور اسی جگہ مر جائے جہاں اسے قتل کیا گیا تھا تو اس کے موزے، شلوار (یعنی اضافی کپڑے) اور ٹوپی کو اتار لیا جائے گا اور اس کے انہی کپڑے میں کفن لیا جائے گا جو شہادت کے وقت اس کے جسم پر تھے۔

الباب السادس فی الزکاۃ

الفصل الاول: زکوٰۃ کے نصاب اور زکوٰۃ کے مصارف کا بیان

سوال نمبر 1:۔ سونے اور چاندی کا نصابِ زکوۃ بتائیں۔

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں بیس مثقال سے کم سونے میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی ہے، لیکن جب سونا بیس مثقال ہو تو اس میں نصف مثقال (یعنی چالیسویں حصے) کی ادائیگی لازم ہوگی اگر وہ (سونا) زیادہ ہو تو اسی حساب سے ادائیگی لازم ہو گئی دو سو درہم سے کم میں زکوۃ لازم نہیں ہوگی جب چاندی دو سو درہم تک پہنچ جائے تو اس میں پانچ درہم (یعنی چالیسویں حصے) کی ادائیگی لازم ہوگی اگر (چاندی) اس سے زیادہ ہو تو اسی حساب سے ادائیگی لازم ہوگی۔

سوال نمبر 2:۔ پالتو گھوڑے کا نصاب زکوۃ کیا ہے؟ نیز امام محمدؒ کا مؤقف کیا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ ابراہیم نخعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: وہ پالتو گھوڑئے جو افزائش نسل کے لیے رکھے گئے ہوں جب اُن پر ایک سال گزر جائے گا تو زکوۃ وصول کرنے والے کو اختیار ہوگا اگر وہ چاہے تو ایک گھوڑے کے عوض میں ایک دینا ریا دس درہم حاصل کرے یا پھر اُن کی قیمت کا تعین کر کے ہر دو سو درہم میں سے پانچ درہم وصول کرلے۔

امام محمد کا مؤقف:

پھر امام محمدؒ فرماتے ہیں: جہاں تک گھوڑے میں زکوٰۃ لازم نہ ہونے کے بارے میں ہمارا موقف ہے تو ہمیں نبی اکرم ﷺ سے یہ روایت پہنچی ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ: میں نے اپنی امت سے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ معاف کر دی ہے۔

سوال نمبر 3:۔ کیا غیر مسلم کو زکوۃ دے سکتے ہیں؟

امام ابو حنیفہ ابو ہیثم نافع بن درہم عبدی کوفی کے حوالے سے ابراہیم تیمی کے بارے میں نقل کرتے ہیں کہ: وہ راہبوں کو صدقہ دے دیا کرتے تھے ان راہبوں نے ان کے ساتھ (ذمی ہونے کا) معاہدہ کیا ہوا تھا۔

سوال نمبر 4:۔ گائے کی زکوۃ کا نصاب کیا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے۔ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: تیس گائیوں سے کم میں زکوۃ لازم نہیں ہوتی ہے جب ان کی تعداد تیس ہو تو ان میں ایک تبیع یا تبیعہ جذعہ کی ادائیگی لازم ہوگی۔ یہ حکم انتالیس تک کے لیے ہے جب ان کی تعداد چالیس ہو تو ان میں ایک مسنہ کی ادائیگی لازم ہوگی اگر ان کی تعداد چالیس سے زیادہ ہو تو پھر اسی حساب سے ادائیگی لازم ہوگی۔

سوال نمبر 5:۔ کن اونٹوں پر زکوٰۃ نہیں ہے؟

امام ابو حنیفہ نے ہیشم ، محمد بن سیرین کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ حضرت علی بن ابو طالب کرم اللہ وجہہ الکریم نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں : ذاتی کام کاج اور بار برداری کے لیے استعمال ہونے والے اونٹوں پر زکوۃ لازم نہیں ہوتی ہے۔

الفصل الثانی: عشر، خراج اور کنز کا بیان

سوال نمبر6:۔رکاز کسے کہتے ہیں؟

امام ابو حنیفہ نے عطاء کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: رکاز وہ ہوتا ہے جو زمین سے اُگتا ہے۔

سوال نمبر7:۔رکاز کا نصاب زکوۃ کیا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان ، ابراہیم نخعی کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ: نبی اکرم ﷺ نے رکاز کے بارے میں فرمایا ہے (اس میں) خمس (کی ادائیگی لازم ہو گی)

سوال نمبر8:۔عشر کا نصاب بیان کریں۔

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ ابراہیم نخعیؒ فرماتے ہیں: زمین کی جو بھی پیداوار ہو اس میں عشر کی ادائیگی لازم ہو گی بشرطیکہ اُس کو بارش یا بہتے ہوئے پانی (یعنی ندی نالے) کے ذریعے سیراب کیا گیا ہو و گرنہ اس میں نصف عشر کی ادائیگی لازم ہو گی، اگرچہ سبزی کا ایک دستہ (یعنی مٹھی بھر) ہو۔

سوال نمبر9:۔خراج کسے کہتے ہیں؟ کیا عشر اور خراج جمع ہو سکتے ہیں؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان ، ابراہیم نخعی، علقمہ کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: حضرت عبداللہ بن مسعود روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مسلمان پر کسی زمین میں، عشر اور خراج (ایک ساتھ) لازم نہیں ہو سکتے ہیں۔

سوال نمبر10:۔صاحب مکس کسے کہتے ہیں؟

امام ابو حنیفہ نے علقمہ بن مرثد، ابن بریدہ کے حوالے سے ان کے والد کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی مسلمان کے پیش کیے ہوئے عذر کو قبول نہ کرے تو اس کا گناہ صاحب مکس کے گناہ کی طرح ہوتا ہے عرض کی گئی : یارسول اللہ ﷺ صاحب مکس سے مراد کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: (ناجائز) ٹیکس (یا بھتہ) وصول کرنے والا شخص۔

سوال نمبر11:۔کم از کم کتنی پیداوار پر عشر ہے؟

امام ابو حنیفہ نے ابان بن ابو عیاش کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ نبی کرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں زمین میں سے نکلنے والی ہر چیز میں عشر یا نصف عشر کی ادائیگی لازم ہے۔

امام ابو حنیفہ فرماتے ہیں آپ ﷺ نے تم لوگوں کے صاع کا ذکر نہیں کیا۔

سوال نمبر 12:۔ حضرت عمر نے مسلمانوں، ذمیوں اور حربیوں کے مال سے کتنا حصہ مقرر کیا؟

امام ابو حنیفہ نے ہیثم بن حبیب صیرفی ، محمد بن سیرین اور ان کے بھائی کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: حضرت انس بن مالکؓ نے (انہیں) بصرہ کی زکوۃ کی وصولی کے لیے بھیجا، تو یہ فرمایا: میں تمہیں اس حکم کے ہمراہ بھیج رہا ہوں، جس کے ہمراہ حضرت عمر رضی اللہ نے مجھے بھیجا تھا تو میں نے کہا: میں اس وقت تک آپ کے لیے کام نہیں کروں گا جب تک آپ مجھے حضرت عمر بھی اللہ کا حکم نامہ تحریر کر کے نہیں دیتے تو انہوں نے یہ تحریر کیا: "ہم مسلمانوں کے اموال میں سے (زکوۃ کے طور پر) چالیسواں حصہ وصول کریں گے۔ ذمی جب اپنا سامان تجارت لے کر آئیں گے تو ان سے نصف عشر (یعنی بیسواں حصہ) اور حربیوں سے عشر (یعنی دسواں حصہ) وصول کریں گے۔

الفصل الثالث: زیور یتیم کے مال اور قرض کی رقم میں (زکٰوۃ) کا حکم

سوال نمبر 13:۔ کیا زیور پر زکوۃ فرض ہے؟

امام ابو حنیفہ ،ابراہیم نخعی کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن مسعود کے بارے میں نقل کرتے ہیں :ایک خاتون نے دریافت کیا: میرے پاس زیور ہے کیا اس میں مجھ پر زکٰوۃ لازم ہو گی؟ حضرت عبداللہ بن مسعود نے اس خاتون سے فرمایا: جی ہاں! اس عورت نے دریافت کیا: میرے دو یتیم بھتیجے میرے زیر پرورش ہیں، تو کیا میں اپنی زکوۃ کی رقم اُن پر خرچ کر سکتی ہوں؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔

سوال نمبر 14:۔ زکٰوۃ کس کو دے سکتے ہیں اور کس کو نہیں؟

امام محمد فرماتے ہیں: ہم اس کے مطابق فتوی دیتے ہیں اس میں کوئی حرج نہیں کہ زکوۃ کسی محرم رشتہ دار کو دے دی جائے البتہ والد، اولاد اولاد کی اولاد، دادا، دادی کو نہیں دی جاسکتی اگرچہ وہ لوگ آدمی کے زیر کفالت ہوں، اسی طرح بیوی کو زکوۃ نہیں دی جاسکتی۔

امام ابو حنیفہ فرماتے ہیں: شوہر کو بھی نہیں دی جاسکتی البتہ ہمارے نزدیک اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ ہمارے نزدیک زیورات میں زکوۃ لازم نہیں ہوتی البتہ جو سونے یا چاندی کے زیورات ہوں (ان میں زکوۃ لازم ہوتی ہے) لیکن جواہرات یا موتیوں (والے زیورات) میں زکوۃ لازم نہیں ہوتی البتہ اگر وہ تجارت کے لیے ہوں تو حکم مختلف ہو گا۔

سوال نمبر 15:۔ جواہرات اور موتیوں میں زکوۃ کب لازم ہوتی ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ ابراہیم نخعیؒ فرماتے ہیں: جواہر اور موتی اگر تجارت کے لیے نہ

ہوں تو ان میں زکوۃ لازم نہیں ہوتی ۔

سوال نمبر 16:۔ حضرت عثمان کس مہینے میں زکوۃ وصول کرتے تھے؟

امام ابو حنیفہ نے ابو بکر کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: جب رمضان کا مہینہ آتا تو حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ یہ فرماتے: اے لوگو! یہ تمہاری زکوۃ (کی ادائیگی) کا مہینہ ہے تو جس شخص کے ذمہ کوئی قرض ہو تو وہ اس کو ادا کر دے اور جو مال باقی بچے اس کی زکوۃ ادا کر دے۔

سوال نمبر 17:۔ یتیم کے مال میں زکوۃ کب واجب ہوتی ہے؟

امام ابو حنیفہ نے لیث بن ابو سلیم اموی کوفی، مجاہد کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں : یتیم کے مال میں زکوۃ اس وقت تک لازم نہیں ہوتی جب تک وہ بالغ نہیں ہو جاتا۔

سوال نمبر 18:۔ قرض پر زکوۃ کب لازم ہوتی ہے؟

امام ابو حنیفہ نے ہیثم ،ابن سیرین کے حوالے سے روایت نقل ہے حضرت علی بن ابو طالب فرماتے ہیں جب تم نے لوگوں سے قرض واپس لینا ہو تو جب تم اس کو وصول کر لو تو اس کی گزرے ہوئے وقت کی زکوۃ ادا کرو۔

الفصل الرابع: صدقہ فطر کے احکام

سوال نمبر 19:۔ صدقہ فطر کس پر لازم ہے اور اس کی مقدار کیا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ ابراہیم نخعی بیان فرماتے ہیں: صدقہ فطر ہر غلام اور آزاد چھوٹے (یعنی نابالغ) اور بڑے (یعنی بالغ) پر لازم ہوتا ہے۔ جو گندم کا نصف صاع ہو گا یا کھجور کا ایک صاع یا جو کا ایک صاع ہو گا۔

سوال نمبر 20:۔ کیا مکاتب پر صدقہ فطر ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے روایت نقل کی ہے کہ ابراہیم نخعی بیان فرماتے ہیں ایسے (مکاتب) مملوک جو مخصوص رقم ادا کرتے ہیں ان میں زکوۃ لازم نہیں ہوتی لیکن اگر وہ تجارت کے لیے ہو تو (ان کی) قیمت میں زکوۃ لازم ہو گی۔

الباب الثالث والعشرون: نکاح کے بارے میں روایات

سوال نمبر 1:۔ کیا مذاق میں نکاح وطلاق ہو سکتے ہیں؟

امام ابو حنیفہ نے عطاء بن ابی رباح یوسف بن ماہک کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ: حضرت ابو ہریرہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تین چیزیں ایسی ہیں، جن میں سنجیدگی، سنجیدگی شمار ہو گی اور مذاق بھی سنجیدگی شمار ہو گا نکاح، طلاق (اور طلاق سے) رجوع کرنا۔

سوال نمبر 2:۔ حق مہر کی ادائیگی کب واجب ہوتی ہے؟

امام ابو حنیفہ نے منہال بن عمرو، حسن بن علی کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ: حضرت علی بن ابو طالب فرماتے ہیں: جب دروازہ بند کر دیا جائے اور پردہ گرا دیا جائے تو مہر کی ادائیگی لازم ہو جاتی ہے۔

سوال نمبر 3:۔ اگر لونڈی کے اوپر آزاد عورت سے نکاح کیا تو جائز ہے؟ اور ایام کیسے تقسیم ہوں گے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے روایت نقل کی ہے کہ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: جب کوئی شخص آزاد بیوی کی موجودگی میں کنیز کے ساتھ نکاح کرلے تو کنیز کے ساتھ کیا ہوا نکاح فاسد شمار ہوگا اور جب کنیز بیوی کی موجودگی میں آزاد عورت کے ساتھ نکاح کرلے تو وہ ان دونوں کو اپنے ساتھ رکھے گا، آزاد بیوی کو دو راتیں اور کنیز بیوی کو ایک رات دے گا۔

سوال نمبر 4:۔ کیا ایک وقت میں ایک سے زائد کنیزوں سے نکاح جائز ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: آزاد شخص کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ چار کنیروں کے ساتھ یا تین کنیزوں کے ساتھ یا ایک کے ساتھ نکاح کرلے۔

سوال نمبر 5:۔ بیٹی کے سامنے رشتے کا اظہار کیسے کرنا چاہیے؟

امام ابو حنیفہ نے عطاء بن ابی رباح کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے سیدہ فاطمہ کے سامنے یہ بات ذکر کی کہ علی نے تمہارا ذکر کیا ہے (یعنی تمہارے لئے رشتہ بھیجا ہے)

سوال نمبر 6:۔ اگر اُم ولد کی شادی کسی غلام سے کردی جائے تو مالک کے انتقال کے بعد وہ آزاد ہو جائے گی؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے ابراہیم نخعی سے ایسے شخص کے بارے میں نقل کیا ہے جو اپنی اُم ولد کی شادی کسی غلام کے ساتھ کردے پھر اس ام ولد کے ہاں اولاد ہوتی ہے پھر وہ شخص انتقال کرجاتا ہے، تو ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: وہ اُم ولد آزاد شمار ہوگی اور اس کی اولاد بھی آزاد شمار ہوگی اور اس اُم ولد کو اختیار ہوگا اگر وہ چاہے تو غلام کے ساتھ رہے اور اگر چاہے تو اس کے ساتھ نہ رہے۔

سوال نمبر 7:۔ غلام کتنی شادیاں کرسکتا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے امام جعفر صادق بن محمد بن علی بن حسین بن علی بن ابو طالب کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے انہوں نے امام جعفر صادق سے سوال کیا غلام کتنی شادیاں کرسکتا ہے امام جعفر صادق نے جواب دیا دو امام ابو حنیفہ نے سوال کیا اس کی حد کتنی ہوگی انہوں نے جواب دیا آزاد شخص کی حد کا نصف ہوگی۔

سوال نمبر 8:۔ کیا غلام کسی کو اپنی کنیز بنا سکتا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی فرماتے ہیں غلام کے لیے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ کسی کو اپنی کنیز بنائے اس کے لیے نکاح کے علاوہ اور کسی صورت میں شرمگاہ حلال نہیں ہوگی اور وہ نکاح بھی وہ ہو جو اس کے آقا نے کروایا ہو۔

سوال نمبر 9:۔ غلام کی طلاق کا اختیار کس کے پاس ہوگا؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں غلام شخص جس کی شادی اس کے آقا نے کردی ہو ابراہیم نخعی فرماتے ہیں طلاق کا اختیار غلام کے پاس ہوگا لیکن جب غلام نے اپنے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کرلی ہو تو طلاق کا اختیار اس کے آقا کے پاس ہوگا۔

سوال نمبر 10:۔ کیا آقا کی رضامندی کے بغیر نکاح ہوسکتا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں جب کوئی غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کر لے تو اس کا نکاح فاسد شمار ہوگا جب اس کے شادی کر لینے کے بعد آقا اس کو اجازت دے دے تو اس کا نکاح جائز شمار ہوگا۔

سوال نمبر 11:۔ نبی پاک نے متعہ سے کب منع کیا؟

امام ابو حنیفہ نے نافع کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر بیان کرتے ہیں غزوہ خیبر کی موقع پر نبی اکرم نے نکاح متعہ سے منع فرمایا۔

امام ابو حنیفہ نے یونس بن عبداللہ ان کے والد کے حوالے سے ربیع بن سبرہ جہنی ان کے والد کے حوالے سے یہ روایت نقل کیا ہے فتح مکہ کے دن نبی اکرم نے خواتین کے ساتھ متعہ کرنے سے منع کر دیا تھا۔

سوال نمبر 12:۔ بچے کی نفی کا اختیار کب تک ہے؟

امام ابو حنیفہ نے مجالد بن سعید شعبی کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت عمر بن خطاب فرماتے ہیں جب کوئی شخص لمحے بھر کے لیے بھی کسی بچے کے بارے میں اقرار کر لے تو اب اسے اس بات کا حق نہیں ہوگا کہ وہ اس بچے کی نفی کرے۔

سوال نمبر 13:۔ نبی پاک نے کیسی عورتوں سے نکاح کی ترغیب دی؟

امام ابو حنیفہ نے عبداللہ بن دینار کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر بیان کرتے ہیں نبی اکرم نے ارشاد فرمایا کم عمر جوان لڑکیوں کے ساتھ شادی کیا کرو کیونکہ ان کے رحم میں بچہ پیدا کرنے کی صلاحیت زیادہ ہوتی ہے اور ان کے منہ زیادہ پاکیزہ ہوتے ہیں اور اخلاق زیادہ مضبوط ہوتے ہیں یعنی مزاج میں تیزی کم ہوتی ہے۔

سوال نمبر 14:۔ کیا مرد اپنی زانیہ کے ساتھ نکاح کر سکتا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں ایک شخص علقمہ بن قیس کے پاس آیا اور بولا ایک شخص کسی عورت کے ساتھ زنا کر لیتا ہے اسے اس بات کا حق حاصل ہوگا کہ وہ اس عورت کے ساتھ شادی کر لے انہوں نے جواب دیا جی ہاں پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی :

اور وہی وہ ذات ہے جو اپنے بندوں سے توبہ کو قبول کر لیتا ہے۔

سوال نمبر 15:۔ بانجھ عورت کے ساتھ نکاح کرنا کیسا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے خالد بن علقمہ کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس روایت کرتے ہیں نبی اکرم نے ارشاد فرمایا ہے، بچہ پیدا کرنے کی صلاحیت رکھنے والی سیاہ فام عورت اللہ کے نزدیک ایسی خوبصورت عورت سے زیادہ بہتر ہے جو بانجھ ہو پھر نبی اکرم نے ارشاد فرمایا مردہ پیدا ہونے والا بچہ جنت کے دروازے پر کھڑا رہے گا اسے کہا جائے گا تم اندر چلے جاؤ تو وہ یہ کہے گا میں اس وقت تک اندر داخل نہیں ہوں گا جب تک میرے ماں باپ بھی اندر داخل نہیں ہوتے۔

سوال نمبر 16:۔ مردہ پیدا ہونے والا بچہ کس کی شفاعت کرے گا اور کیسے کرے گا؟

امام ابو حنیفہ نے عبد الملک بن عمیر شام سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کے حوالے سے نبی اکرم کے بارے میں یہ روایت نقل کی ہے کہ اپ نے ارشاد فرمایا تم مردہ پیدا ہونے والے بچے کو دیکھو گے کہ وہ جنت کے دروازے پر رک جائے گا اس سے کہا جائے گا اندر داخل ہو جاؤ تو وہ یہ کہے گا جب تک میرے باپ اندر داخل نہیں ہوتے میں اس وقت تک اندر داخل نہیں ہوں گا۔

سوال نمبر 17:۔ نبی پاک ﷺ نے ایک صحابی کو اس کی پسندیدہ عورت سے شادی کرنے سے منع کیوں فرمایا؟

امام ابو حنیفہ نے عبد الملک بن عمیر شام سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ روایت نقل کی ہے ایک شخص آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا میں فلاں عورت سے شادی کر لوں تو نبی اکرم ﷺ نے اس شخص کو اس عورت کے ساتھ شادی کرنے سے منع کر دیا وہ شخص دوبارہ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے پھر اسے اس عورت کے ساتھ شادی کرنے سے منع کر دیا تو وہ پھر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے پھر اسے اس عورت کے ساتھ شادی کرنے سے منع کر دیا پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا بچہ پیدا کرنے والی سیاہ فارم عورت میرے نزدیک شادی کرنے کے حوالے سے خوبصورت بانجھ عورت سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

سوال نمبر 18:۔ کن دو عورتوں کو ایک ساتھ نکاح میں اکٹھا کرنا منع ہے؟

امام ابو حنیفہ نے شعبی کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ حضرت جابر بن عبد اللہ اور حضرت ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی عورت کے ساتھ اس کی پھوپھی پر یا اس کی خالہ پر یعنی اپنی بیوی کی بھانجی یا بھتیجی کے ساتھ نکاح نہ کیا جائے اور بڑی کے ساتھ چھوٹی پر اور چھوٹی کے ساتھ بڑی پر نکاح نہ کیا جائے۔

سوال نمبر 19:۔ اگر عورت کو شوہر کے انتقال کی خبر ملے اور وہ عدت کے بعد دوسرا نکاح کر لے پھر اس کا پہلا خاوند آ جائے تو عورت کس کے پاس رہے گی؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان ابراہیم نخی کے حوالے سے حضرت عمر بن خطاب سے ایسے شخص کے بارے میں نقل کیا ہے جس کے انتقال کی اطلاع اس کی بیوی کو دی جاتی ہے اس کے بعد وہ عورت دوسری شادی کر لیتی ہے پھر پہلا شوہر اجاتا ہے تو حضرت عمر بن خطاب فرماتے ہیں پہلے شوہر کو اختیار دیا جائے گا اگر وہ چاہے تو اپنی بیوی کو اختیار کر لے اور اگر چاہے تو طلاق دینے کو اختیار کر لے۔

سوال نمبر 20:۔ مفقود الخبر کی بیوی کتنا عرصہ انتظار کرے گی؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ابراہیم نخی سے ایسی عورت کے بارے میں نقل کیا ہے جس کا شوہر مفقود ہو جاتا ہے تو ابراہیم نخی فرماتے ہیں مجتہ کہ یہ روایت پہنچی ہے لوگ اس بارے میں یہ کہتے ہیں وہ چار سال تک انتظار کرے گا جبکہ میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ بات یہ ہے کہ وہ اپنے مفقود شوہر کا انتظار ہی کرتی رہے۔

سوال نمبر 21:۔ کیا رضاعی رشتوں سے پردہ ہے؟

امام ابو حنیفہ حجاج بن ارطاۃ عبد اللہ بن شبرمہ اور شعبہ ان سب حضرات نے عراک بن مالک کے حوالے سے سیدہ عائشہ کے بارے میں یہ

بات نقل کی ہے ایک مرتبہ افلح بن ابو قعیس نے سیدہ عائشہ کے ہاں اندر انے کی اجازت مانگی تو سیدہ عائشہ نے اس سے پردہ کر لیا ان صاحب نے کہا میں تمہارا چچا ہوں میری بھابھی نے تمہیں دودھ پلایا پلایا سیدہ عائشہ نے اس بارے میں نبی اکرم سے دریافت کیا تو اپ نے فرمایا افلح ٹھیک کہہ رہا ہے اور تمہارے ہاں گھر میں آسکتا ہے کیونکہ رضاعت کے ذریعے بھی وہی حرمت ثابت ہوتی ہے جو نسب کے ذریعے حاصل ہوتی ہے راوی کہتے ہیں سیدہ عائشہ اس کے بعد ان صاحب سے پردہ نہیں کرتی تھی۔

سوال نمبر22:۔ رضاعت سے کون سی حرمت ثابت ہوتی ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حکم بن عتیبہ قاسم بن مخیرہ شریف بن ہانی کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت علی بن ابو طالب نے نبی اکرم کا یہ فرمان نقل کیا رضا کے ذریعے وہی حرمت ثابت ہوتی ہے جو حرمت نسب کے ذریعے ثابت ہوتی ہے ہاں ذات تھوڑی ہو یا زیادہ ہو۔

سوال نمبر23:۔ حضرت صفیہ کا حق مہر کیا تھا؟

امام ابو حنیفہ نے ایک دن ارشاد فرمایا کیا تم لوگ اس بات پر حیران نہیں ہوتے ہو میں مصر کے پاس سے گزرا وہ حدیث بیان کر رہے تھے قتادہ نے حضرت انس بن مالک کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے نبی اکرم ﷺ نے سیدہ صفیہ کو ازاد کر دیا تھا اور ان کی ازادی کو ہی ان کا حق مہر قرار دیا تھا۔

سوال نمبر24:۔ جو شیشے نبی پاک ﷺ نے حضرت میمونہ سے کس حال میں نکاح کیا؟

امام ابو حنیفہ نے سماک بن حرب سعید بن جبیر کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت عبد اللہ بن نے عباس بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے جب سیدہ نمونہ کے ساتھ شادی کی تھی اس وقت آپ ﷺ احرام کی حالت میں تھے۔

سوال نمبر25:۔ حضرت ام سلمہ کی شادی کا ولیمہ کس چیز سے تھا؟

جب نبی اکرم نے سیدہ ام سلمہ کے ساتھ شادی کی تو ان کا ولیمہ میں ستو اور کھجور کھلایا اپ نے ارشاد فرمایا اگر میں سات دن تمہارے ساتھ رہا تو سات دن تمہاری ساتھی خواتین یعنی اپنی دوسری ازواج کے ساتھ رہوں گا۔

سوال نمبر26:۔ والدین کی جدائی کی صورت میں بچہ کس کے ساتھ رہے گا؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں بچہ ماں کے ساتھ رہے گا جب تک وہ بے نیاز نہیں ہو جاتا جب کھانے پینے کے حوالے سے بچا ماں سے بے نیاز ہو جائے تو پھر باپ بچے کا زیادہ حقدار ہو گا۔

سوال نمبر27:۔ کیا ولی کے بغیر نکاح ہو سکتا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے ابو اسحاق ابو بردہ بن ابو موسی انہوں نے اپنے والد حضرت ابو موسی اشعری کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے کہ ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

سوال نمبر28:۔ منگنی پر منگنی کرنا کیسا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان ابراہیم نخعی کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابو سعید خدری نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کیا ہے: کوئی شخص اپنے بھائی کی بولی پر بولی نہ لگائے اور اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نکاح نہ بھیجے اور تم پتھر ڈال کر کی

جانے والی خرید وفروخت نہ کرواور آپس میں ایک دوسرے کے مقابلے میں مصنوعی بولی نہ لگاؤاور جب کوئی شخص کسی کو مزدور رکھے تو اس کو اس کے معاوضے کے بارے میں بتادے اور کسی عورت کے ساتھ اس کی پھوپھی پر یا اس کی خالہ پر (یعنی اپنی بیوی کی بھانجی یا بھتیجی کے ساتھ نکاح نہ کیا جائے) اور کوئی عورت اپنی بہن (یعنی سوکن) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے تاکہ اس کے برتن میں آنے والی چیز کو خود حاصل کرلے کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کو رزق دینے والا ہے۔

سوال نمبر 29:۔ اگر دو بہنوں کے شوہر تبدیل ہو جائیں وہ ان سے ہمبستری بھی کرلیں تو کیا حکم ہے؟

امام ابوحنیفہ نے حماد بن ابوسلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے۔ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: جب دو عورتوں کی رخصتی ہو اور دونوں کے شوہر تبدیل ہو گئے ہوں اور دونوں شوہروں میں سے ہر ایک نے اپنی پاس آنے والی عورت کے ساتھ صحبت بھی کرلی ہو تو ابراہیم نخعی یہ فرماتے ہیں: ان میں سے ہر ایک عورت کو اس کے شوہر کے پاس واپس کیا جائے گا اور مرد اس عورت کو اس کا مہر ادا کرے گا کیونکہ اس نے اس کی شرمگاہ کو حلال کیا ہے اور اس عورت کا حقیقی شوہر اس وقت تک اس کے قریب نہیں جائے گا جب تک اس عورت کی عدت نہیں گزر جاتی۔

سوال نمبر 30:۔ کیا مدتِ رضاعت کے بعد دودھ پینے سے رضاعت ثابت ہوتی ہے یا نہیں؟ حضرت ابن مسعود اور ابو موسی اشعری کا واقعہ لکھیں؟

امام ابوحنیفہ نے حماد بن ابوسلیمان ابراہیم نخعی کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ ایک دیہاتی کی بیوی نے بچے کو جنم دیا اس کا بچہ فوت ہو گیا اس عورت کی چھاتیوں میں دودھ زیادہ آتا تھا تو اس صورت نے اپنے شوہر سے کہا: تم اس کو منہ لگا کر چوس لو اور پھر کلی کر دینا۔اس شخص نے ایسا ہی کیا، لیکن اس دوران اس کا کچھ حصہ اس کے حلق میں چلا گیا وہ شخص حضرت ابو موسیٰ اشعری میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان کے سامنے یہ بات ذکر کی تو انہوں نے یہ فتوی دیا کہ تمہاری بیوی تمہارے لئے حرام ہو گئی ہے پھر وہ شخص حضرت عبداللہ بن مسعود میں اللہ کے پاس آیا ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا تم تو اپنی بیوی کا علاج کرنا چاہ رہے تھے اُس رضاعت کے ذریعے حرمت ثابت ہوتی ہے جو گوشت اور ہڈیوں کی نشوونما کا باعث بنتی ہے اور جو دو سال کے اندر جو دودھ چھڑا لینے کے بعد رضاعت کا حکم ثابت نہیں ہوتا اس لئے تمہاری بیوی تمہارے ساتھ رہے گی۔وہ شخص حضرت ابو موسیٰ اشعری میں ان کے پاس آیا اور حضرت عبداللہ میں اللہ نے جو مسئلہ بیان کیا تھا اس کے بارے میں انہیں بتایا تو حضرت ابو موسیٰ اشعری نے اپنے قول سے رجوع کر لیا اور یہ فرمایا جب تک یہ اتنے بڑے عالم (یعنی حضرت عبداللہ بن مسعود) تمہارے درمیان موجود ہیں، تم لوگ مجھ سے کسی بھی چیز کے بارے میں دریافت نہ کرو۔

سوال نمبر 31: ۔رخصتی سے قبل شوہر فوت ہو گیا اور حق مہر ادا نہیں کیا تھا تو اب کتنا حق مہر لازم ہو گا؟

امام ابوحنیفہ نے حماد بن ابوسلیمان ،ابراہیم نخعی ،علقمہ کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن مسعود کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے: وہ ایسی عورت کے بارے میں فرماتے ہیں: جس کا شوہر فوت ہو جاتا ہے جبکہ اس نے اس کا مہر بھی نہیں ادا کیا تھا اور اس کی رخصتی بھی نہیں کروائی تھی تو ایسی عورت کو اس جیسی دیگر عورتوں جتنا مہر ملے گا اسے وراثت میں حصہ ملے گا اور اس پر عدت کی ادائیگی لازم ہو گی۔

تو حضرت معقل بن سنان اشجعی (یہ بات سننے کے بعد) کھڑے ہوئے اور بولے: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ نبی اکرم ﷺ نے بروع بنت واشق اشجعیہ کے بارے میں یہی فیصلہ دیا تھا جو آپ نے دیا ہے۔

سوال نمبر32:۔ عورت کی عدت میں نکاح کر کے عدت ہی میں طلاق دینا کیسا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ جو شخص کسی عورت کے ساتھ اس عورت کی عدت کے دوران شادی کر لیتا ہے اور پھر اسے طلاق دے دیتا ہے تو ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: اس مرد کی اس عورت کو دی ہوئی طلاق اس عورت پر واقع نہیں ہو گی اور اس عورت پر زنا کا الزام لگانے والے شخص پر حد قذف جاری نہیں کی جائے گی اور اس عورت کے ساتھ لعان نہیں کیا جائے گا۔

سوال نمبر33:۔ دوران عدت اگر عورت نکاح کرے اور بچہ پیدا ہو جائے تو وہ کس خاوند کا ہو گا؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے ابراہیم نخعی سے ایسے شخص کے بارے میں نقل کیا ہے: جو کسی عورت کی عدت کے دوران اس سے شادی کر لیتا ہے پھر وہ عورت بچے کو جنم دے دیتی ہے تو ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: اگر اس عورت کے پہلے شوہر نے بچے کا دعوی کیا ہو تو وہ اس کا بچہ شمار ہو گا اگر پہلے شوہر نے اس کی نفی کر دی ہو اور دوسرے نے دعوی کر دیا ہو تو وہ دوسرے شوہر کا شمار ہو گا اور اگر ان دونوں کو اس بچے کے بارے میں شک ہو تو وہ ان دونوں کا بچہ شمار ہو گا وہ ان دونوں کا وارث بنے گا اور وہ دونوں اس کے وارث بنیں گئے۔

سوال نمبر34:۔ دوران عدت نکاح کا حضرت علی نے کیا فیصلہ کیا؟

امام ابو حنیفہ نے-حماد بن ابو سلیمان ،ابراہیم نخعی کے حوالے سے حضرت علی بن ابو طالب کا قول نقل کیا ہے جو ایسی عورت کے بارے میں ہے: جس کی عدت کے دوران اس کے ساتھ شادی ہو جاتی ہے تو حضرت علیؓ فرماتے ہیں: اس عورت اور اس کے دوسرے شوہر کے درمیان علیحدگی کروا دی جائے گی اس عورت کو مہر ملے گا کیونکہ اس کے شوہر نے اس کی شرمگاہ کو حلال کیا ہے پھر وہ عورت پہلے شوہر کی عدت کو مکمل کرلے گی پھر دوسرے شوہر سے نئے سرے سے عدت کو گزارے گی پھر اگر وہ مرد چاہے تو اس عورت کے ساتھ شادی کر لے گا۔

سوال نمبر35:۔ شادی شدہ عورت زنا کرے تو بچہ کس کی طرف منسوب ہو گا؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان ،ابراہیم نخعی ،اسود کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: حضرت عمر بن خطاب نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بچہ فراش والے کو ملے گا اور زنا کرنے والے کو محرومی ملے گی۔

سوال نمبر36:۔ خلع والی اور مولی عورت عدت اگر ان کا شوہر فوت ہو جائے تو کیا وارث ہوں گی؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے۔ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: جس عورت کے ساتھ ایلاء کر لیا گیا ہو یا جس عورت نے خلع حاصل کر لیا ہو اور اس کا شوہر اس کے ساتھ نئے نکاح کے بغیر رجوع نہ کر سکتا ہو تو اگر وہ دونوں میاں بیوی انتقال کر جاتے ہیں تو وہ دونوں ایک دوسرے کے وارث نہیں بنیں گے کیونکہ طلاق بائنہ شمار ہو گی البتہ اس عورت کی عدت کے دوران شوہر اس عورت کو طلاق دے سکتا ہے۔

سوال نمبر37:۔ کیا ایک عورت اپنی باری کسی دوسری عورت کو دے سکتی ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان ،ابراہیم نخعی ،اسود کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتی ہیں جب نبی اکرم ﷺ اس بیماری میں مبتلا ہوئے جس میں آپ ﷺ کا وصال ہوا تھا تو آپ ﷺ نے اپنے ازواج سے اجازت لی کہ آپ میرے گھر میں رہیں تو ان ازواج نے نبی کریم ﷺ کو اس کی اجازت دی تھی سیدہ عائشہ بیان کرتی ہیں جب میں نے یہ بات سنی تو میں تیزی سے اٹھی میں نے

اپنے گھر میں جھاڑو دی کیونکہ میرے پاس کوئی خادم تو تھا نہیں اور میں نے نبی اکرم ﷺ کے لیے ایسا بچھونا بچھایا جس کے اندر اذخر گھاس بھری ہوئی تھی (یعنی گدے کے جیسا نرم تھا) نبی اکرم ﷺ دو آدمیوں کے درمیان چلتے ہوئے تشریف لائے یہاں تک کہ آپ کو اس بچھونے پر بٹھا دیا گیا۔

سوال نمبر 38:۔ کیا نکاح فاسد میں حق مہر ملے گا؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں جب کوئی شخص خلع یا فتہ عورت یا جس عورت کے ساتھ ایلاء کیا گیا ہو اس کے ساتھ شادی کر لے یا ایسی عورت کے ساتھ شادی کرے جس کو آزاد کیا گیا ہو اس کی عورت کی عدت کے دوران شادی کرے گا اور پھر اس عورت کی رخصتی سے پہلے طلاق دے دے تو اس عورت کو مکمل مہر ملے گا۔

سوال نمبر 39:۔ زوجین میں سے کسی ایک کی فوتگی کی صورت میں اس کا سامان کس کو ملے گا؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں جب کوئی شخص انتقال کر جائے اور اپنی بیوی کو چھوڑ جائے تو گھر میں خواتین کے ساتھ وسامان سے متعلق جتنی چیزیں ہیں وہ خواتین کو مل جائیں گی اور گھر میں مردوں کے ساز وسامان سے متعلق جتنی چیزیں تھیں وہ مردوں کو مل جائیں گی اور جو ایسا سامان ہو جو مرد وخواتین دونوں کے استعمال میں ہوتا ہے تو وہ اس عورت کو ملے گا کیونکہ اب ان دونوں میاں بیوی میں سے وہی باقی رہ گئی ہے اور جب عورت انتقال کر جائے تو گھر میں جتنا مردوں کا سال وسامان ہے وہ مردوں کو ملے گا جو خواتین کا ساز وسامان ہے وہ خواتین کو ملے گا اور جو دونوں کے استعمال میں ہوتا ہے وہ مرد وخواتین دونوں کو ملے گا کیونکہ اب مرد رہ گیا ہے اور عورت رخصت ہو گئی ہے البتہ اگر کسی چیز کے بارے میں ثبوت قائم ہو جاتا ہے تو پھر عورت اس کو حاصل کر لے گی۔

سوال نمبر 40:۔ کیا لونڈی کا فروخت کیا جانا طلاق شمار ہوتا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان، ابراہیم نخعی کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے ایسی کنیز کے بارے میں نقل کیا ہے جسے فروخت کر دیا جاتا ہے اور اس کا شوہر موجود ہوتا ہے تو حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں اس کا فروخت کیا جانا ہی طلاق شمار ہو گا۔

سوال نمبر 41:۔ جس غیر مدخولہ کا حق مہر مقرر نہ ہو تو اس کو طلاق کیسے ہو گی اور اس کا کتنا حق مہر ہو گا؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی بیان فرماتے ہیں جس عورت کو آدمی طلاق دے دے اور اس نے اس وقت کی رخصتی بھی نہ کروائی ہو اور بھی اس کا مہر بھی مقرر نہ کیا ہو تو مرد اس عورت کو اس جیسی عورتوں کے حق مہر کا نصف دے گا۔

سوال نمبر 42:۔ کفو کی اہمیت بیان کریں ۔

امام ابو حنیفہ نے ایک نامعلوم شخص کے حوالے سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ کا یہ قول نقل کیا ہے: میں صاحب حیثیت خواتین کو اس بات کا پابند کردوں گا کہ وہ صرف کفو میں شادی کریں۔

سوال نمبر 43:۔ کیا پردہ بکارت مطلقا کنوارے ہونے کی علامت ہے؟

امام ابو حنیفہ نے ہیثم، ایک نامعلوم شخص کے حوالے سے سیدہ عائشہ کے حوالے سے یہ بات نقل ہے کہ: انہوں نے اپنی ایک کنیز کی شادی ایک شخص سے کر دی اس شخص نے اس کنیز کو کنواری نہیں پایا اس وجہ سے وہ شخص نکلا تو بہت سخت پریشان تھا یہاں تک کہ اس کے چہرے پر

اس وقت پریشانی کا اظہار ہو رہا تھا یہ معاملہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہ کے سامنے پیش کیا گیا سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ نے دریافت کیا وہ کس وجہ سے پریشان ہے بعض اوقات پردہ بکارت حیض کی وجہ سے یا انگلی لگنے کی وجہ سے یا پاؤں کے بل بیٹھ کر وضو کرنے کے دوران یا چھلانگ لگانے کی وجہ سے بھی پھٹ جاتا ہے۔

سوال نمبر44:۔ غیر مدخولہ جس کا حق مہر مقرر نہ ہو بیوی ہونے کی صورت میں اسے کتنا حق مہر ملے گا؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے ابراہیم نخعی، علقمہ کے حوالے سے حضرت عبد اللہ بن مسعود کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے: ایک شخص ان کے پاس آیا تھا کہ ان سے ایسی خاتون کے بارے میں دریافت کرے جو کسی مرد کے ساتھ شادی کرتی ہے اور مرد نے اس کا مہر مقرر نہیں کیا اور اس کی رخصتی بھی نہیں کروائی یہاں تک کہ مرد کا انتقال ہو گیا تو حضرت عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا اس بارے میں نبی کریم ﷺ کے حوالے سے تو کوئی روایت مجھ تک نہیں پہنچی اس نے کہا آپ اس بارے میں اپنی رائے کے مطابق بیان کر دیں تو انہوں نے فرمایا میں یہ سمجھتا ہوں کہ ایسی عورت کو مکمل مہر ملے گا اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس کو وراثت میں حصہ بھی ملے گا اور اس پر عدت کے ادائیگی لازم ہو گی تو حضرت عبد اللہ کے پاس بیٹھے ہوئے افراد میں سے ایک نے کہا اس ذات کی قسم جس کے نام کا حلف اٹھایا جاتا ہے آپ نے اس صورتحال کے بارے میں وہی فیصلہ دیا ہے جو نبی ﷺ نے بروع بنت واشق اشجعیہ کے بارے میں دیا تھا۔

سوال نمبر45:۔ نبی پاک نے کس پانچ قسم کی خواتین کے ساتھ شادی کرنے سے منع کیا؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان ابراہیم نخعی کے حوالے سے روایت نقل کی ہے اہل مدینہ کے ایک بزرگ نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالی عنہ کے بارے میں مجھے یہ بات بتائی ہے ایک مرتبہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا زید کیا تم نے شادی کر لی ہے انہوں نے عرض کی جی نہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تم شادی کر لو اس طرح تم پاک دامن رہو گے اور تم پانچ قسم کی خواتین میں سے کسی کے ساتھ شادی نہ کرنا انہوں نے دریافت کیا وہ کون سی ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تم شہبرہ، لہبرہ، نہبرہ ،ہیذرہ یالفوت کے ساتھ شادی نہ کرنا۔ حضرت زید نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم آپ ﷺ نے جو ارشاد فرمایا ہے اس میں سے مجھے کسی بات کی سمجھ نہیں آئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا جہاں تک شہبرہ کا تعلق ہے تو اس سے مراد نیلے رنگ کی بھاری قسم کی عورت ہے جہاں تک لہبرہ کا تعلق ہے تو اس سے مراد لمبی اور پتلی عورت ہے جہاں تک نہبرہ کا تعلق ہے تو اس سے مراد بوڑھی عورت ہے جہاں تک ہیذرہ کا تعلق ہے اس سے مراد چھوٹے قد کی عورت ہے اور جہاں تک یالفوت کا تعلق ہے تو اس سے مراد وہ عورت ہے جس کا تمہارے علاوہ کسی اور سے کوئی بچہ ہو۔

سوال نمبر46:۔ حضرت عمرؓ نے یہودی عورت سے شادی سے کیوں منع کیا حالانکہ وہ اہل کتاب ہیں؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان ابراہیم نخعی کے حوالے سے حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالی عنہ کے بارے میں یہ بات بیان کی ہے انہوں نے ایک یہودی خواتین کو شادی کر لی تو حضرت عمر بن خطاب نے انہیں خط میں لکھا کہ آپ اس عورت کو چھوڑ دیں انہوں نے جواب دیا میں لکھا اے امیر مومنین کیا یہ حرام ہے تو حضرت عمر نے انہیں جواب دیا اور خط میں لکھا میں آپ کو اس بات کی تاکید کرتا ہوں کہ آپ میرا خط رکھنے سے پہلے اس عورت کو چھوڑ دیں کیونکہ مجھے یہ اندیشہ ہے کہ مسلمان آپ کی پیروی کریں گے اور وہ بھی ذمی عورتوں کے ساتھ شادی کرنا شروع کر دیں گے کیونکہ وہ خوبصورت ہوتی ہیں اور مسلمان خواتین کے آزمائش کا شکار ہونے کے لیے یہ بات کافی ہے۔

سوال نمبر 47:۔ کیا خفیہ نکاح ہو جائے گا یا نہیں؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی نے ایسے شخص کے بارے میں فرمایا جو تندرست ہونے کی حالت میں شادی کرتا ہے یا کسی بیماری کے شکار ہوتا ہے اور شادی کرتا ہے اور اس بارے میں اپنی بیوی یا اہل خانہ کو اطلاع نہیں دیتا تو ابراہیم نخعی فرماتے ہیں وہ عورت اس کی بیوی شمار ہوگی اس شخص کو طلاق دینے پر مجبور نہیں کیا جاسکے گا اور یہ بھی فرماتے ہیں اگر مرد نے عورت کے ساتھ شادی کی ہو اور عورت کی یہ صورتحال ہو تو عورت کا بھی یہی حکم ہوگا۔

سوال نمبر 48:۔ سورۃ نساء اور سورۃ بقرہ کے نزول کی ترتیب کیا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان، ابراہیم نخعی، علقمہ کے حوالے سے روایت نقل کی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں جو شخص چاہے کہ میں اس کے ساتھ مباہلہ کرنے کے لیے تیار ہوں کہ چھوٹی والی سورۃ نساء سورۃ بقرہ کے بعد نازل ہوئی تھی۔

سوال نمبر 49:۔ کافر زوجین میں سے کوئی ایک اسلام قبول کرلے تو ان کی شادی کا کیا حکم ہوگا؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے۔ابراہیم نخعی فرماتے ہیں جب میاں بیوی دونوں یہودی یا عیسائی ہوں اور پھر شوہر اسلام قبول کرلے تو وہ دونوں اپنے نکاح پر برقرار رہیں گئے خواہ عورت اسلام قبول کرنے یا اسلام قبول نہ کرنے لیکن اگر عورت پہلے اسلام قبول کر لیتی ہے تو مرد کے سامنے اسلام پیش کیا جائے گا اگر وہ اسلام قبول کر لیتا ہے تو وہ سابقہ نکاح کی بنیاد پر عورت کو اپنے ساتھ رکھے گا لیکن اگر وہ اسلام قبول کرنے سے انکار کر دیتا ہے تو پھر ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروادی جائے گئی، لیکن اگر میاں بیوی دونوں مجوسی ہوں اور ان دونوں میں سے کوئی ایک اسلام قبول کرے تو دوسرے کے سامنے اسلام کی پیشکش کی جائے گی اگر وہ اسلام قبول کرلے تو دونوں اپنے نکاح پر برقرار رہیں گے۔ اگر دوسرا فریق اسلام قبول کرنے سے انکار کر دیتا ہے تو ان دونوں میاں بیوی کے درمیان علیحدگی کروادی جائے گی۔

سوال نمبر 50:۔ اگر کافر میاں بیوی اکٹھے مسلمان ہو جائیں تو کیا نئے سرے سے نکاح ہوگا؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے ابراہیم نخعی کے بارے میں یہ روایت نقل کی ہے ان سے یہودی مرد اور یہودی عورت اور عیسائی مرد اور عیسائی عورت یعنی میاں بیوی کے بارے میں دریافت کیا گیا ہو جب وہ دونوں اسلام قبول کر لیتے ہیں تو ابراہیم نخعی فرماتے ہیں وہ دونوں اپنے سابقہ نکاح پر برقرار رہیں گے کیوں کہ اسلام صرف بھلائی میں اضافہ کرتا ہے۔

سوال نمبر 51:۔ کیا عورت کی مرضی کے بغیر کر سکتے ہیں ؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان ،ابراہیم نخعی کے حوالے سے روایت نقل کی ہے سعید بن زبیر فرماتے ہیں آدمی آزاد عورت کے ساتھ اس کے اجازت کے بغیر عزل نہیں کرے گا جہاں تک کنیز کا تعلق ہے تو آدمی اس کے ساتھ عزل کر سکتا ہے اس سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں۔

سوال نمبر 52:۔ عورت کی اجازت کیسے ہوگی ؟

امام ابو حنیفہ نے مالک بن انس، عبداللہ بن فضل، نافع بن جبیر بن مطعم کے حوالے سے روایت نقل کی ہے حضرت عبداللہ بن عباس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں ثیبہ عورت اپنے ولی کے مقابلے میں اپنی ذات کا زیادہ حق رکھتی ہے اور کنواری سے اس کی ذات کے بارے میں اجازت لی جائے گی اور اس کی خاموشی اس کا اقرار شمار ہو گی۔

سوال نمبر 53:۔ اگر ثیبہ کا نکاح اس کی مرضی کے بغیر ہو جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

امام ابو حنیفہ نے عبد عزیز بن رفیع، مجاہد کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود بیان کرتے ہیں ایک خاتون کے شوہر کا انتقال ہو گیا اس کے بعد اس خاتون کے بچوں کا چچا اس عورت کے پاس آیا اور اسے شادی کا پیغام دیا تو خاتون کے باپ نے اس خاتون کی شادی اس کے ساتھ کرنے سے انکار کر دیا اس خاتون نے کہا آپ میری شادی اس کے ساتھ کروادیں کیونکہ یہ میرا بچوں کا چچا ہے اور میرے نزدیک یہ زیادہ پسندیدہ ہے لیکن اس کے والد نے انکار کر دیا اور اس کی شادی دوسری جگہ کر دی۔ وہ خاتون نبی اکرم ﷺ کے پاس آئی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے سامنے یہ بات ذکر کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اس کے والد کو پیغام بھیج کر بلوایا۔ آپ ﷺ نے اس سے دریافت کیا یہ عورت کیا کہہ رہی ہے اس نے کہا یہ ٹھیک کہہ رہی ہے میں نے اس کی شادی اس شخص کے ساتھ کی ہے (جو اس کے پسندیدہ رشتے سے زیادہ بہتر ہے) تو نبی اکرم ﷺ نے ان میاں بیوی کا درمیان میں علیحدگی کروادی اور پھر اس عورت کے بچوں کے چچا نے اس عورت کے ساتھ شادی کی۔

سوال نمبر 54:۔ کیا کوئی آدمی کسی کو اپنی بہن/بیٹی کا خود سے رشتہ پیش کر سکتا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے ہیثم کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے موسیٰ بن ابو کثیر بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا گزر حضرت عثمان غنی کے اس سے ہوا جو پریشان بیٹھے تھے حضرت عمر نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا آپ کیوں پریشان ہیں انہوں نے جواب دیا کیا میں پریشان نہ ہوں جبکہ میرے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے درمیان رشتہ داری کی جو نسبت تھی وہ ختم ہو گئی ہے راوی کہتے ہیں یہ اس وقت کی بات ہے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی صاحبزادی کا انتقال ہوا تھا جو حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اہلیہ تھی تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا: کیا آپ اس بات پر دلچسپی رکھتے ہیں کہ میں اپنی بیٹی حفصہ کی شادی آپ کے ساتھ کر دوں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا جی ہاں تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں پہلے اس بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی مرضی معلوم کر لیتا ہوں پھر حضرت عمر نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو اس بارے میں بتایا تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا کیا میں تمہاری رہنمائی ایک ایسے رشتے کی طرح نہ کروں جو تمہارے لیے عثمان سے زیادہ بہتر ہو اور عثمان کے لیے کسی ایسے رشتے کی رہنمائی نہ کروں جو تم سے بہتر ہو تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی جی ہاں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا تم حفصہ کی شادی میرے ساتھ کر دو اور میں عثمان کی شادی اپنی بیٹی کی شادی کر دیتا ہوں تو نبی حضرت عمر نے کہا ٹھیک ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ایسا ہی کیا۔

سوال نمبر 55:۔ باکرہ کی رضامندی کیسے ہوتی ہے؟

امام ابو حنیفہ نے شیبان، یحییٰ بن ابو کثیر، مہاجر بن عکرمہ کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کنواری کی شادی اس وقت تک نہ کی جائے جب تک اس کی مرضی معلوم نہ کر لی جائے اور اس کی رضامندی اس کی خاموشی ہو گی۔ ثیبہ کا نکاح اس وقت تک نہیں کیا جا سکتا جب تک اس سے اجازت نہ لی جائے۔

سوال نمبر56:۔نبی پاک ﷺ اپنی بیٹیوں سے ان کے نکاح کا کس طرح مشورہ فرماتے؟

امام ابو حنیفہ نے شیبان، یحییٰ بن ابو کثیر، مہاجر بن عکرمہ کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ جب اپنی کسی صاحبزادی کی شادی کروانے لگتے تھے تو یہ فرمادیتے تھے فلاں شخص نے فلاں خاتون کا ذکر کیا ہے یعنی ان کی صاحبزادی کو یہ بتاتے تھے کہ فلاں شخص نے تمہارے لیے شادی کا پیغام بھیجا ہے پھر نبی اکرم ﷺ اس صاحبزادی کی شادی کروایا کرتے۔

سوال نمبر57:۔ابراہیم نخعی نے عورت سے مشورے کی کیا علت بیان کی ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی بیان فرماتے ہیں کنواری لڑکی کی شادی اس وقت تک نہ کی جائے جب تک اس کی رضامندی حاصل نہ کی جائے اس کی رضامندی اس کی خاموشی ہوگی۔ابراہیم نخعی یہ بھی فرماتے ہیں عورت اپنی ذات کے بارے میں زیادہ علم رکھتی ہے ہوسکتا ہے کہ اس میں کوئی ایسا عیب ہو جس کی وجہ سے مرد اس سے محبت نہ کر سکتا ہو۔

سوال نمبر58:۔نبی پاک ﷺ حاملہ عورت پر کیسے شفقت ورحمت فرماتے؟

امام ابو حنیفہ نے ایوب طائی کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے مجاہد بیان کرتے ہیں ایک خاتون نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اس کے ساتھ اس کا ایک بیٹا تھا جو دودھ پیتا تھا اور ایک بچہ تھا جس کا ہاتھ اس نے پکڑا ہوا تھا اور وہ عورت حاملہ بھی تھی ابھی اس نے نبی اکرم ﷺ سے کچھ بھی نہیں مانگا تھا کہ نبی کریم ﷺ نے اس پر رحمت کی وجہ سے اسے کچھ عطا کر دیا جب وہ عورت چلی گئی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا عورتیں حمل کی مشقت برداشت کرتی ہیں بچوں کو جنم دیتی ہیں ان پر مہربان ہوتی ہیں اگر ان میں خرابی نہ ہو جو یہ اپنے شوہروں کی نافرمانی کرتی ہیں تو یہ جنت میں داخل ہو جائیں۔

سوال نمبر59:۔کن دو لونڈیوں کو وطی میں جمع کرنا جائز نہیں؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ ابراہیم نخعی اس بات کو مکروہ قرار دیتے ہیں کہ آدمی اپنی کنیز اور اس کی بیٹی یا اس کی بہن یا اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ کے ساتھ صحبت کرے وہ کنیزوں کے حوالے سے بھی وہی چیز مکروہ قرار دیتے ہیں جو آزاد اور عورتوں کے حوالے سے مکروہ قرار دیتے ہیں۔

سوال نمبر60:۔نبی پاک نے نکاح کی ترغیب کیوں دی؟

امام ابو حنیفہ نے زیاد بن علاقہ، عبداللہ بن حارث کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ نکاح کرو تاکہ اب افزائش نسل ہو قیامت کے دن میں دوسری امتوں کے سامنے تمہاری کثرت پر فخر کا اظہار کروں گا۔

سوال نمبر61:۔حائضہ عورت سے کس حد تک مباشرت جائز ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان، ابراہیم نخعی کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنی ازواج میں سے کسی کے ساتھ مباشرت کر لیتے تھے (یعنی جسم کے ساتھ جسم ملا لیتے تھے) حالانکہ وہ خاتون اس وقت حیض کی حالت میں ہوتی تھی۔

سوال نمبر62:۔ابراہیم نخعی اپنی حائضہ بیوی سے کیسے مباشرت کرتے تھے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں بعض اوقات میں اپنی بیوی کے پیٹ کے ساتھ اٹھکلیلیاں کرتا رہتا ہوں تاکہ اپنی شہوت کو ادا کرلوں حالانکہ وہ عورت اس وقت حیض کی حالت میں ہوتی ہے۔

سوال نمبر 63:۔ حاملہ عورت کے ہاں قبل از وقت ولادت ہو تو کیا اس کی عدت پوری ہو جائے گی ؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی بیان فرماتے ہیں جب کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دے دے اور پھر اس عورت کے ہاں نامکمل بچہ پیدا ہو تو اس عورت کی عدت پوری ہو جائے گی۔

سوال نمبر 64:۔ بچہ کب تک نامکمل شمار ہوتا ہے؟

ہمارے نزدیک نامکمل پیدا ہونے والا بچہ اس وقت تک نامکمل شمار ہوگا جب تک بالوں ناخنوں وغیرہ کے حوالے سے اس کی تحلیق کے اثار نمایاں نہیں ہو جاتے لیکن اگر عورت کسی ایسے بچے کو جنم دے جس کی تخلیق مکمل نہ ہو تو پھر اس کی پیدائش کی وجہ سے عورت کی عدت ختم نہیں ہو گی امام ابو حنیفہ کے حوالے سے یہی قول منقول ہے۔

سوال نمبر 65:۔ بیوی سے ہمبستری کیسے کرنی ہے اور کون سے مقام سے کرنی ہے؟

امام ابو حنیفہ نے کثیر رماح اصم کوفی، ابوذراع، حضرت عبداللہ بن عمر کے حوالے سے روایت نقل کی ہے اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا:

تمہاری بیویاں تمہارے کھیت ہیں تم اپنے کھیت میں جیسے چاہو آؤ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما فرماتے ہیں اس سے مراد یہ ہے کہ خواہ آگے کی طرف سے آؤ یا پیچھے کی طرف سے ہاں ایک کروٹ سے کرو یا دوسری کروٹ سے۔

الباب الرابع والعشرون: طلاق کے بارے میں روایات

سوال نمبر 1:۔ کیا نبی پاک ﷺ نے حضرت سودہ کو طلاق دی تھی؟

امام ابو حنیفہ نے، ابوزبیر کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ حضرت جابر بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ نے سیدہ سودہ کو طلاق دی تو آپ نے فرمایا: تم عدت شمار کرو۔

سوال نمبر 2:۔ کیا دوران عدت حج کی اجازت ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان ، ابراہیم نخعی کے حوالے سے، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے: انہوں نے ظہر خیف " کے مقام سے بیوہ عورتوں کو واپس کروا دیا تھا جو اپنی عدت کے دوران حج کرنے کے لئے روانہ ہوئی تھیں۔

سوال نمبر 3:۔ ایلاء کسے کہتے ہیں ؟ ایلاء کی مدت پوری ہونے کے بعد رجوع کیسے ہوگا؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان ، ابراہیم نخعی کے حوالے سے عبداللہ بن انس کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے. انہوں نے اپنی بیوی کے ساتھ ایلا، کرلیا پھر وہ پانچ ماہ تک اس خاتون سے دور رہے پھر وہ آئے اور انہوں نے اس عورت کے ساتھ صحبت کرلی پھر وہ اپنے ساتھیوں کے پاس آئے حالانکہ ان کے ہاتھوں اور سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے لوگوں نے دریافت کیا: کیا تم نے فلاں عورت کے ساتھ صحبت کرلی

(یعنی اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرلی ہے) انہوں نے جواب دیا جی ہاں لوگوں نے کہا تم نے تو اس کے ساتھ ایلا نہیں کیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں تو لوگوں نے کہا ہمیں تو پھر یہ اندیشہ ہے کہ وہ خاتون تم سے بائنہ ہو چکی ہو گی، پھر وہ لوگ علقمہ کے پاس گئے تو ان کے پاس اس بارے میں کوئی علم نہیں ملا۔ پھر وہ لوگ حضرت عبداللہ بن مسعود کے پاس گئے اور ان کے سامنے یہ صورتحال ذکر کی تو حضرت عبداللہ بن مسعود نے اس شخص کو یہ ہدایت کی کہ وہ اپنی بیوی کے پاس جائے اور اسے یہ بتائے کہ وہ عورت اس سے بائنہ ہو چکی ہے پھر وہ اس عورت کا شادی کا پیغام بھیجیں تو صاحب اپنی بیوی کے پاس آئے اور اس خاتون کو یہ بتایا کہ وہ اپنی ذات کی زیادہ مالک ہے پھر ان صاحب نے اس خاتون کو شادی کا پیغام بھیجا اور پھر چاندی کے چند مثقال کے عوض اس سے شادی کرلی۔

سوال نمبر4:۔لونڈی کی کتنی طلاقیں ہیں اور عدت کتنی ہو گی ؟

امام ابو حنیفہ نے عطیہ عوفی کے حوالے سے روایت نقل کی ہے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما روایت کرتے ہیں نبی کرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کنیز کو دی جانے والی طلاقیں دو ہوں گی اور اس کی عدت دو حیض ہو گی۔

سوال نمبر5:۔کیا انشاء اللہ تمہیں طلاق ہے کہنے سے طلاق ہو جاتی ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے ابراہیم نخعی سے ایسے شخص کے بارے میں نقل کیا ہے جو اپنی بیوی کو یہ کہتا ہے اگر اللہ نے چاہا تو تمہیں تین طلاق ہیں ۔تو ابراہیم نخعی بیان فرماتے ہیں یہ کچھ بھی شمار نہیں ہو گا عورت کو طلاق واقع نہیں ہو گی۔

سوال نمبر6:۔کیا عورت کو طلاق کا اختیار دینے سے وہ طلاق کی مالک ہو گی یا نہیں؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان، ابراہیم نخعی ،اسود کے حوالے سے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ کا یہ بیان نقل کیا کہ: اللہ کے رسول نے ہمیں اختیار دیا تھا تو ہم نے نبی کریم ﷺ کو اختیار کر لیا تو اس چیز کو طلاق شمار نہیں کیا گیا۔

سوال نمبر7:۔اگر کوئی آدمی لونڈی سے نکاح کے بعد اسے خرید لے تو نکاح باقی رہے گا یا نہیں؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے روایت نقل کی ہے کہ ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں جب آدمی عورت کے جسم کے کسی بھی حصے کا مالک بن جائے (یعنی وہ عورت اس کی کنیز بن جائے) تو نکاح فاسد ہو جائے گا اور اگر عورت شوہر کے حصے میں مالک بن جائے تو وہ بھی نکاح فاسد ہو جائے گا۔

سوال نمبر8:۔ایلاء کرنے والے کا رجوع کا طریقہ کیا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان ابراہیم نخعی کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ علقمہ فرماتے ہیں: ایلاء کرنے والے شخص کا رجوع یہ ہو گا کہ وہ صحبت کرلے اگر اسے کوئی عذر لاحق ہو تو حکم مختلف ہو گا (اس صورت میں زبانی بھی رجوع کیا جا سکتا ہے)

سوال نمبر9:۔کیا حالت حیض میں طلاق ہو جاتی ہے؟ حالتِ حیض میں طلاق کا حکم کیا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان ابراہیم نخعی ایک نامعلوم شخص کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن عمر کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے

انہوں نے اپنی بیوی کو حیض کے دوران طلاق دے دی تھی اس حوالے سے ان پر اعتراض کیا گیا تو انہوں نے اس خاتون سے رجوع کر لیا جب وہ خاتون اس حیض سے پاک ہوئی جس میں انہوں نے اسے طلاق دی تھی تو انہوں نے اس طلاق کو شمار کیا تھا جو انہوں نے اس وقت اس خاتون کو دی تھی جب وہ خاتون حیض کی حالت میں تھی۔

سوال نمبر 10:۔ طلاق کا سنت طریقہ کیا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں تم میں سے جب کوئی شخص اپنی بیوی کو سنت کے مطابق طلاق دینا چاہے تو اس عورت کو چھوڑ دے گا یہاں تک کہ اس کو حیض اجائے پھر وہ عورت اس حیض سے پاک ہو جائے پھر وہ اسے ایک طلاق دے گا جب کہ اس نے اس عورت کے ساتھ صحبت نہ کی ہو پھر اس عورت کو ایسے ہی رہنے دے گا یہاں تک کہ اس کی عدت گزر جائے گی لیکن اگر وہ چاہے تو عورت کو تین طلاقیں دے گا اور ہر طہر کے وقت ایک طلاق دے دے گا یہاں تک کہ وہ پوری تین طلاقیں دے دے گا۔

سوال نمبر 11:۔ عورتوں کی دو عدتیں ہوں تو اس کی کسی عدت کو شمار کیا جائے گا؟ احناف کا موقف اور ابراہیم نخعی کی روایت ذکر کریں۔

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان ابراہیم نخعی کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے سیدہ سبیعہ بنت حارث اسلمیہ کے شوہر کا انتقال ہو گیا انہوں نے شوہر کے انتقال کے 15 دن بعد بچے کو جنم دیا اور اس کے بعد شادی کے لیے تیار ہو کر بیٹھ گئی اب اس سنابل کا اس خاتون کے پاس سے گزر ہوا تو انہوں نے اس خاتون سے کہا تم آراستہ اور تیار ہو کر بیٹھ گئی ہو تم شادی کرنا چاہ رہی ہو رب کعبہ کی قسم وہ والی عدت نہیں گزرتی جو بعد میں پوری ہوتی ہے اس وقت تک تم اگے شادی نہیں کر سکتی ہو وہ خاتون نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی نبی اکرم کو اس بارے میں بتایا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ابو سنابل نے غلط کہا جب یہ صورتحال ہو (یعنی جب تمہاری شادی ہو) تو تم مجھے بھی بتانا۔

سوال نمبر 12:۔ کیا لعان کے بعد دوبارہ نکاح ممکن ہے؟

امام ابو حنیفہ نے علقمہ بن مرثد، سعید بن مسیب کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت عبد اللہ بن عمر روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا لعان کرنے والے دونوں افراد یعنی میاں بیوی کبھی اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

سوال نمبر 13:۔ طلاق بتہ کے بارے مختلف اقوال ذکر کر کے راجح قول کا ذکر کریں۔

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں: عروہ بن مغیرہ نے قاضی شریح کو پیغام بھیجا، عروہ ان دنوں کوفہ کے امیر تھے انہوں نے قاضی شریح سے دریافت کیا: ایک شخص اپنی بیوی کو کہتا ہے تمہیں طلاق بتہ ہے تو قاضی شریح نے بتایا کہ حضرت علی بن ابو طالبؓ اسے تین طلاقیں شمار کرتے تھے جبکہ حضرت عمر رضی اللہ اسے ایک طلاق شمار کرتے تھے اور یہ کہتے تھے کہ ایسی صورت میں مرد کو عورت کے ساتھ رجوع کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ عروہ بن مغیرہ نے دریافت کیا: آپ اس بارے میں کیا کہتے ہیں؟ قاضی شریح نے بتایا میں نے آپ کو یہ بتا دیا ہے جو ان دونوں حضرات کی رائے ہے۔ عروہ بن مغیرہ نے کہا میں آپ کو تاکید کرتا ہوں کہ آپ بھی اس بارے میں اپنی رائے بیان کریں تو قاضی شریح نے کہا: میں یہ سمجھتا ہوں کہ طلاق کے لفظ کے ذریعے تو طلاق واقع ہو جائے گی البتہ لفظ ''بتہ ایک ایسا لفظ ہے جو بعد میں ایجاد ہوا ہے۔ تو ایسی صورت میں آدمی کی نیت کا اعتبار ہوگا اگر اس نے تین طلاقوں کی نیت کی ہو گی تو تین طلاقیں شمار ہوں گی

اور اگر اس نے ایک طلاق کی نیت کی ہو گی تو ایک بائنہ طلاق شمار ہو گی اب وہ شخص اس عورت کو شادی کا پیغام دے کر (اس کے ساتھ شادی کر سکتا ہے)

(اس کے بعد ابراہیم نخعی نے یہ بات بیان کی) اس بارے میں قاضی شریح کا فتوی میرے نزدیک ان دونوں صاحبان (یعنی حضرت عمر اور حضرت علی) کے قول کے مقابلے میں زیادہ پسندیدہ ہے۔

سوال نمبر 14:۔ کیا فسخِ نکاح جائز ہے ؟ اور کیا فسخِ نکاح میں شوہر کی رضامندی کی ضروری ہے وضاحت کریں۔

امام ابو حنیفہ نے اسماعیل بن مسلم بصری جو مکی کے (اسمِ منسوب کے ساتھ) معروف ہیں ، حسن بصری کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت عمران بن حصین بیان کرتے ہیں ایک خاتون نے حضرت عمر بن خطاب کے سامنے یہ بات ذکر کی کہ اس کا شوہر اس کی قربت حاصل نہیں کر سکتا تو حضرت عمر نے اس کے شوہر کو ایک سال کی مہلت دی لیکن وہ پھر بھی اس عورت کی قربت حاصل نہیں کر سکا تو حضرت عمر نے اس عورت کو اختیار دیا اس سورت نے اپنی ذات کو اختیار کر لیا تو حضرت عمر نے ان میاں بیوی کے درمیان علیحدگی کروادی اور انہوں نے اس چیز کو ایک بائنہ طلاق قرار دیا۔

سوال نمبر 15:۔ خلع کسے کہتے ہیں ؟ کیا شوہر کی رضامندی کے بغیر خلع کیا جا سکتا ہے ؟

امام ابو حنیفہ نے ابو بکر ایوب بن ابو تمیمہ کیسان بصری کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ حضرت ثابت بن قیس بن شماس کی اہلیہ نبی اکرم کی خدمت میں حاضر ہوئی انہوں نے عرض کی میں اور ثابت ایک چھت کے نیچے اکٹھے نہیں رکھ سکتے نبی اکرم نے دریافت کیا کیا تم اس باغ کے عوض میں اس سے خلع حاصل کر لو گے جو اس نے تمہیں مہر کے طور پر دیا تھا اس خاتون نے عرض کی جی ہاں بلکہ مزید بھی کچھ دے دوں گی تو نبی اکرم نے فرمایا جہاں تک مزید ادائیگی کا تعلق ہے وہ نہیں ہو گی پھر آپ نے حضرت ثابت کو اشارہ کیا کہ وہ انہیں طلاق دے دیں تو انہوں نے ایسا ہی کیا۔

سوال نمبر 16:۔ غلام کتنی عورتوں کے ساتھ نکاح کر سکتا ہے اور اسے کتنی طلاقوں کا حق حاصل ہے ؟

امام ابو حنیفہ نے امام جعفر صادق بن محمد باقر نے اپنے والد کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت علی فرماتے ہیں غلام دو عورتوں کے ساتھ نکاح کر سکتا ہے اور دو طلاقیں دے سکتا ہے۔

سوال نمبر 17:۔ کیا حضرت عبداللہ بن عباس نے حلالہ کروایا؟

امام ابو حنیفہ نے عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابو حسین ، عمرو بن دینار، عطاکے حوالے سے حضرت عبداللہ بن عباس کے بارے میں یہ روایت نقل کی ہے کہ ایک شخص حضرت عبداللہ بن عباس کے ایا اور بولا میں نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دی ہیں تو حضرت عبداللہ بن عباس نے فرمایا تم نے اپنے پروردگار کی نافرمانی کی ہے اور وہ عورت تمہارے لیے حرام ہو گئی ہے جب تک وہ تمہارے علاوہ دوستی شادی کرنے کے بعد بیوہ یا طلاق یافتہ نہیں ہو جاتی۔

سوال نمبر 18:۔ کس کی طلاق واقع نہیں ہوتی؟

امام ابو حنیفہ نے سلیمان بن مہران اعمش، ابراہیم نخعی، عامر بن ربیعہ کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ امیر المومنین حضرت علی بن ابو طالب فرماتے ہیں ہر قسم کی دی ہوئی طلاق واقع ہو جاتی ہے سوائے پاگل کی دی ہوئی طلاق کے۔

سوال نمبر 19:۔ کیا نشے کی حالت میں طلاق ہو جاتی ہے؟

امام ابو حنیفہ نے ہیثم صیرفی کے حوالے سے عامر شعبی اور قاضی شریح کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے یہ دونوں حضرات فرماتے ہیں نشے کی حالت میں دی ہوئی طلاق واقع ہو جاتی ہے۔

سوال نمبر 20:۔ خلع میں کتنا عوض لینا چاہیے؟

امام ابو حنیفہ نے عمار بن عبد اللہ بن یسار جہنی کوفی ،انہوں نے اپنے والد کے حوالے سے حضرت علی کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے کہ وہ

اس بات کو مکروہ قرار دیتے ہیں کہ عورت کو مہر کے طور پر جو کچھ دیا گیا تھا اس سے زیادہ لے کر عورت کو خلع دیا جائے۔

سوال نمبر 21:۔ کیا طلاقِ صریح میں نیت جائز ہے؟

امام ابو حنیفہ نے موسی بن عقیل ، عمرو بن عبید کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ حسن بصری فرماتے ہیں جو شخص اپنی بیوی کو ایک طلاق دے دے اور اس کی نیت تین طلاقوں کی ہو تو یہ ایک ہی طلاق شمار ہو گی۔

سوال نمبر 22:۔ کنیز کے ساتھ ظہار سے کفارہ ہو گا یا نہیں؟

امام ابو حنیفہ نے ابو خویطر بن طریف ،ابن ابو ملیکہ کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت عبد اللہ بن عباس فرماتے ہیں جو شخص چاہے میں اس کے ساتھ مباہلہ کرنے کے لیے تیار ہوں کہ جو شخص اپنی کنیز کے ساتھ ظہار کرتا ہے اس پر کفارہ لازم نہیں آتا۔

سوال نمبر 23:۔ ایلاء اور طلاق میں کس کی عدت شمار ہو گی؟

امام ابو حنیفہ نے زید بن ولید کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت ابو درداء نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جب کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ ایلاء کرلے اور پھر اس عورت کو طلاق دے دو طلاق اور الہ دونوں کی میزان گڑھ دوڑ میں حصہ لینے والے دو گھوڑوں کی طرح ہو گی ان میں سے جو پہلے آگے نکل جائے گا وہ واقع ہو جائے گا۔

سوال نمبر:۔ اگر کوئی اپنی بیوی کو تین سے زیادہ طلاق دے تو کیا حکم ہے؟

امام ابو حنیفہ نے ہیثم بن حبیب عامر شعبی کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ایک شخص قاضی شریح کے پاس آیا اور ان سے کہا میں نے اپنی بیویوں کو ستاروں کی تعداد میں طلاق دے دی ہے تو قاضی شریح نے اس سے کہا ان میں سے تین طلاقیں تو تمہارے لیے کفایت کر جائیں گی اس نے کہا میرے سامنے بیان کریں کیونکہ میں اپنی سواری چھوڑ کر آیا ہوں تو انہوں نے فرمایا تم اپنی سواری کے پاس جاؤ اور اس پر پالان باندھو اور پھر روانہ ہو جاؤ یہاں تک کہ تم کانٹوں والی وادی میں (یعنی یہاں سے دور جا کر پہلا) پڑاؤ کرنا۔

سوال نمبر 24:۔ عورت کا اختیار کب تک باقی رہتا ہے؟

امام ابو حنیفہ نے عمرو بن دینار کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ حضرت جابر فرماتے ہیں جب کوئی شخص اپنی بیوی کو اختیار دے دے تو عورت جب تک اس مجلس میں بیٹھی ہوئی ہے اس وقت تک اسے اختیار حاصل ہو گا جب اٹھ جائے گی تو اس کا اختیار باقی نہیں رہے گا۔

سوال نمبر 25:۔ غیر مدخولہ کو اکٹھی تین طلاق دینے کا کیا حکم ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے ابراہیم نخعی سے ایسے شخص کے بارے میں نقل کیا ہے جو اپنی بیوی کو اس کی رخصتی سے پہلے تین طلاقیں دے دیتا ہے ابراہیم نخعی فرماتے ہیں وہ ان تمام طلاقوں کی ہمراہ بائن ہو جائے گی اور وہ عورت اس مرد کے لیے اس وقت تک حرام رہے گی جب تک وہ عورت دوسری شادی نہ کر لے لیکن اگر اس نے وہ تین طلاقیں الگ الگ کر کے دی تھیں تو عورت پہلی ہی طلاق کے ذریعے بائنہ ہو جائے گی اور دوسری طلاق اس وقت واقع ہو گی جب وہ عورت اس کی بیوی نہیں تھی۔

سوال نمبر 26:۔ مریض کی طلاق کا کیا حکم ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے ابراہیم نخعی فرماتے ہیں جو شخص اپنی بیوی کو طلاق دے دیتا ہے اور پھر اس عورت کی عدت گزرنے سے پہلے انتقال کر جاتا ہے تو ابراہیم نخعی فرماتے ہیں وہ عورت اس شخص کی وارث بنے گی اور وہ بیوہ عورت کے طور پر عدت گزارے گی۔

سوال نمبر 27:۔ مرض الموت میں خلع لینے کا کیا حکم ہے؟

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں جب عورت اپنے شوہر سے خلع حاصل کر لے اور شوہر بیمار ہو اور پھر اسی بیماری کے دوران انتقال کر جائے تو عورت کو وراثت نہیں ملے گی۔

سوال نمبر 28:۔ بچے کے اقرار کرنے کے بعد لعان ہو گا یا نہیں؟

امام ابو حنیفہ نے خالد بن سعید، امام شعبی کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت عمر فرماتے ہیں جب کوئی آدمی لمحے بھر کے لیے کسی بچے کے بارے میں اقرار کر لے تو اب اسے اس بچے کی نفی کرنے کا حق حاصل نہیں ہو گا۔

سوال نمبر 29:۔ نابالغہ اور آئسہ کی عدت بیان کریں۔

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں جب کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دے دے اور اس کی بیوی کوئی ایسی لڑکی ہو جسے ابھی حیض نہ آیا ہو تو وہ مہینوں کے حساب سے عدت گزارے گی اور اگر مہینے گزرنے سے پہلے اسے حیض آ جاءے تو پھر وہ مہینوں کے حساب سے عدت نہیں گزارے گی بلکہ حیض کے حساب سے عدت گزارے گی۔

سوال نمبر 30:۔ مستحاضہ کی عدت بیان کریں۔

امام ابو حنیفہ نے حماد بن ابو سلیمان کے حوالے سے ابراہیم نخعی سے ایسے شخص کے بارے میں نقل کیا ہے جو اپنی بیوی کو طلاق دے دیتا ہے اور اس کی عورت کو استحاضہ کی شکایت ہوتی ہے تو ابراہیم نخعی فرماتے ہیں وہ اپنے حیض کے مخصوص ایام کے حساب سے عدت گزارے گی وہ یہ فرماتے ہیں اس طرح اگر مرد کے عورت کو طلاق دینے کے بعد اسے استحاضہ کی شکایت ہو جائے تو بھی یہی حکم ہو گا۔

سوال نمبر 31:۔ مرد کو رجوع کا حق کب تک حاصل ہے؟

ایک خاتون حضرت عمر بن خطاب کے پاس آئی اور بولی: میرے شوہر نے مجھے طلاق دے دی پھر مجھے دو مرتبہ حیض آیا جب میں تیسرے حیض میں داخل ہوئی اور میرا خون منقطع ہو گیا اور میں غسل خانے میں داخل ہوئی اور میں پانی کے قریب ہوئی اور میں نے کپڑے اتار دیئے تو میرا شوہر میرے پاس آیا اور بولا: میں نے تم سے رجوع کر لیا ہے۔ یہ میرے اپنے جسم پر پانی بہانے سے پہلے کی بات ہے۔ راوی کہتے ہیں: تو حضرت عمر

نے حضرت عبداللہ بن مسعود سے فرمایا: تم اس بارے میں فتوی دو تو انہوں نے کہا: میں یہ سمجھتا ہوں کہ مرد کو عورت سے رجوع کرنے کا حق اس وقت تک حاصل ہو گا جب تک عورت کے لئے نماز ادا کرنا حلال نہیں ہوتا۔ تو حضرت عمرؓ نے کہا: میری بھی اس بارے میں یہی رائے ہے تو انہوں نے اس خاتون کو اس کے شوہر کی طرف واپس بھجوادیا اور پھر فرمایا: (حضرت عبداللہ بن مسعودؓ) ایک ایسا برتن ہیں، جو علم سے بھرا ہوا ہے۔

تمت بالخیر